اعجاز العملیات

ایمن برادرس، کراچی

شادب

بعون و قوت ربانی حسب ہدایت یزدانی یافتہ نسخۂ تعویذات

الموسوم

اعجاز العملیات

مؤلفہ

سید رضی حسین رضی جونپوری۔ خلف اکبر

جناب

سید مصطفٰے حسین صاحب مرحوم

منجم و عامل و جفار وغیرہ

متوطن جونپور۔ انڈیا

ناشران :- امین برادرس ناشران و تاجران کتب۔ پوسٹ بکس ۱۲۵ آرام باغ روڈ کراچی

چند کلمات منجانب ناشر

مجھے یہ خبر آپ حضرات کے گوش گذار کرتے ہوئے نہایت مسرت ہو رہی ہے کہ عملیاتی دنیا میں بعد تحریر "اکسیر العملیات" و "تسخیر العملیات" جناب رضی جونپوری کی ہی ضمن میں یہ تیسری معرکۃ الآراء کتاب اپنے اندر نئے نئے طریقہ سے مزین اوراد و وظائف کئے ہوئے آپ کی ہر مشکلات پر بہ آسانی قابو پانے کیلئے ضبط تحریر میں لائی گئی ہے۔

جناب رضی جونپوری کی شخصیت اب محتاجِ تعارف نہیں ہے اس لئے کہ اس سے پیشتر یہ اپنی اسی قسم کی کئی کتابوں مثلاً "اکسیر العملیات" و "تسخیر العملیات" کے ذریعہ آپ سے روشناس ہو کر پہلے ہی سے شہرت حاصل کر چکے ہیں۔

موصوف کا میں انتہائی ممنون ہوں کہ اس کتاب میں بھی انہوں نے ان تمام باتوں سے پرہیز کیا ہے جو انسان کو معصیت میں مبتلا کر دیتی ہیں مخصوص سفلی عملیات سے کہ میں خود ایسی چیزوں سے متنفر ہوں۔

مؤلف نے اظہارِ خیال کے سلسلہ میں جو اس کتاب کے ابتدائی صفحات سے مزین ہیں اس کتاب کو گنجینۂ بے بہا قرار دیا ہے جو اپنی جگہ پر صحیح ہے اس لئے کہ ایسے نادر و نایاب طریقہ عمل میں لئے اس قسم کی دوسری کتابوں میں علی الاعلان نہیں پائے، میں امید کرتا ہوں کہ جناب رضی کی اسی قسم کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی عند الضرورت پوری مدد کرے گی اور ہر مشکل میں آپ کی مدد معاون ثابت ہوگی۔ والسلام

مخلص:-

تاج الدین قریشی (اکبر آبادی)

پروپرائٹر۔ امین برادرس

کراچی

ترتیب

۷۸۶

۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لائق تعریف ہے وہ ذاتِ مبارک جس نے ایک لفظ کُن سے تمام عالم کو خلق فرمایا
کیا مجال بشر کی کہ اسکی صفت و ثنا کر سکے جب فرشتے جو کہ معصوم ہیں اس پاک بے نیاز کی تعریف و توصیف
عاجز ہیں۔ نہیں بیان کی جا سکتی اسکی محبت کی حد کہ کس قدر وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے اور ان کے
رگِ گلو سے بھی قریب تر ہر وقت ان کے پاس موجود رہتا ہے۔ اور نہیں قلم احاطہ کر سکتا اسکی
بے پایاں نوازشوں کا جن سے اس کے بندے ہر وقت اور ہر لمحہ فیض حاصل کرتے رہتے ہیں یقیناً
لائق عبادت ہے وہی ذات جو ہر شے کا خالق اور وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے۔ جسکا کوئی ہمسر نہیں جسکی
ارفع و اعلیٰ لامحدود طاقت کے مقابل میں تمام اقسام کی مجموعی طاقتیں ہیچ ہیں جو رحیم بھی ہے اور
کریم بھی۔ جو ستار بھی ہے اور غفار بھی، اور اسی ذاتِ اقدس کو قہار و جبار بھی کہتے ہیں۔

پس ایسے محبت کرنیوالے آقا کی نافرمانی کرتے ہوئے اس کا ہمسر بے جان پتھروں، درختوں
اور انسانوں کو بنا کر اس بے حقیقت چیزوں کے سامنے سر جھکانا اور انہیں اپنا خالق ماننا، کسی کو
معبود خیر اور کسی کو معبود شر قرار دینا اس انسان کو جسے اشرف المخلوقات کا درجہ منجانب اللہ ملا
ہو زیب دیتا ہے۔ یقیناً جواب نفی میں ہوگا اور جب آوازِ ضمیر سے آپکے کان آشنا ہوں تو توبہ کرتے
ہوئے اسی کے آگے سر جھکا دیجئے جو واقعی لائق عبادت ہے اور جسکے بہت سے ناموں میں سے اس کا

ایک نام اللہ بھی ہے۔

اس پروردگارِ عالم کی ذاتِ اقدس کے بعد قابلِ احترام و لائقِ محبت وہ ذاتِ گرامی ہے جو فخرِ انبیاء کا لبادہ اوڑھے تاجِ ختم المرسلین سر پر رکھ کر رحمت اللعالمین کے مبارک لقب سے دنیا والوں کے سامنے اس وقت ظاہر ہوئی جب اہلِ دنیا تعلیم جناب حضرت عیسیٰؑ کو یکسر فراموش کر چکے تھے کتابِ خدا (انجیل) میں دنیا والوں نے تحریف کرنا شروع کر دی تھی، انسان فسق و فجور میں مبتلا ہو کر اپنے پیدا کرنے والے کو یکسر بھول چکا تھا کہ ایسی حالت میں بحکمِ خداوندی یہی ذاتِ گرامی عالم میں ظاہر ہو کر موجبِ ہدایت بنی اور بنی نوعِ انسان کو ایک سیدھی اور سچی راہ سے روشناس کراتے ہوئے رحمتِ حق سے قریب تر کر دیا ہزاروں درود اور ہزاروں سلام ہوں آپ پر اور آپ کی اولادِ طاہرین پر جن کی محبت فرض ہے۔

امابعد یہ حقیر پر تقصیر سید رضی حسین المتخلص بہ رضی جونپوری خلف اکبر جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب مرحوم و مغفور عامل و جفار متوطن محلہ چتر شاہی (کثرتِ استعمال و زمانہ سے اس محلہ کا نام بگڑ کر چتر ساری ہو گیا ہے) شہر جونپور۔ یو۔پی۔ بھارت (ہندوستان) رقمطراز ہے کہ اس سے قبل عملیات کی دو کتابیں بنام "اکسیر العملیات" اور دوسری "تسخیر العملیات" بعد تالیف عملیاتی دنیا سے عوام اور شائقین کو روشناس کرا چکا ہے اور اب یہ نسخہ ان دونوں کتب متذکرہ صدر کی ایک تیسری اور اہم کڑی ہے۔ اہم اس لئے کہ اس حصۂ کتاب میں وہ تمام نقوش اور تیر بہدف وظائف تحریر کئے گئے ہیں جو اس قسم کی مستند اور ضخیم کتابوں سے حاصل کر کے ایک بہترین گلدستہ کی صورت میں یکجائی طور پر اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں جو کہیں بھی یکجائی طور پر آپ کو نہیں مل سکتے نیز اس کتاب کی افادیت کے پیشِ نظر اس کے دعاؤں و نقوش کے خواص وغیرہ و لعداد خانوں بھی لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ وہ بآسانی صاحبِ ضرورت کی نظر میں آ جائیں۔ ہدایات بالکل وہی ہوں گی جس کو حقیر نے "اکسیر العملیات" میں مفصل طریقہ پر ظاہر کر دیا ہے۔ مکرر ضبطِ تحریر میں لانے سے کتاب کا حجم بڑھ جاتا اور مجھے وہ صفحات تحریر کے لئے نہ مل سکتے کہ جن اوراق کو میں مزید روحانی جواہر پاروں کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ کتاب مزید تین جز اضافہ کے ساتھ اب دوبارہ چھپ رہی ہے پہلے ایڈیشن کا ایک نسخہ میرے زیرِ نظر ہے سلاست کا لحاظ رکھتے ہوئے مشکل الفاظ کا تبادلہ آسان لفظوں کے ساتھ کر کے اس نسخہ کو بہترین تر بنا دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کتاب کی مقبولیت میں اب اور اضافہ ہوگا۔ والسلام

نیازمند۔
رضی

باب ۱

بابت اوراد و وظائف و نقوش

اس باب میں سب سے پہلے ان اوراد و وظائف کا تذکرہ لکھا جاتا ہے جو ضرورت کی ہر منزل پر کام آتے ہیں۔ وظیفہ خوانی سے پہلے اور آخر میں ۵-۵ بار درود صحت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہیں ورنہ عمل ناقص رہے گا۔ وقت خواندگی عمل عامل کو حصار یعنی اپنے اردگرد دعائے حصار پڑھتے ہوئے ایک کنڈلی زمین پر کھینچنی پڑیگی اور سب سے پہلے زکوٰۃ حروف ابجدی کی دینا عامل پر لازم ہے کہ رجعت سے محفوظ رہے گا اور یہ دونوں چیزیں عام طریقہ پر عامل کو ایک بہترین اور آسان صورت میں ہماری کتاب "اکسیر العملیات" میں ملیں گی۔ دورانِ وظیفہ خوانی خواہ وہ عمل جلالی ہو یا جمالی عامل کیلئے ضروری ہے تشریح "اکسیر العملیات" میں ملے گی) کہ ترک حیوانات کرے۔ یہ بات ہر عوام و خاص سے خصوصاً جو واقف ہیں پوشیدہ نہ رہے کہ موکلان عمل جلالی نہایت تیز طبع۔ تندخو۔ شعلہ مزاج اور انتقامی جذبہ کے مالک ہوتے ہیں۔ عامل سے دوران عمل جلالی اگر کہیں ذراسی بھی لغزش ہوگئی تو موکلان اسے قرار واقعی سزا دینے سے باز نہیں آتے جس میں آخری حد جان تک جانے کی آجاتی ہے۔ برخلاف اس کے موکلان عمل جمالی نرم مزاج۔ صلح کُن۔ نیک طبیعت اور محبتانہ برتاؤ کے مالک ہوتے ہیں اگر دورانِ عمل جمالی بسلسلہ وظیفہ خوانی عامل سے کوئی غلطی و گذاشت ہو جائے تو یہ اپنی صلح جوئی کے سبب عامل سے کوئی انتقام نہیں لیتے اس لئے کہ یہ جذبہ ان میں موجود ہی نہیں ہوتا۔ پس میری مخلصانہ رائے یہ ہے کہ اگر آپ کو ایسا ہی شوق دامن گیر ہے تو بجائے عمل جلالی کے عمل جمالی کو اپنانے کی کوشش کریں اور جب آپ کے دل سے ڈر اور خوف قطعی دور ہو جائے تب عمل جلالی کی طرف متوجہ ہوں مکمل ہدایات و تشریح جلالی و جمالی کی آپ ہماری پہلی کتاب "اکسیر العملیات" سے حاصل کریں جو آپ کی اس منزل میں بہترین رہنمائی کریگی۔

اب ہم اس باب میں سب سے پہلے ان نقوش اور دعاؤں کا ذکر کریں گے جو انسان کی ہر حالت اور ہر منزل پر رہنمائی کرتے ہیں اور اس کو فائدہ پہونچاتے رہتے ہیں دعائیں جو جلالی بھی ہیں

اور جمالی بھی۔ اس کے تجویز کا انحصار عامل پر ہے۔ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔

اب صرف یہ عرض کرنا باقی رہ گیا ہے کہ مثل اور کتابوں کے ہم نے اس کتاب کی ترتیب نہیں کی ہے بلکہ اس میں بھی ایک ندرت ہے یعنی یہ کہ ضرورت انسانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صاحبانِ ضرورت کو دقتِ تلاش سے بچانے کیلئے ہم نے دعاؤں اور نقوش کو مرکز قرار دیکر اسی سلسلے میں ضمنی طور پر آئے دن کی مشکل ضرورتوں اور اس ضمن میں ان سے بچنے اور ان پر قابو حاصل کرنے کے طریقے بھی ایک ہی جگہ تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ کتاب کا حجم بھی زیادہ نہ ہو اور آپ زحمت تلاش سے بھی بچے رہیں اور آپکی ضرورت کی سب چیزیں ایک ہی جگہ آپکو مل جائیں مثلاً سورہ فاتحہ۔ چڑھی ہوئی تپ کے اتارنے میں۔ آسیب زدہ سے نجات حاصل کرنے اور بار قرض سے سبکدوش ہونے میں کام آتی ہے یعنی مرکز ایک اور ضرورتیں سب ایک ہی جگہ آپکو مل گئیں اور آپ تلاش کی زحمت سے بچ گئے اسی سلسلہ میں ورد اور تعداد خواندگی بھی تحریر کیا گیا ہے۔

سورہ فاتحہ

اتارنے تپ۔ تعداد کی کوئی قید نہیں جیسے ہی بخار ہلکا ہو ورد بند کر دیا جائے اور نتیجہ پر نگاہ رکھی جائے اگر حرارت میں اضافہ ہوتا ہے پھر پڑھے

آثار دشمن سے تحفظ۔ روزانہ بعد نماز مغرب ۱۰۵ بار۔ آسیب زدہ کیلئے ۲۱ روز تک بلاناغہ بعد نماز فجر یا نماز عشاء ۱۰ بار۔ ادائے قرض کیلئے ۵ بار روزانہ بعد کسی نماز کے (جگہ اور دن کی قید نہیں) درد شکم: تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ تحفظ مالی و اسباب کے لئے سوتے وقت پانچ بار پڑھ پھونک دے۔ قید کی آفت سے تحفظ۔ بعد نماز فجر ۵ بار پڑھ کر دم کرے مظالم حکمران سے تحفظ۔ روزانہ ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔ ترقی رزق میں سورہ فجر کے ساتھ بعد نماز فجر ۵ بار تلاوت کرے۔ دافع بدنظری کیلئے ۷ بار مریض پر ۳-۵-یا ۷ روز تک تسمیہ کے ساتھ دم کرے اور اسی سلسلہ میں نقش ہذا کو خواص کا محدود ہیں اصولی طریقہ پر لکھ کر صاحب ضرورت کے بازو پر باندھے اور اگر مریض ہے تو تین طشتری چینی کی گلاب و زعفران کے محلول سے لکھ کر تین روز تک پلائے انشاء اللہ شفا ہوگی بعد حصول مطالب جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی نذر دلا کر بچوں میں جو پاک صاف ہوں تقسیم کردے۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۴	۱۰۷	۹۴
۱۰۶	۹۵	۱۰۰	۱۰۵
۹۶	۱۰۹	۱۰۲	۹۹
۱۰۳	۹۸	۹۷	۱۰۸

سورۃ البقر

اس جلیل القدر سورہ کے اوصاف بہت ہیں مختصر یہ کہ اس سورہ کے بعفانہ تلاوت کرنے والے پر ابلیس لعین کا جو کہ انسان کا بہت بڑا دشمن ہے اثر نہیں ہوتا جن۔ بھوت اور آسیب سے حفاظت کیلئے بعد نماز عشاء ایک بار تا زندگی۔ دیگر پریشانیوں برائے کشادگی رزق تین بار بعد نماز عشاء۔ تحفظ از حشرات الارض بعد نماز فجر ایک بار اور نقش ہذا کو پاک کاغذ پر پاک سیاہی سے اصولی طور پر تیار کر کے خوشبو سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور سیاہ کپڑے میں سل کر بعد دلانے نذر حضرات پنجتن پاکؑ صاحب ضرورت اپنے دائیں بازو پر باندھے جوانشاء اللہ ضرورت مندجہ بلا کیلئے بہت سود مند ثابت ہوگا۔ ہفتہ میں ایکبار خوشبو سے معطر کر دیا کرے۔

۴۸۶

۹۶	۱۰۹	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۷	۱۰۲	۹۷	۱۰۸
۱۰۱	۱۰۴	۱۱۱	۹۸
۱۱۰	۹۹	۱۰۰	۱۰۵

سورۂ آلِ عمران

روزانہ بعد نماز فجر تا زندگی ایک بار تلاوت کرنے سے بروز حشر حرارتِ آفتاب سے اماں ملے گی۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایکبار پڑھنے سے دماغی الجھنیں پیدا نہیں ہوتیں اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ مسافر اگر اس سورہ کی تلاوت کرنے کے بعد بہ نیت سفر گھر سے جائے گا اور دوران سفر اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے گا تو یہ سورہ اس کا محافظ رہے گا اور ہر قسم کے دکھ کے خطرات سے محفوظ رکھے گا تا آنکہ اپنے گھر واپس نہ آجائے۔ نقش مندرجہ

۴۸۷

۱۹۴	۲۰۸	۲۰۵	۲۰۱
۲۰۶	۲۰۰	۱۹۵	۲۰۷
۱۹۹	۲۰۳	۲۱۰	۱۹۶
۲۹	۱۹۷	۱۹۸	۲۰۴

نہایت ہی بیحد اوصاف ہیں۔ جو کوئی اصولی طور پر اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے یا بازو پر باندھے اور سورہ مذکور الصدر کی تلاوت بھی کرتا رہے تو قدرت کی طرف سے اس کے دو گراں قدر محافظ پیدا ہو کر اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ ہر جمعرات کو خوشبو سے تعویذ کو معطر کیا کرے اور کسی پاک اور اچھی شیرینی پر نذر حضرات پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر پاک و صاف پابند روزہ و نماز آدمیوں کو کھلا دیا کرے۔ طہارت کا خیال رکھنا لازم ہے۔

سورۂ کہف

اس سورہ مبارکہ کی روزانہ بلاناغہ تلاوت سے دین و دنیا کا انجام بخیر ہوتا ہے تمامی حاجات مثلاً توسیع رزق کیلئے گیارہ بار بعد نماز عشاء دالپسی عزیز گم شدہ پانچ بار بعد نماز دو رکعت نماز حاجت زیر آسمان بعد ۱۲ بجے رات۔ مقہوری دشمن زیر آسمان بوقت ۱۲ بجے دن۔ برائے صحت مریض پانچ بار نماز عشاء کے بعد۔ تلاش معاش پانچ بار بعد نماز ظہر۔ مہربانی حکام تین بار بوقت صبح۔ طلب اولاد چودہ ۱۴ بار بعد نماز فجر۔ نیز نقش مندرجہ کو لکھ کر اہیں

۷۸۶

۹۸	۱۱۲	۱۰۹	۸۵
۱۱۰	۱۰۴	۹۹	۱۱۱
۱۰۳	۱۰۷	۱۱۴	۱۰۰
۱۱۳	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۸

مطالب کے لئے بازو پر باندھے اور درگاہ احدیت میں بطفیل اس سورہ و بہ تصدق اس نقش کے اپنی مراد کے پوری ہونے کی خداوند عالم کی بارگاہ میں دعا مانگے اگر اعتقاد راسخ ہے تو یہ یقین کرلے کہ کوہ گراں بھی اس کی دعا باب اجابت تک پہنچنے سے نہ روک سکے گا بعد بر آنے مطالب پاک شیرینی پر نذر پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر نمازیوں میں تقسیم کردے۔

سورۂ مزمل

اس سورہ کا بلاناغہ پڑھنے والا تمام پریشانیوں سے دور رہے گا۔ تمام مشکلات آسان ہونگی۔ مریض پر اگر یہ سورہ بعد نماز عشاء تین بار پڑھ کر دم کیا جائیگا شفا پائے گا۔ اگر کوئی شخص اس سورۂ کو اس صورت سے کہ اس کے درمیان میں نقش ہذا لکھ کر ہر چہار طرف اس سورۂ مبارکہ کو لکھ کر احاطہ کردیا جائے یعنی نقش کو اس سورہ کی کتابت

۷۸۶

۱۹۲	۲۰۵	۲۰۲	۱۹۹
۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳	۲۰۴
۱۹۷	۲۰۰	۲۰۷	۱۹۴
۲۰۶	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۱

سے گھیر لیا جائے اور اس صورت سے اس کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے اور روزانہ بعد نماز فجر اس سورہ کی تلاوت کرلیا کرے تو وہ شخص ہزار آفتوں سے کہاں میں آشفتگی اور غرقیدگی آب بھی ہے محفوظ رہے گا کسی مشکل میں اس عمل کے کرنے سے پہلے حسب مقدرت صدقہ دینا اور نذر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دلانا قبولیت دعا کی سند ہے۔ طہارت شرط ہے۔

سورۂ بلد

برائے دافع بدنظری سات روز تک بوقت شام تین بار اور برائے دفع ہونے آسیب سات بار، برائے دفع ہونے تپ پانچ بار و بابت دافع چیچک تین بار و دفع ہونے ام الصبیان نو بار۔ برائے دفع ہونے درد سر پانچ بار پڑھ کر دم کرے۔ ہیضہ کے مریض کو پانی پر پانچ بار دم کر کے پلائے اور نقوش ذیل کو بازو پر لکھ کر باندھے نیز ان نقوش کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا چشم زخم سے محفوظ رہے گا۔ بچوں کی حفاظت کیلئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور سات بار اس سورہ مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں۔

٧٨٦

٦٠٧٠	٦٠٧٣	٦٠٧٧	٦٠٦٣
٦٠٧٦	٦٠٦٤	٦٠٦٩	٦٠٧٣
٦٠٦٥	٦٠٧٩	٦٠٧١	٦٠٦٨
٦٠٧٢	٦٠٦٧	٦٠٦٦	٦٠٧٨

٧٨٦

١١	١٠٤	١٠٧	٩٤
١٠٦	٩٥	١٠٠	١٠٥
٩٦	١٠٩	١٠٢	٩٩
١٠٣	٩٨	٩٧	١٠٨

سورۂ فیل

نقش سورۂ فیل کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ پانچ بار اس آیہ کی تلاوت کیا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو کبھی قرضدار نہ کریگا۔ چالیس روز تک چالیس بار روزانہ پڑھنے سے دشمن تباہ و برباد ہو جائیگا۔ سحر اور دیگر بلیات سے محفوظ رہنے کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ جابر و قاہر حاکم کے روبرو جانے سے پہلے اس آیہ وانی ہذایہ کو پانچ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور نقش ثانی جو پہلے سے لکھ کر بصورت تعویذ تیار کر لیا گیا ہو اس کو اپنے بازو پر باندھے یا ٹوپی یا صافہ کے اندر رکھے اور پھر بے دھڑک حاکم کے دربار میں پہنچ کر کلام کرے اگر اس حاکم نے پھر بھی نقصان پہونچایا تو قہر الٰہی میں مبتلا ہو گا۔

٧٨٦

١٤٦٤	١٤٦٧	١٤٧١	١٤٥٧
١٤٧٠	١٤٥٨	١٤٦٣	١٤٦٨
١٤٥٩	١٤٧٣	١٤٦٥	١٤٦٢
١٤٦٦	١٤٦١	١٤٦٠	١٤٧٢

٧٨٦

٢٠١	٢٠٥	٢٠٨	١٩٤
٢٠٧	١٩٥	٢٠٠	٢٠٦
١٩٦	٢١٠	٢٠٣	١٩٩
٢٠٤	١٩٨	١٩٧	٢٠٩

سورۂ ق

برائے ترقی درجات ایکسو اکتالیس بار و روشنیٔ چشم سات بار و ترقی رزق چودہ بار۔ برائے دافع دردِ شکم نو بار۔ برائے دافع بد نظری ایک بار پڑھے اور جو کوئی بروز جمعہ لکھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا عزیز خلائق ہوگا۔ صاحب نقش آسیب و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ دشمنوں کی تعداد میں کمی اور دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ رزق کی فراوانی ہوگی۔ نقش متذکرہ یہ ہے

۷۸۶

۲۶ ہ ۲۷	۴۰ ہ ۲۷	۳۷ ہ ۲۷	۳۳ ہ ۲۷
۳۸ ہ ۲۷	۳۲ ہ ۲۷	۲۷ ہ ۲۷	۳۹ ہ ۲۷
۳۱ ہ ۲۷	۳۵ ہ ۲۷	۳۴ ہ ۲۷	۲۸ ہ ۲۷
۴۱ ہ ۲۷	۲۹ ہ ۲۷	۳۰ ہ ۲۷	۳۶ ہ ۲۷

سورۂ قمر

اس مبارک سورہ کے اوصاف بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے گا کبھی مبتلائے پریشانی نہ ہوگا اور جو کوئی اس سورہ مبارکہ کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا حق تعالیٰ بروز حشر اس کے چہرے کو مثل چودھویں کے چاند کے روشن کریگا۔ دشمن پر فتح حاصل کرے اور مہمات کے برآنے کیلئے ہر روز بلاناغہ ایکبار پڑھے۔

۷۸۶

۳۱۰۵	۳۱۱۸	۳۱۱۵	۳۱۱۲
۳۱۱۶	۳۱۱۱	۳۱۰۶	۳۱۱۷
۳۱۱۰	۳۱۱۳	۳۱۲۰	۳۱۰۷
۳۱۱۹	۳۱۰۸	۳۱۰۹	۳۱۱۴

سورۂ حشر

جو کوئی اس سورہ کو بہ اعتقاد درست لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بہ رجوع قلب ایک بار روزانہ بلاناغہ تلاوت کرے گا اس کی ساری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ ہر مشکل کام آسان ہوتے جائیں گے پھر کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی۔ مخلوقِ خدا مہربان ہوگی۔ قرض سے نجات مل جائے گی۔ قرض کی ادائیگی فراوانی رزق نیز تحفظ دولت کیلئے روزانہ اکتالیس بار پڑھے۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے اور خوف کو دور کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۳۳۳۵۷	۳۳۳۷۱	۳۳۳۶۸	۳۳۳۶۵
۳۳۳۶۹	۳۳۳۶۴	۳۳۳۵۸	۳۳۳۷۰
۳۳۳۶۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۷۳	۳۳۳۵۹
۳۳۳۷۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۷

سورۂ کوثر

اگر کسی شخص کا کوئی دشمن جانی پیدا ہوگیا ہو اور وہ اس کے ہمہ وقت درپے آزار رہتا ہو اور اس سے نجات حاصل کرنے کی تمام کوششیں بیکار ثابت ہو چکی ہوں تو اس کو چاہیئے کہ اول تو وہ دو نقوش مندرجہ ذیل سے ایک نقش نمبر ۱ کا اصولی طور پر تعویذ بنالے اور اپنے گلے میں ڈالے کہ حفاظت رہیگی اور سورہ مذکور کو بعد نماز عشاء مقام پاک وپاکیزہ پر بخورات کی روشنی میں ایک ہزار بار وقت معینہ اور مقام مقررہ پر بیٹھ کر بہ رجوع قلب پڑھے دوران خواندگی عمل پرہیز جلالی وجمالی اور ہمبستر ہونے سے کرے جب چلہ بخیر وخوبی پورا ہو جائے تو اکتیسویں روز ایک اینٹ کے اوپر نقش نمبر ۲ لکھ کر کنوئیں میں ڈالے انشاءاللہ دشمن فنا ہو جائیگا۔ طلب اولاد میں بعد اداے ذکوٰۃ اکیس روز تک ایکسو چھبیر بار روزانہ کے حساب سے پڑھے اس درمیان میں ہر بات سے پرہیز رکھے بائیسویں روز غسل کر کے دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور ۵۲۵ بار اس آیہ مبارکہ کی بہ رجوع قلب تلاوت کرے اور اسی شب میں اپنی زوجہ حلال سے ہمبستر ہو انشاءاللہ حمل قرار پائے گا اور وہ دونوں نقوش یہ ہیں۔

نقش نمبر ۱ برائے حفاظت

۷۸۶

۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۹۹
۱۱۲	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۱
۱۰۱	۱۱۵	۱۰۸	۱۰۵
۱۰۹	۱۰۴	۱۰۲	۱۱۴

نقش نمبر ۲ تباہی دشمن

۷۸۶

۶۰۹۸	۶۱۰۲	۶۱۰۵	۶۰۹۱
۶۱۰۴	۶۰۹۲	۶۰۹۷	۶۱۰۳
۶۰۹۳	۶۱۰۷	۶۱۰۰	۶۰۹۶
۶۱۰۱	۶۰۹۵	۶۰۹۴	۶۱۰۶

سورۂ فتح

یہ نقش مبارکہ سورہ فتح کا ہے جو کوئی اس سورہ کو یکصد بار پڑھکر جو عالم لگے اسکی مراد پوری ہوگی اور جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا ہمیشہ دشمنوں پر فتح و ظفر پائے گا۔

۰	۰	۰	۰
۰	۲۰۰۹	[illegible]	۲۰۱۱
۰	۲۰۱۰	۲۰۰۸	۲۰۰۶
۰	۲۰۰۵	۲۰۰۳	۲۰۰۷

سورۂ فجر

یہ مبارک سورہ جلیل القدر صفات کا مالک ہے مؤلف اپنی کتاب "اکسیر العملیات" میں تحریر کر چکا ہے کہ کس طرح اس سورہ کی برکت اور اس کے معجزانہ طریقے سے جہالت کے چنگل سے رہائی پائی یہاں پر اس کے معجزانہ انداز دوسرے ہیں جو کوئی اس سورہ کی روزانہ بعد نماز فجر تلاوت کریگا اس کا تمام دن ہنسی خوشی میں گذرے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ کوئی حاجت کیسی مشکل مثلاً توسیع رزق۔ دوری افلاس تحفظ از دست دشمنان۔ تحفظ از گزند جانوران۔ رد بلا۔ آسیب۔ جن۔ پری۔ دیو۔ بھوت چڑیل و دیگر ارواح خبیثہ سے حفاظت۔ شفا از امراض۔ نیش عقرب۔ جادو۔ ٹونہ۔ سحر وغیرہ۔ بدنظری امراض تشنجی سے محفوظ رہنے یا اس سے نجات پانے کیلئے بعد نماز فجر سات بار اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کی جائے امراض میں اسی تعداد میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے ہر دو نقوش بمنبہ جسد ذیل جو ایسی ہی صفات کے مالک ہیں بصورت تعویذ لکھ کر بازو پر باندھنے سے حفاظت دائمی رہتی ہے

۷۸۶

۹۹	۱۱۳	۱۱۰	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۰	۱۱۲
۱۰۵	۱۰۸	۱۱۵	۱۰۱
۱۱۴	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۹

۷۸۶

۱۲۳۰	۱۲۴۴	۱۲۴۱	۱۲۳۷
۱۲۴۲	۱۲۳۶	۱۲۳۱	۱۲۴۳
۱۲۳۵	۱۲۳۹	۱۲۴۶	۱۲۳۲
۱۲۴۵	۱۲۳۳	۱۲۳۴	۱۲۴۰

سورۂ الشاقت

کلام الٰہی کے اس سورہ کو جو کوئی عمر نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ تلاوت روزانہ کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو قوت جبر عطا فرمائے گا۔ پانچ بار روزانہ پڑھنے سے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے بعد نماز عشاء سات بار پڑھکر افراد خانہ پر دم کرنے سے تا آمد صبح ثانی ہر فرد ہر بلا سے محفوظ رہے گا مال و اسباب پر تین بار دم کرنے سے مال و اسباب محفوظ رہے گا اس نقش کو لکھکر بچے کے گلے میں ڈالنے سے امن و امان رہتا ہے۔

۷۸۶

۷۲۰۴	۷۲۱۷	۷۲۱۴	۷۲۱۱
۷۲۱۵	۷۲۱۰	۷۲۰۵	۷۲۱۶
۷۲۰۹	۷۲۱۲	۷۲۱۹	۷۲۰۶
۷۲۱۸	۷۲۰۷	۷۲۰۸	۷۲۱۳

سورۂ قیامت

حسب ذیل فوائد اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے حاصل ہوں گے۔ عزیز خلائق ہونے کیلئے روزانہ پانچ بار بوقتِ فجر۔ خوفِ شاہانِ وقت سے دور ہونے کیلئے سات بار روزانہ بعد نماز فجر۔ تحفظ از حیوانات خونخوار روزانہ پانچ بار بوقت فجر۔ سلامتی ایمان ایک بار روزانہ بعد نماز عشاء نیز اس دعا کے ساتھ ہر دو نقوش مندرجہ ذیل لازم و ملزوم ہیں جو شخص دونوں نقوش لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے گا علاوہ فوائد مندرجہ بالا حاصل کرنے کے قیامت کے حساب اور سکرات کی تکالیف سے امان میں رہے۔ جادو۔ ٹونہ اور سحر کارگر نہ ہوگا نظر بد اثر نہ کریگی قبل پہننے تعویذ مسکین کو حسب مقدرت صدقہ دے اور نذر جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دلاوے۔

۷۸۶

۱۳۲	۱۳۵	۱۳۹	۱۲۵
۱۳۸	۱۲۶	۱۳۱	۱۳۶
۱۲۷	۱۴۱	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۸	۱۴۰

۷۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۴۹
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

سورۂ مرسلات

یہ سورۂ مبارکہ بھی بہت گراں قدر ہے اوصاف کا مالک ہے جسکا یکجائی طور پر ضبطِ تحریر میں لانا قوتِ انسانی سے باہر ہے مختصر یہ کہ نقش مندرجہ ذیل کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھنے کے بعد جو کوئی اس سورہ کو روزانہ چالیس دن تک چالیس بار بعد نماز عشاء بلا ناغہ پڑھے گا شخص غائب شدہ واپس آوے گا یا اسکی خبر آویگی۔

۷۸۶

۹۳	۹۶	۹۹	۸۵
۹۸	۸۶	۹۲	۹۷
۸۷	۱۰۱	۹۴	۹۱
۹۵	۹۰	۸۸	۱۰۰

ترقی رزق کیلئے روزانہ صبح ۵ بار شفائے مریض کیلئے روزانہ ایک ہفتہ تک پڑھ کر مریض پر دم کرے اور نقش مندرجہ ہذا کو چینی کی طشتری پر لکھکر تا روز تک پلاوے چشم زخم سے صحت یاب ہونیکے لئے قبل مغرب ۲۷ بار اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

سورۂ نبأ

اس سورۂ مبارکہ کو بعد نماز فجر پانچ بار پڑھنے سے تمام دن خوشی و خرمی رہے گی۔ تین بار ساتؔ روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ مریض شفا پائے۔ نور بار بعد نماز عشاء پڑھے بار قرض سے سبکدوش ہو اکیس[۲۱] روز تک ایک بار روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے نقش مندرجہ ہذا کو جو زعفران اور گلاب کے محلول سے پہلے چینی کی طشتری پر لکھا گیا ہو دھو کر روزانہ ایک طشتری کے پلانے سے

۷۸۶

۱۴۹	۱۵۲	۱۵۶	۱۴۲
۱۵۵	۱۴۳	۱۴۸	۱۵۳
۱۴۴	۱۵۸	۱۵۰	۱۴۷
۱۵۱	۱۴۶	۱۴۵	۱۵۷

حول دل جاتا رہے گا۔ اس سورہ کو بعد نماز عصر ایک بار روزانہ بلاناغہ پڑھنے سے روشنی چشم زیادہ ہوتی ہے۔ نقش ہذا کو بازو پر باندھنے اور تین مرتبہ اس سورہ کو پڑھ کر دشمن کے سامنے جانے سے وہ مرعوب ہوگا۔

سورۂ بروج

یہ سورہ مبارکہ بھی گرانقدر اوصاف کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی اس سورہ کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھتا رہے گا اور اس کے نقش کو دوسرے نقش مندرجہ ذیل کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو ابھر سیارے کا پائے۔ اس سورۂ مبارکہ کو جو کوئی اکیس[۲۱] بار پڑھے جملہ حاجات پوری ہوں۔ بیماری رفع ہو۔ حاسدین حسد سے باز رہیں۔ محبوب خلائق ہو۔ ایکسو اکیس بار چالیس[۴۰] دن تک روزانہ پڑھنے سے دولت کثیرہ ہاتھ آئے۔ ساتؔ روز تک ساتؔ بار پانی پر دم کر کے پینے سے عقدہ کافور ہو تین بار زعفران و گلاب کے مشترکہ محلول پر دم کر کے صبح و شام دونوں آنکھ میں چند قطرے ٹپکانے سے امراض چشم سے حفاظت رہے گی دونوں نقوش لازم و ملزوم ہیں۔

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

۷۸۶

۲۱۰	۲۱۴	۲۱۷	۲۰۳
۲۱۶	۲۰۴	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۵	۲۱۹	۲۱۲	۲۰۸
۲۱۳	۲۰۷	۲۰۶	۲۱۸

سورۂ جمعہ

اس مبارک سورہ کو بھی خلاق عالم نے بہت بڑی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ مختصر یہ کہ جو کوئی بلا ناغہ روزانہ اس آیتہ شریفہ کی تلاوت کرے گا کبھی دوسروں کا دست نگر نہ ہوگا اور جیب اس کی مالِ دنیا سے چاہے وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو خالی نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اس نے اپنی آمدنی کے نیوہ حصے تک کو فعل حرام یا امر ناجائز میں خرچ نہ کیا ہو یا کسی کے حق کا غاصب نہ بنا ہو۔ اور جو کوئی اس سورہ کی روزانہ بعد ہر نماز پانچ پانچ بار تلاوت کرے محبوب خلائق ہوگا۔ دشمن اس کے ذلیل وخوار ہوں گے۔ اور جو کوئی ان دونوں نقوش کو جو ایک دوسرے اور اس سورۂ سے وابستہ ہیں لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر بعد دینے صدقہ و نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام باندھے گا۔ اسباب خیر و برکت غیب سے پیدا ہوں گے۔ اگر زن و شوہر میں باہمی ناموافقت ہوگئی ہو تو بروز جمعہ اس سورہ کو تین مرتبہ پانی پر دم کرکے دونوں کو پلائیں انشاء اللہ شکر رنجی دور ہو جائے گی۔

۷۸۶

۳۵۱	۳۵۴	۳۵۸	۳۴۴
۳۵۷	۳۴۵	۳۵۰	۳۵۵
۳۴۶	۳۶۰	۳۵۲	۳۴۹
۳۵۳	۳۴۸	۳۴۷	۳۵۹

۷۸۶

۱۵۲۷۹	۱۵۲۸۲	۱۵۲۸۵	۱۵۲۷۲
۱۵۲۸۴	۱۵۲۷۳	۱۵۲۷۸	۱۵۲۸۳
۱۵۲۷۴	۱۵۲۸۷	۱۵۲۸۰	۱۵۲۷۷
۱۵۲۸۱	۱۵۲۷۶	۱۵۲۷۵	۱۵۲۸۶

سورۂ تغابن

اگر اس سورۂ مبارکہ کی روزانہ بہ صدق دل بعد نماز فجر تلاوت کی جایا کرے تو صاحب تلاوت ہر پریشانی اور ہمہ اقسام کے تفکرات سے آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر تلاوت کے ساتھ ساتھ اس سورۂ مبارکہ کے نقش کو بصورتِ تعویذ اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے اور پھر تلاوت بلا ناغہ کرتا رہے تو کل آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا اور اگر نقش کی موجودگی میں تین بار اس سورہ کی تلاوت کی جائے تو اس کے مال دنیاوی میں اس صورت سے برکت ہوگی کہ وہ مبتلائے حیرت ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۹۹۳۴	۱۹۹۳۷	۱۹۹۴۱	۱۹۹۲۷
۱۹۹۹۴۰	۱۹۹۲۸	۱۹۹۳۳	۱۹۹۳۸
۱۹۹۲۹	۱۹۹۴۳	۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۲
۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۱	۱۹۹۳۰	۱۹۹۴۲

سورۂ الم نشرح

یہ سورہ مبارکہ بہت بڑے خواص کا مالک ہے روزانہ اس سورۂ کے بعد نماز فجر تلاوت تین بار برائے دفع ہونے درد بدن۔ دو بار درد دندان پانچ بار درد سر ۱۱ بار تحفظ از حادثات (آگ سے جلنا۔ غرقیدگی آب و چاہ۔ دریا۔ سمندر۔ جھیل وغیرہ) ۹ بار تحفظ از دشمنان۔ پانچ بار توسیع رزق۔ ۱۱ بار حصول بزرگی و ہر دو نقش مندرجہ کو لکھ کر گلے میں ڈالنے سے بچوں کی تمام بلائیں دور ہوں گی اور جو کوئی ان نقوش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی ہمہ اقسام کی مشکلیں آسان ہوں گی اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔ چاہیئے کہ بخورات کی روشنی میں اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے نقوش مرتب کرے

۷۸۶

۱۰۷	۱۱۰	۱۱۳	۹۹
۱۱۲	۱۰۰	۱۰۶	۱۱۱
۱۰۱	۱۱۵	۱۰۸	۱۰۵
۱۰۹	۱۰۴	۱۰۳	۱۱۴

۷۸۶

۳۶۶	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۳

سورۂ طارق

یہ نقش مبارکہ سورۂ طارق کا ہے بیشمار فوائد اس سے وابستہ ہیں۔ منجملہ ان کے اس نقش کا رکھنے والا عارفین میں سے ہوگا دوسرے اگر کوئی غائب ہو جائے تو اوّلاً گھر والوں سے تاریخ اور وقت و دن غائب ہونے کا دریافت کیا جائے جب اس امر کا صحیح پتہ معلوم ہو جائے تب عامل کو چاہیئے کہ اسی دن اور اسی ستارے کی ساعت میں وقت کی مناسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے غسل کرے اور دوسرا لباس خواہ وہ دھلا ہوا ہو یا نیا پہنے اور مقام پاک و پاکیزہ تجویز کر کے دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اس کے پانچ بار اول اور پانچ بار آخر اور درمیان میں شروع سے آخر تک پانچ بار اس مقدس سورہ کی تلاوت اپنے مقصد جائز کو پیش نظر رکھتے ہوئے صدق دل سے کرے۔ بخورات جو ستارہ متعلقہ سے متعلق ہوں وہ مٹی کے پاک برتن میں پہلے سے سلگائے جا چکے ہوں اس کے بعد نذر شفیع روز جزا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

۷۸۶

۴۰۴۴۱	۴۰۴۴۴	۴۰۴۴۶	۴۰۴۳۳
۴۰۴۴۷	۴۴۴۳۴	۴۰۴۴۰	۴۰۴۴۵
۴۰۴۳۵	۴۰۴۴۹	۴۰۴۴۲	۴۰۴۳۹
۴۰۴۴۳	۴۰۴۳۸	۴۰۴۳۷	۴۰۴۴۸

غائب کے لیے کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھیں۔ برائے دفع آسیب اول و آخر درود ۱۴ بار پڑھیں درمیان میں ۱۴ بار اس آیہ مبارکہ کو پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کریں اور ۱۴ النقش بحساب ایک نقش روزانہ چینی کی طشتری پر لکھ کر اس کو پلائے۔ برائے ترقی رزق بہ ساعت مشتری اس آیہ مبارکہ کی تین بار تلاوت کرے۔ دردسر کے لیے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں زعفران خالص اور گلاب کے محلول سے تیار کرکے چند قطرے عرق گلاب سے طشتری مذکورہ کو دھو کر اس سے پیشانی پر ضماد کریں۔ انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

سورۂ اعلیٰ

یہ نقش بزرگ و برتر سورۂ اعلیٰ کا ہے۔ حصول مراتب اعلیٰ و بزرگی کے لیے بہترین چیز ہے۔ جو کوئی اس نقش کو ساعت سعید میں استخراج ستارہ کے بعد اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد نماز فجر کے بخورات کی روشنی میں اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پہ باندھے اور بعد نماز عشاء بلاناغہ روزانہ تین بار اس آیہ مبارکہ کی تلاوت کرے مراتب اعلیٰ پائے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے پانچ بار روزانہ پڑھے۔

۷۸۶

۴۰۴۲۵	۴۰۴۲۹	۴۰۴۳۳	۴۰۴۱۸
۴۰۴۳۱	۴۰۴۱۹	۴۰۴۲۴	۴۰۴۴۴
۴۰۴۲۰	۴۰۴۳۴	۴۰۴۲۷	۴۰۴۲۳
۴۰۴۲۸	۴۰۴۲۴	۴۰۴۳۱	۴۰۴۲۲

سورۂ غاشیہ

یہ نقش معظم سورۂ غاشیہ کا یہ ہے جو کوئی شخص اس نقش مبارک کو بعد نماز جمعہ باوضو بعد سلگانے بخورات، بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت کے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اس سورہ پاک کی تا زندگی روزانہ ایک بار بعد کسی نماز کے تلاوت کر لیا کرے گا بعد مردن انشاءاللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ دوسری خاصیت اس آیہ مبارکہ کی یہ ہے کہ تین روز متواتر مریض پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے اس کو شفا حاصل ہوگی۔ تیسرا معجزہ اس نقش پاک کا یہ ہے کہ یوم منگل آفتاب پر جب زوال آ رہا تھا یعنی وقت عروج ختم کرکے جب غروب ہو رہا ہو اس وقت زیر آسمان سر برہنہ عدو کی بربادی کا تصور رکھتے ہوئے چند دانہ سرسوں

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۷۶	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۳	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

اس آیہ کو سات بار دم کر کے اس نقش کے ساتھ آب رواں میں نذر آب کرے اور ایک ہفتہ مسلسل یہ عمل کرتا رہے انشاء اللہ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا اور اگر اس نے دشمنی ترک نہ کی تو تباہ ہو جائے گا۔ نقش کو آرد گندم میں گولی بنا کہ نذر آب کرنا چاہیئے۔

نقش جلیل القدر

یہ نقش مبارکہ بہت جلیل القدر اور نہایت سریع التاثیر ہے جو کوئی شخص ساعت سعید میں اصولی طور پر مرتب کر کے اپنے پاس رکھے گا یا بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے گا یا گلے میں پہنے گا حسب ذیل باتوں کے لیے نافع ہوگا۔ ترقی رزق۔ تحفظ دشمن۔ حشرات الارض۔ تسخیر عالم۔ قضائے حاجات جانکنی یعنی سکرات سے نجات ملے گی تحفظ از امراض وبائی مثلاً چیچک۔ ہیضہ۔ طاعون۔ انفلوئنزا آسیبی دورے اور بہت سی ایسی چیز جن کا خیال بھی ذہن میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ غرض کہ یہ نقش مبارکہ اپنے اندر بہت سے خواص پوشیدہ رکھتا ہے یہ میرا ایمان والقان ہے کہ جو کوئی ساتھ یقین محکم کے باضابطہ طور پر ستاروں کی چال کے پیش نظر اس نقش کو لکھے گا ضرور فائدہ حاصل کرے گا۔ بیمار کے لیے یہ نقش شفائے امراض نرالا ہے۔ اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو خواہ مرض کوئی سا کیوں نہ ہو سات سے اکیس طشتری تک پلانے سے انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ نقش ہذا کی جو طشتری لکھی جائے گی وہ مشک زعفران اور گلاب سے لکھی جائے گی۔

۷۸۶

۴۱	۵۵	۵۲	۴۸
۵۳	۴۷	۴۲	۵۴
۴۶	۵۰	۵۷	۴۳
۵۶	۴۴	۴۵	۵۱

سورہ شمس

یہ نقش مبارکہ سورہ شمس کا عطا کردہ جناب سید اسد رضا صاحب ساکن نوگانواں سادات۔ یو۔ پی کا ہے حسب تحریر موصوف خواص اس اسم معظم کے احاطہ تحریر انسانی سے باہر ہیں۔ یہ نقش مبارکہ ان چند نقوش معظم میں سے ایک ہے جو بہت بے نظیر اور بے عدیل ہیں اور موصوف کے پدر محترم جناب سید احمد حسن صاحب عابدی مرحوم و مغفور کے بارہا کے آزمودہ ہیں۔ موصوف

۷۸۶

۴۸۶۷	۴۸۸۱	۴۸۷۷	۴۸۷۴
۴۸۷۸	۴۸۷۳	۴۸۶۸	۴۸۸۰
۴۸۷۲	۴۸۷۵	۴۸۸۳	۴۸۶۹
۴۸۸۲	۴۸۷۰	۴۸۷۱	۴۸۷۶

کی خواہش ہے کہ ان کے پدر مرحوم کے تحریر کیے گئے طریقے پر جن کا مختصراً تذکرہ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے ان پر جو صاحب عمل کر کے نافع ہوں وہ ایک سورۂ فاتحہ پڑھ کر مولوی و عامل سید احمد حسن مرحوم کی روح کو ضرور بخش دیں کہ یہ ان کے پسر کی استدعا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو باوضو اصولی طور پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اپنی زندگی میں کبھی سورۂ شمس کی تلاوت کا ناغہ نہ کرے گا قیامت کے دن اس کا چہرہ مانند آفتاب کے روشن ہوگا۔ دوسرے اگر اس سورہ کی روزانہ پانچ بار تلاوت کرے گا اور نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے گا نظر بد سے محفوظ رہے گا بچے کو پہنانے سے وہ ام الصبیان اور ہر بلیات سے محفوظ رہے گا۔ ٹوپی یا کلاہ کے اندر رکھ کر حاکم کے روبرو جانے سے وہ بد مزاج حاکم مہربان ہوگا۔ (حاکم کے روبرو جانے سے پہلے اس سورۂ مبارکہ کو ایک بار بہ صدق نیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے) زعفران اور گلاب کے محلول سے اس نقش کو چینی کی طشتری پر لکھے اور تین دن پلا دے، حافظہ کمزور ہے قوی ہوگا اور اگر بیمار کی حیات باقی ہے شفایاب ہوگا۔ اس نقش کو بروز یکشنبہ ساعت شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا نیز بہت سے فوائد اس نقش سے منسلک ہیں جو صاحب نقش پر وقتاً فوقتاً ہویدا ہوتے رہیں گے۔

سورۃ اللیل

یہ نقش مبارکہ سورۃ اللیل کا ہے یہ نقش بھی عطا کردہ جناب سید اسد رضا صاحب کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور تین بار پڑھ کر دم کرے گا اس پر تمام سختیاں آسان ہوں گی اور وہ خوش و خرم رہے گا۔ مال زیادہ ہوگا۔ دشمنوں کی تعداد میں کمی اور دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ بگڑے ہوئے کام سنور تے چلے جائیں گے اور سامان خیر و برکت کا پیدا ہوتا جائے گا۔

۷۸۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

نقش بسم اللہ

یہ نقش عددی بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ کا ہے۔ جو کوئی یہ اعتقاد صادق اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے گا اور ۷۸۶ عدد عربی میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا انشاء اللہ کوئی شخص اس کو کسی طرح کا گزند نہ پہنچا سکے گا۔

(نقش صفحہ ۲۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

نقش بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مندرجہ صفحہ ۲۱ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹
۲۰۲	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۵	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۴

برائے کشادگی رزق و دیگر مطالب

یہ دعائے بزرگ و برتر برائے کشادگی رزق و دیگر مطالب بہت اکسیر ہے برائے ترقی رزق بہتر ہے کہ بروز شنبہ ہزار بار یا قاضی الحاجات - بروز یک شنبہ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ہزار بار - بروز دوشنبہ ہزار بار یا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ بیر بروز سہ شنبہ ہزار بار یا بدیع السّمٰوٰت - بروز چہار شنبہ ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ برحمتك اَسْتَغِیْثُ بروز پنجشنبہ ہزار بار یا ذوالجلال والاکرام بروز جمعہ ہزار بار لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظلمین اور بعد ختم سر بر تبریامن یفعل مایشاء و لا یفعل مایشاءُ اَمْرُ غَیْرُہٗ یرزق من یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

نقش سریع التاثیر

یہ نقش مبارک برائے برآمدگی حاجات وکشائش رزق اکسیر ہے اگر اصول اور ضابطے کو مدنظر رکھتے ہوئے ساتھ اعتقاد کے مرتب کیا گیا تو جس کار ہائے مشکلہ کا تصور کر کے مرتب کیا جائے گا خلاق عالم اس نقش کے طفیل و تصدق میں ہر وہ کار جائز جس کا تصور کیا گیا ہے پورا کرے گا۔ جو کوئی بروز جمعہ لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں ڈالے گا حمل ہر طرح سے

۷۸۶

۲۲۴۲	۲۲۴۵	۲۲۴۸	۲۲۳۴
۲۲۴۷	۲۲۳۵	۲۲۴۱	۲۲۴۶
۲۲۳۶	۲۲۵۰	۲۲۴۳	۲۲۴۰
۲۲۴۴	۲۲۳۹	۲۲۳۷	۲۲۴۹

محفوظ رہے گا۔ آسیب زدہ اور مریض کے گلے میں ڈالنے سے انشاء اللہ آسیب دفع ہوگا مریض شفا پائے گا۔ اس تعویذ کو جو کوئی ٹوپی یا کلاہ کے اندر رکھ کر حاکم جابر کے سامنے جائے گا وہ مہربانی سے پیش آئے گا اور اس کے بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔ ہفتہ کے روز لکھ کر

اپنے پاس رکھنے سے دشمن دشمنی سے باز آوے گا اور اگر کہیں وہ اپنے فعل عداوت سے باز نہ آیا تو تباہ ہو جائے گا۔ کند ذہن ہے تو اس نقش کو چینی کی طشتری پر مشک و زعفران اور گلاب کے محلول سے ایک ہفتہ تک لکھ کر پئے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ذہن کو تیز کرے گا اس کے لیے بہتر صورت یہ ہے کہ اگر صاحب مقدرت ہے تو راہِ خدا میں حسب توفیق صدقہ دیوے۔ محتاجوں اور یتیم و بیواؤں کی امداد کرے اور ہر پنجشنبہ کو خوشبو سے تعویذ کو معطر کیا کرے اور نماز کبھی قضا نہ کرے کہ موکلان نقش ہذا پرہیز گار اور نماز گزاروں کو۔

قضائے حاجات

یہ نقش مبارکہ (عربی) یَا غَفُوْرُ کا عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرام یوپی (انڈیا) کا ہے کمترین موصوف کا ممنون ہے کہ انہوں نے کچھ نسخہ جات اپنے والد مرحوم کی بیاض خاص سے جو ان کے بھی کئی مرتبہ کے آزمائے ہوئے ہیں۔ عطا فرمایا ہے جو موقع بموقع اس کتاب کی زینت بنائے گئے ہیں نقش مندرجہ ذیل برائے جمیع حاجات اکسیر ہے۔ برائے درد سر تحریر کرے اور سر میں باندھے۔ جب درد مذکور جاتا رہے تعویذ کو کھول ڈالے اور اچھی پاک و طاہر شیرینی پر نذر جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلادے علاوہ ازیں جب کسی مشکل میں مبتلا ہو، غسل کرے اور بعد غسل و دوسرا لباس پہنا ہوا اس وقت کا جس کا دھلا ہونا ضروری ہے زیب تن کرے اور تعویذ مذکور کو بہترین بخورات کی خوشبو سے معطر کرے اور دو بجے

یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور
یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور	یاغفور یاغفور

رات کو زیر آسمان دو رکعت نماز حاجت بجالانے کے بعد اس تعویذ کو ہاتھ پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور اپنا منہ جانب آسمان کرکے اس تعویذ کے واسطے سے اپنی حاجت کے پوری ہونے کی دعا کرے اگر ہنگام دعا بغیر کسی اور خیال کے صاحب دعا کی آنکھوں میں آنسو آگیا تو انشاء اللہ اس کی وہ حاجت جو وہ رکھتا ہے ضرور پوری ہوگی۔ لیکن دعا مانگنے والے کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ حاجت جائز ہو نا جائز نہ ہو ورنہ کچھ حاصل نہ ہوگا اور گنہگار الگ ہوگا۔

۷۸۶

اللہ

محمد

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کل ہم و غم سینجلی

نادِ علیاً مظہر العجائب

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا اللہ

حسن

یا اللہ

حسین

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بولایتک یا علی یا علی یا علی

تجدہ عوناً لک فی النوائب

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فاطمہ

علی

حرز ہیکل:- یہ حرز ہیکل بہت بے نظیر اور بہت گراں قدر ہے تمام(?) کی مالک ہے۔ سفر حرز سوتے جاگتے جو کوئی شخص بہ اعتقاد صادق اپنے پاس رکھے گا اور اس کے ذریعہ اور واسطے سے جو کچھ بھی جائز ناجائز نہیں اللہ تبارک و تعالیٰ سے مانگے گا اور وہ تمام(?) اگر سچے دل سے ہوگی تو یقیناً پوری ہوگی۔ برائے صحت و حصول شفاء تحفظ دشمنان۔ ترقی رزق دافع بلیات۔ شر حاسدان بدنظری۔ امراض وبائی جادو۔ ٹونہ۔ آسیب وغیرہ کے حق میں اکسیر ہے اگر دوکان کی بکری بالکل بند ہوگئی ہو یا کم ہوگئی ہو تو بروز جمعرات ساعت مشتری میں لکھ کر ایک تختی یعنی گتے پر آویزاں کر کے اندر دکان کے کسی ایسی جگہ پر لٹکا دے جہاں پر ہر شخص کی نظر اس حرز ہیکل پر بہ آسانی پڑے یہ یقین رکھ کر خریدار غیب سے پیدا ہوگا۔ اور اگر یہی حرز ہیکل تاریخ سعد میں لکھ کر یا تانبے کی تختی پر کندہ کرا کر سیاہ تاگے میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈالے تو بچہ انشاء اللہ ہر آفت و بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔ تعویذ یا تختی جیسی بھی صورت میں یہ حرز ہیکل تیار کرائی جائے تو اس کو پہلے دو رکعت نماز حاجت پڑھنا چاہیے بعدہٗ حرز ہیکل تیار کرائی جائے اور پھر نذر جناب رسول خدا دلوا کر تب حرز ہیکل کو کام میں لادے

؎ حرز ہیکل چھوٹے اور بڑے ہونے کی قید نہیں ہے۔

نقش بے مثل

یہ نقش معظم بے پناہ برکتوں کا مالک ہے جو کوئی اس نقش مثلث کو بروز جمعرات کے دن ستارہ مشتری کا ہے اور یہ ستارہ خاصیت کے اعتبار سے سعد اکبر ہے

۷۸۶

۲۵۸	۲۵۹	۲۵۴
۲۵۳	۲۵۷	۲۶۱
۲۶۰	۲۵۵	۲۵۶

چنانچہ ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا مقبول خلائق ہوگا۔ رزق میں کشادگی ہوگی، دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا۔ بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بدنظری سے اماں ملے گی اور سوتے وقت بار بار چونکنے اور خوفزدہ ہونے سے محفوظ رہیں گے اور اگر نقش مثلث مندرجہ ہذا بہ ساعتِ آفتاب یا مشتری یا شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھ کر حاکم ظالم کے پاس جائے۔ مہربان ہوگا۔

حرز ہیکل

اس کے نظیر حرز ہیکل سے بہت سے اوصاف وابستہ ہیں جو کوئی اس حرز ہیکل کو عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد ادائے دو رکعت نماز کسی سعد ستارے کی ساعت میں بہ رجوع قلب لکھ کر اپنے مکان میں بجانب قبلہ آویزاں کرے گا تو اس مکان کے جملہ ساکنین جملہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔ دوسرے جو کوئی اس کو اپنے گھر میں رکھے گا تنگدستی رنج مصیبت اور ذہنی تفکرات معاشی بحران سے محفوظ رہے گا۔ رزق کا سامان غیب سے ایسی جگہ سے فراہم ہوتا رہے گا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر اولاد کی تمنا ہے تو اس حرز ہیکل کو۔

يا الله

يا الله　　انك على كل شيء قدير　　يا الله

يا الله

بروز جمعہ عروج ماہ میں بعد ادائے نماز فجر و بعدہٗ تلاوت سورۂ فجر اور خوشبو سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور زن منکوحہ کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ نعمت اولاد سے مالامال ہوگا اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو اس حرز ہیکل کو بصورت تعویذ اس وقت زن حاملہ کے گلے میں ڈالے جب حمل کے قیام کا یقین ہو چکا ہو۔ طفلِ صغیر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ ام الصبیان اور بدنظری سے محفوظ رہتا ہے۔ امراض وبائی کی صورت میں جن بچوں۔ بڑوں۔ جوان اور بوڑھوں کے گلے میں یہ تعویذ ڈالا جائے گا وہ سب اس امراض وبائی سے محفوظ رہیں گے اور حشرات الارض سے بچا رہے گا۔

دافع امراض وبائی

حسب ذیل تعویذ جو محافظ امراض وبائی بھی ہے۔ کسی قسم کا مرض جب وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے اور اموات کی

کثرت ہوتی ہے اس وقت کام آتا ہے اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ چنانچہ جب کسی شہر، محلہ، قصبہ، گاؤں وغیرہ میں ایسی صورت پیدا ہو جائے تو چاہیئے کہ ہر ہر گھر کے صدر دروازے پر باہری جانب پاک کاغذ پر لکھے اور چسپاں کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت این تعویذ مرض وبائی جاتا رہے گا۔

نقش مہر نبوت

یہ نقش مبارکہ مہر نبوت کا ہے۔ اس نقش معظم کے مکمل خواص اور اس کی تعریف و توصیف انسان تو در کنار فرشتے بھی ضبط تحریر میں نہیں لا سکتے۔ اس مبارک مہر نبوت کے خواص تو وہی جانتا ہے جس نے پشتِ رسالت ﷺ پر اس مہر نبوت کو ثبت فرمایا یا پھر وہ جانتا ہے جس کی پشت پر یہ مہر ثبت کی گئی۔ مختصراً یہ کہ یہ نقش جس کے پاس رہے گا اس کی دنیا و آخرت دونوں سنور جائے گی۔ بارگاہ خداوندی میں نقش کے واسطے سے جو دعا کی جائے گی منزل قبولیت پر پہنچے گی اس نقش کا رکھنے والا اگر پابند صوم و صلوٰۃ ہے یعنی عمداً اس نے روزے اور نمازیں ترک نہیں کی ہیں تو وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا وہ بجز اللہ تعالیٰ کے خوف کے اور جملہ خوفوں سے بے نیاز ہوگا اس کا کوئی کار جائزہ ایسا
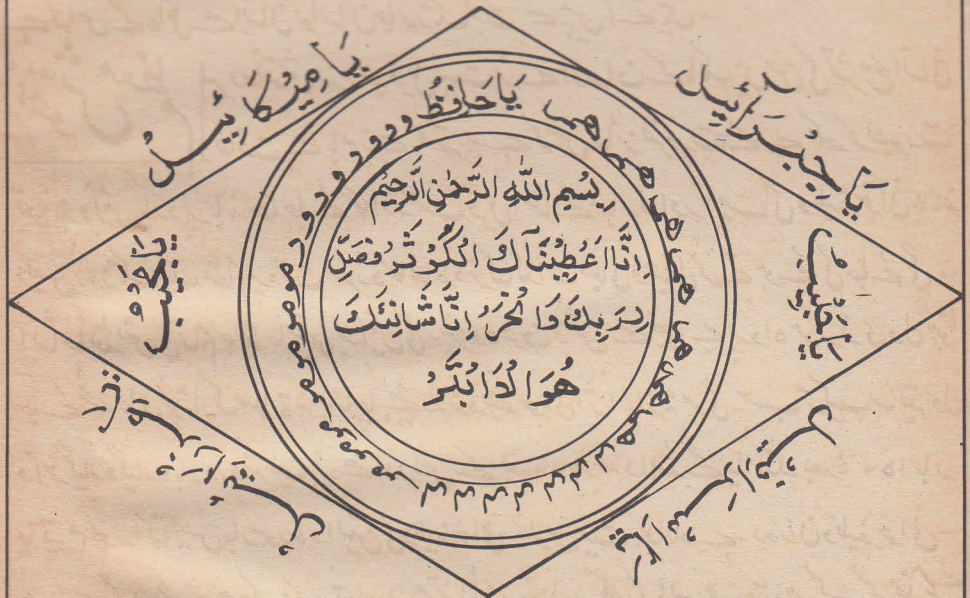
نہ ہوگا جو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکے وہ محبوب خلائق ہوگا اور دشمن اس کے اگر فاسد ارادے سے باز نہ آئیں گے، پامال ہو گئے اپنے ہمچشموں میں عزت کا مقام حاصل کرے گا، ہر طرح کی آفات اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔ جادو ٹونا سحر وغیرہ کے برے اثرات سے محفوظ رہے گا اس مہر نبوت کا بازو پر باندھنے والا غرقید گی آب

سے محفوظ رہے گا۔ ادائے قرض کی سبیل غیب سے ہوتی رہے گی وقتِ سکرات آسانی ہوگی اور دنیاوی باتیں نفع کی ظہور پذیر ہوتی رہیں گی۔

نقش حُب

نقش مندرجہ ہذا ان چند آیات میں سے ایک آیہ مبارکہ کا ہے جو اس ضمن میں تیر بہدف اثرات کے مالک ہیں طریقہ تحریر نقش یہ ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے دن ساعت مشتری میں کلک کا ایک خوشبودار چھڑ جاتا ہے اور قلم بنانے کے کام میں آتا ہے قلم بنا دے اور اسی ساعت میں تازہ سیاہی بھی بنا دے اس کے بعد بخلوص دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور خالق حقیقی سے اپنے کامیاب ہونے کی دعا مانگنے بعد میں اس کے نقش ہذا کو بہ رجوع قلب لکھ کر بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے اور اس امر کا یقین رکھے کہ یہ وہ آیہ مبارکہ ہے کہ اس کے عامل سے انسان تو انسان جانور تک محبت سے پیش آتے ہیں۔

۸ ۳۰۶	۱۱ ۳۰۹	۱۴ ۳۱۳	۱ ۲۹۹
۱۳ ۳۱۲	۲ ۳۰۰	۷ ۳۰۵	۱۲ ۳۱۰
۳ ۳۰۱	۱۶ ۳۱۵	۹ ۳۰۷	۶ ۳۰۴
۱۰ ۳۰۸	۵ ۳۰۳	۴ ۳۰۲	۱۵ ۳۱۴

نقوش معظم

ہر دو نقوش مندرجہ ذیل بہت بڑے اوصاف کے مالک ہیں جن کی تشریح انسانی طاقت سے باہر ہے مختصر یہ ہے کہ جس جائز ضرورت کے لیے لکھ کر بصورت تعویذ دائیں بازو پر باندھا جائے گا اور حسب ذیل اسمائے مبارکہ اور آیت کی وظیفہ خوانی بلاناغہ اکیس روز تک ایک مقام پر وقت مقررہ کا لحاظ و ترک لذات جلالی و جمالی کرتے ہوئے کی جائے گی۔ انشاء اللہ اس کی تمام جائز حاجتیں بر آئیں گی۔ نیز وہ خوف دشمن سے بھی بے پرواہ ہو کر قوی دل ہو جائے گا۔ عامل کو تارک صلوٰۃ نہ ہونا چاہیئے ورنہ وظیفہ خوانی اثر انداز نہ ہوگی۔ حسب ترکیب سابقہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد ۶۶ بار عدد اللہ کے یا اللہ بعدہٗ ۱۵۶ بار یا قیوم اور اکتالیس بار سورہ والتین کی وظیفہ خوانی بخلوص نیت بجا لادے۔ دوران وظیفہ خوانی بخورات کے سلگانے میں کمی نہ کرتے اور مقام تنہائی کا خیال رکھے کہ ایسی صورت میں کسی کے مخل ہونے کا اندیشہ باقی نہ رہے گا اور توجہ اپنے مطالب کے بابت ایسی ہو کہ کسی قسم کے دوسرے خیالات اس پر حاوی نہ ہونے پائیں دوران وظیفہ خوانی ہر قسم کا پرہیز مخصوص مباشرت سے بہت ضروری ہے اپنے گرد حصار کھینچ کر عمل خوانی کرنا چاہیئے بغیر حصار کے خطرہ ہے اور اگر

دوران وظیفہ خوانی پرہیز کا خیال نہ رکھا گیا تو بہت بڑے نقصان میں مبتلا ہو جانے کا احتمال ہے۔ دونوں نقوش یہ ہیں

۷۸۶

۵۵	۵۸	۶۱	۴۸
۶۰	۴۹	۵۴	۵۹
۵۰	۶۳	۵۶	۵۳
۵۷	۵۲	۵۱	۶۲

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

برائے محبت

نقش مندرجہ ہذا محبت کے حق میں اکسیر ہے لیکن وہ محبت جائز ہو ناجائز نہ ہو ورنہ نقصان میں مبتلا ہونے کا خوف ہے۔ اس جائز اور ناجائز کی تشریح ہر جگہ اس لیے کی جارہی ہے کہ اخلاقی حدود کے علاوہ شرعی طور پر بھی مؤلف کتاب ہذا بری الذمہ رہے اس لیے کہ فی زمانہ زیادہ تر ایسے غرض مند لوگ اس دنیا کے اندر موجود ہیں جو اپنی ضرورت کے تحت جائز اور ناجائز کی پرواہ نہیں کرتے مقصد انہیں اپنے کام سے ہے خواہ عذاب ہو یا ثواب تو ایسے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ محض اس دنیائے فانی میں چند روزہ زندگی کے لیے اپنے کو معصیت میں مبتلا نہ کریں بلکہ صبر و سکون سے حالات کا انتظار کریں اور وظیفہ وظائف اور تعویذات کو جائز مقاصد کے لیے اپنا رہبر بنائیں انشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے کو نفع میں پائیں گے۔ نقش مندرجہ تذکرہ کے بابت تحریر ہے کہ اس کو شرف آفتاب یا شرف زہرہ میں تیار کرکے اگر عورت کے واسطے ہو تو مرد اپنے بستر طاہر پر طاہر تکیہ کے نیچے رکھے اور جب تک جاگتا رہے عورت مرد مطلوب کا اور مرد عورت مطلوبہ کا تصور کرتے انشاءاللہ اندر ہفتہ کامیابی ہوگی۔

۲۳۹۰۲	۳۲۹۰۶	۳۳۹۰۹	۲۳۸۹۵
۲۳۹۰۸	۲۳۹۹۶	۲۳۹۰۱	۲۳۹۰۷
۲۳۸۹۷	۲۳۹۱۱	۲۳۹۰۴	۲۳۹۰۰
۲۳۹۰۵	۲۳۸۹۹	۲۳۸۹۸	۲۳۹۱۰

ایضاً۔ یہ نقش محبت کی منزل میں اکسیر ہے باضابطہ لکھے اور بہ صدق نیت بازو پر باندھے نقش سامنے ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

۷	۲۹۸	۱۲	۱۹۰
۱۳	ح	ف	۱۹۷
۷	ی	ظ	۸۱
۸۹۸	۸۲	۱۶	۱۱

يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ

۷۸۶

يَا سَامِعَ الْمُنَاجَاتِ

۷۹	۲۸	۱۲	۲۰۱
۱۳	د	ف	۶۷
۱۹۹	ی	ع	۸۱
۶۶۱	۸۶	۱۹۸	۱۱

يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ

يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

۷۸۶

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

۷۸۶

يَا رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ

۸	۱۰	۹۰	۸۰
۹۰	۵۰	۸	۱۰
۹۰	۹۰۰	۱۰	۸
۱	۸	۸۰	۹

يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ

۷۸۶

يَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ

۹	۱۱	۳	۸۱
۹۶	ف	ی	۰
۹۴	ا	س	۱۱
۲۹۹	۱۲	۲۸	۲

يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ

نقش برآمدگی حاجات مندرجہ صفحہ نمبر ۳۰

یہ نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۳۰ ایک نئے قسم کا نقش ہے جو نہایت بابرکت اور سریع التاثیر ہے عروج ماہ ساعت زہرہ میں بروز جمعہ تحریر کیا جاتا ہے واسطے برآمدگی حاجات یعنی ہر کار ہائے مشکلہ کے لیے اکسیر ہے۔ چشم زخم۔ محبت زن و شوہر۔ طلب اولاد۔ کامیابی مقدمہ جات۔ رہائی محبوس۔ دافع امراض وبائی۔ جادو۔ ٹونا سحر۔ وسعت رزق۔ وغیرہ وغیرہ میں لکھ کر اپنے پاس ایک نقش رکھنا چاہیئے اور دوسرا باطہارت مکان کے اندر آویزاں کرنا چاہیئے۔ جس کام کے لیے لکھے پہلے شیرینی پر نذر حضرت رسالتمآبؐ کے ضرور دلاوے۔ دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اس کے بعد نقش مذکورہ کو مرتب کرے انشاء اللہ نفع پاتا رہے گا۔

برائے درد چشم

اگر کسی کو درد چشم اور کم دکھائی دینے کی شکایت ہو گئی ہو تو چاہیئے کہ آب دریا پہ کلمۂ ذیل مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے باوضو ہو کر دم کرے اور پھر اس پانی کو آنکھ پر چھڑک دے۔ چند مرتبہ کے ایسا کرنے سے درد انشاء اللہ جاتا رہے گا اور بینائی بھی کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جائے گی اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بَرْقُمْرًا ابُرقَا بُرقیاً۔

برائے تپ لرزہ

یہ دو نقوش تپ و لرزہ کے واسطے مفید ہیں ایک نقش لکھ کر بازو پر باندھنے کے لیے ہے اور دوسرا پینے کے لیے ہے انشاء اللہ تین دن میں مرض جاتا رہے گا اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

پلانے کا نقش

۷۸۶

حیّ	اللہ	قدوس
اللہ	عدل	فردًا
حکم	قیومؐ	اللہ

بازو پر باندھنے کا نقش

۷۸۶

یانا ہاکوئی	بدر	سلام	علی ابراھیم
علی ابراھیم	سلام	بدر	یانا ہاکوئی
سلام	علی ابراھیم	یانا ہاکوئی	بدر

حرز ہیکل

یہ حرز ہیکل ہمہ اوصاف سے متصف ہے مخصوص محافظ طفلاں ہے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے وہ ہرگز ند سے محفوظ رہتے ہیں صفحہ ۳۲ پر دیکھیئے۔

یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ادرکنی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا دافع البلیات
یا کاشف الکربات
یا قاضی الحاجات
یا کافی المہمات
یا رفیع الدرجات
یا دافع الامراض
یا حی یا قیوم
یا قوی یا قادر
یا رب یا رب یا رب
یا رب یا رب یا رب
یا اللہ
علی
یا علی یا علی یا علی یا علی یا علی ادرکنی

باب ۲

بابت وظائف ونقوش نفاق وجدائی وزبان بندی

باب اول کتاب ہذا میں اب تک جس قدر وظائف ضبط تحریر میں لائے جا چکے ہیں وہ سب آیات قرآنی سے منطبق ہیں اور بہت سریع التاثیر ہیں۔ اس باب میں حسب عنوان مندرجہ بالا وظائف ونقوش تحریر کیے جاتے ہیں جن میں زیادہ تر عطا کردہ جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی کے ہیں جو ان کے خاندان کے افراد کے آزمائے ہوئے ہیں۔

جدائی وغیرہ اگر منظور ہے کہ دشمن مقہور ہو تو نام دشمن کا بہ اعتقاد راسخ اس نقش کے نیچے تحریر کر کے کسی پرانی اور شکستہ قبر میں یا مکان دشمن میں ایسی جگہ جہاں دشمن عموماً شب میں سوتا ہے اس کے سرہانے دفن کر دیں انشاءاللہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ درمیان دو دوست کے جدائی تو چاہیئے کہ بروز منگل نقش ہذا کو چینی یا مٹی کے نئے پیالے پر سیاہی سے لکھے اور شربت مرغوب خاطر میں ملا کر دونوں دوست کو پلا دے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی مولوی سید علی صاحب اپنی بیاض میں رقم طراز ہیں کہ نفاق کے لیے جلایا بھی جاتا ہے۔

۵	۶۳۹۵	۵۵	۴۰
۶۰	۳۵	۱۰	۶۳۹۰
۳۰	۴۵	۶۴۰۵	۱۵
۶۴۰۰	۲۰	۲۵	۵۰

دیگر برائے جدائی اکیس عدد کنکریوں کو نمک کی، حاصل کرے اور انہیں بریاں کرے جب نمک پختہ جل جائے اس سے نقش مندرجہ ذیل تیار کرے اور جن باہم دوستوں کے درمیان جدائی مقصود ہو ان دونوں کو پلا دے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی اور یہ دعا بھی اکیس بار نمک کی سنکری پر پڑھ کر دم کرے اور دونوں دوست کو کھلائے انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی آئینہ ۴۳ پر دیکھیے۔

۷۸۶

۸۲۳	۸۳۷	۸۳۴	۸۳۰
۸۳۵	۹۲۹	۸۲۴	۸۳۶
۸۲۸	۸۳۲	۸۳۹	۸۲۵
۸۳۸	۸۲۶	۸۲۷	۸۳۳

دعا بابت صفحہ ۳۳ یہ ہے۔ وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔

دیگر برائے زبان بندی نقش ہذا مجرب اور بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے بروز منگل بساعت مریخ لکھے اور دشمن کے گھر میں زمین میں اس مقام پر دفن کرے جہاں دشمن سوتا ہو انشاء اللہ تیرے خلاف دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۳ ۲۳۱۲	۸ ۲۳۰۷	۲ ۲۳۰۰	۱۱ ۲۳۱۰
۱۰ ۲۳۰۹	۳ ۲۳۰۱	۵ ۲۳۰۴	۱۶ ۲۳۱۵
۷ ۲۳۰۶	۱۴ ۲۳۱۳	۱۲ ۲۳۱۱	۱ ۲۲۹۹
۴ ۲۳۰۳	۹ ۲۳۰۸	۱۵ ۲۳۱۴	۶ ۲۳۰۵

دیگر اس نقش کو نقش شیاطین خمسہ کہتے ہیں جدائی و دوستی بدل بہ دشمنی کرانے کے حق میں بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے اس نقش کو بھر کر بعد لکھنے مطلب جدائی یا دشمنی گوگل میں رکھ کر جلایا جائے گا پورا اثر کرے گا۔ عطا کردہ سید علی صاحب بلگرامی گا نقش دوپہر کو جلایا جائے گا۔

۱۸۳۶	۱۸۲۹	۱۸۳۴
۱۸۳۱	۱۸۳۳	۱۸۳۵
۱۸۳۲	۱۸۳۷	۱۸۳۰

دیگر یہ ایک طلسم ہے جو جدائی کے لیے لکھ کر آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ جب ضرورت اس امر کی پیش آئے کہ درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو تو چاہیئے کہ طلسم مندرجہ ذیل کو منگل کے روز ساعت مریخ میں لکھے اور آگ میں جلائے مقصد پورا ہو گا اور وہ طلسم یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۹۹ ۱۱۱ ۲

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے جدائی درمیان دو اشخاص یا کئی کے تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ لکھے ہوئے طریقہ پر منگل یا اتوار کو بساعت زحل یا مریخ اس نقش کو کچی اینٹ پر لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے اور اگر ایسی چاہ دستیاب نہ ہو تو نذر سمندر یا دریا کرے۔ عطا کردہ سید علی کا ہے

وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُم

۱۳	۱۷	۷
۳	۱۵	۵
۱۱	۱	۱۵

الْعَدَاوَةَ

وَ الْقَیْنَا

دیگر برائے عداوت مابین دو آدمیوں کے حسب ضرورت اس آزمودہ طلسم کو لکھ کر دریا میں ڈالے درمیان دو شخصوں کے جدائی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔ دن کوئی سا ہو لیکن زوال ماہ اور ساعت مریخ کی ہونی چاہیئے۔

ح ۱۱۶ ۱۳۱۱۹۹ ۱۹۹ ۹۹

دیگر برائے نفاق طلسم مندرجہ ہذا کو لکھ کر اندر چاہ غرق کرے خدا چاہے تو اندر ہفتہ جدائی ہو جائیگی اور وہ طلسم یہ ہے۔

ک ۹۹۹ ۱۱۱ ۱۱۸۹۹ ۹۱۹۹ م

دیگر اگر منظور ہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت دیرینہ ہو جائے تو چاہیئے کہ گولر کے پتے پر اس طلسم کو لکھے اور نذر آتش کرے۔ طلسم کے لکھنے اور آگ میں جلانے کی ساعت مریخ یا زحل کی ہو اور یہ عمل متواتر سات روز تک ہونا چاہیئے۔

۲۲۱۳۱ ۱۱۱۱ ۴

درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں کے عداوت ہو

دیگر برائے بغض و عداوت آخر ماہ میں بروز یکشنبہ مریخ کی ساعت میں لکھے اور اس کو پرانی قبر میں دفن کرے۔ نقش ہذا مجرب ہے اور کئی عاملین کے تجربات میں آچکا ہے۔ سید علی صاحب بلگرامی کی خاندانی بیاض سے بصد شکریہ نقل کیا گیا موصوف خود بھی اس نقش کے مداح ہیں۔

طلسم یہ ہے:۔

۱۶۱۱۵۱ ۱۳ ۱۱۱ ۱۰۵

دیگر برائے عداوت یا ایسے شخص کے جو مکان سے نہ نکلتا ہو۔ اور آمادہ بہ سرکشی ہو، اس نقش کو لکھ کر اس کی ایسی گزرگاہ پر زیر زمین دفن کرے جو شخص مطلوبہ کے نانگھنے یعنی پھلانگنے میں آوے البتہ اس کا خیال رکھے کہ زوال ماہ ہو دن دوشنبہ اور ساعت زحل کی ہو کالا دانہ سلگا کہ دس کے عدد سے کر کے ۹ پر ختم کرے دشمن چلا جاوے گا

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

العجل العجل العجل الساعتہ الساعتہ الساعتہ

دیگر اگر منظور رہے کہ درمیان دو یا کئی آدمیوں کے بغض پیدا ہو جائے تو اس طلسم کو معہ چار نام کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور وہ یہ ہے:-

۹۱۳ ۹۱۱ ۶۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

بغض وعداوت ہو درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے عداوت بہت سے عاملین کا آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا جیسا کہ قلمی بیاض جناب سید علی صاحب میں تحریر ہے برائے عداوت منگل یا اتوار ساعت مریخ میں تحریر کرکے دشمن کے یا جن شخصوں کے درمیان عداوت کرانی منظور ہو گھر میں یا ان کے پلنگ میں رکھ دے عداوت ہو جائے گی۔

۹۳۳ ۸	۹۳۷ ۱۱	۹۴۰ ۱۴	۹۲۶ ۱
۹۳۹ ۱۳	۹۲۷ ۲	۹۳۲ ۷	۹۳۸ ۱۲
۹۲۸ ۳	۹۴۲ ۱۶	۹۳۵ ۹	۹۳۱ ۶
۹۳۶ ۱۰	۹۳۰ ۵	۹۲۹	۹۴۱ ۱۵

دیگر یہ ایک گراں قدر طلسم ہے برائے عداوت معہ چار نام کے لکھ کر فتیلہ بنائے اور کڑوے تیل میں جلائے اور یہ عمل متواتر تین روز تک کرے سید علی صاحب فرماتے ہیں کہ میرے تجربات میں اس عمل سے ابتک مجھ کو ناکامی نہیں ہوئی۔

ک ۱۱ ۵۱۶۵۱۱ ح ۱

ک ۲۱۱۱۶۹۱۱۶۱ صه ۱۱ له ح ۲

ک ۸۱۵ ۱۱۱۱ ۵ × ۱۸۱ ۶ سه ح ۳

دیگر برائے بغض اس طلسم کو ساعت زحل یا مریخ میں بروز منگل لکھے اور کڑوے تیل میں جلائے اور آنکھ کو فتیلہ بنالے اور رات بھر جلاوے عداوت عظیم پیدا ہوگی

ء ۹۲ ۱۱ ۸ ع ۱۸۱۱ ۱۱ ع ''

ء ۱۴۶۱ ۱۱۲ عو ۱۱۱ ع ''

ک ۹۲۲ ۱۱ ۵ ۱۱۱۱ ۴ ۱۲ ح ۱۱ ط

دیگر برائے عداوت کے لکھ کر متصل آگ کے دفن کرے باہمی نفاق پیدا ہو کر رہے گا اور وہ طلسم یہ ہے جو آزمودہ ہے۔

احد ط ع ع ع ع حد عسو ،

درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں بغض ہو۔

دیگر برائے عداوت نقش مندرجہ ہذا بروز ہفتہ یا منگل۔ اگر ہفتہ ہے تو ساعتِ زحل اور اگر منگل کا دن ہے تو مریخ کی ساعت بہتر ہوگی لیکن مرتبتی نقش مذکورہ کے سلسلے میں اس امر کا ضرور خیال رکھے کہ دن ڈھل رہا ہو اور مہینے کی آخری تاریخیں ہوں اس وقعت ذہن میں اپنے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نقش کو غضبناک ہو کر تحریر کرے اور چھ سے سات بجے کے اندر اندر

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

پرانی قبر میں یا دشمن کے صدر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے صبح وشام کی قید نہیں ہے۔

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے پیدا کرتے عداوت تیر بہدف کام کرتا ہے

۷۶۱	۷۶۵	۷۶۸	۷۵۴
۷۶۷	۷۵۵	۷۶۰	۷۶۶
۷۵۶	۷۷۰	۷۶۳	۷۵۹
۷۶۴	۷۵۸	۷۵۷	۷۶۹

بروز ہفتہ یا منگل ساعتِ زحل یا مریخ میں لکھ کر پرانی قبر میں یا دشمن کے مکان کے صدر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے دو دوستوں میں عداوت ڈالنے کے لیے تیر بہدف کام کرے گا۔

دیگر اگر منظور ہو کہ درمیان دو دیرینہ دوستوں کے ایسا نفاق پیدا ہو جائے کہ دونوں ایک دوسرے کی صورت سے متنفر ہو جائیں اور پھر یک جائی نہ ہو سکے تو چاہیئے کہ بروز ہفتہ یا منگل لبساعت مریخ ایک کانٹا سیاہی کا جس کو سیہی کہتے ہیں حاصل کرے اور نقش مندرجہ ہذا اس سیاہی سے پر کرے اس میں قدرے سرکہ اور عرق لہسن ملا لیا گیا ہو۔ نفاق کا تصور قائم کرتے ہوئے اسی سیاہی (سیہ) کے کانٹے سے دو نقش پُر

۱۰۶۵	۱۰۶۸	۱۰۷۲	۱۰۵۸
۱۰۷۱	۱۰۵۹	۱۰۶۴	۱۰۶۹
۱۰۶۰	۱۰۷۴	۱۰۶۶	۱۰۶۳
۱۰۶۷	۱۰۶۲	۱۰۶۱	۱۰۷۳

کرے اور ان دونوں دوستوں کے گھر کے اندر زمین میں دفن کر کے قدرتِ خدا کا مشاہدہ کرکے ایسی خانہ جنگی ہوگی کہ جو دیکھنے اور سننے میں نہ آئی ہوگی اور پھر ان میں دائمی جدائی ہو جائے گی۔

دیگر نقش ہذا دشمن و چغل خوروں کی زبان بندی کے حق میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اگر منظور ہے کہ حاسدین اور دشمنوں کی زبان ہمیشہ کیلیے بند ہو جائے تو نقش ہذا کو چاندی کے پتر پر کندہ کرا کر انگوٹھی میں جڑوا لے اور پہنے رہے نجاست اور گندگی سے بچاتا رہے انشاءاللہ دشمنوں کی زبان بدگویوں کی بند ہو جائےگی

۷۸۶

ح	م	ع	س ق
س	ق	ح	م ع
م	ع	س	ق ح
ع	س	ق	ح م

دیگر یہ نقش دشمنوں اور حاسدین کی زبان بند کرنے میں تیر بہدف کام کرتا ہے جب ضرورت مجبور کرے تو حسب قاعدہ اس نقش کو لکھ کر بعد کرنے موم جامہ دریا کے اندر پانی میں ڈال کر اوپر سے ایک بھاری پتھر تعویذ پر رکھ دے تاکہ پانی اسے نہ بہا سکے انشاء اللہ زبان دشمنوں اور بدگویوں کی بند ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے

رع۲	۱۱م	لا ۱۳	س ع
ھ ۱۳	ص ۴	د ۳	و ۱۳
ط ۷	فلاں بن فلاں	ی ۱۰	ح ۳
ف ۹	۱۱	ع ۸	۶۱۵

دیگر بابت بندی زبان دشمنان نقش ہذا تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ زوال ماہ یں بروز منگل بہ ساعت مریخ اس نقش کو حسب قاعدہ جیسا کہ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے مرتب کرے اور دشمن کے سرہانے جہاں کہ سوتا ہے دفن کردے۔ جب کہ تعویذ نکالا نہ جائے گا زبان دشمن کی بند رہے گی۔

۱۳ ۲۳۱۲	۸ ۲۳۰۷	۲ ۲۳۰۰	۱۱ ۲۳۱۰
۱۰ ۲۳۰۹	۳ ۲۳۰۱	۵ ۲۳۰۴	۱۶ ۲۳۱۵
۷ ۲۳۰۶	۱۴ ۲۳۱۳	۱۲ ۲۳۱۱	۱ ۲۳۹۹
۴ ۲۳۰۳	۹ ۲۳۰۸	۱۵ ۲۳۱۴	۶ ۲۳۰۵

دیگر یہ نقش برائے ڈالنے عداوت مفید ہے حسب قاعدہ لکھے نقش کے نیچے نام دشمن و اس کی ماں کا تحریر کر کے حرف مطلب لکھے اور پرانی قبر میں دفن کرے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کو معقول سبق ملے گا۔

۱۴۳۶	۱۴۴۹	۱۴۴۶	۱۴۴۳
۱۴۴۷	۱۴۴۲	۱۴۳۷	۱۴۴۸
۱۴۴۱	۱۴۴۴	۱۴۵۱	۱۴۳۸
۱۴۵۰	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۵

قاعدہ زبان بندی

یا قابض بند کردم زبان وعقل وگوش وہوش ودل وجگر فلاں بن بن فلاں در حق بن فلاں لکھ کر اعداد حروف غیر منقوط تیار کرے۔ مثال اعداد حروف غیر منقوط تیار کرے۔ مثال اعداد حروف غیر منقوط (۵۴۳) ہیں تو اس کے تین مثلث تیار کرے۔ ایک مثلث دو پتھروں کے درمیان رکھ کر خوب مضبوط باندھے اور اپنے مکان کے گوشۂ تاریک میں دفن کردے اور اس پر ایک وزنی پتھر اور رکھ دے اور دوسرا نقش مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو خوب کس کر باندھے اور مچھلی کو لب دریا دفن کردے اور اس پر ایک وزنی پتھر رکھ دے تاکہ پانی مچھلی کو بہا نہ لے جائے بلکہ مچھلی کے اوپر سے رواں رہے اور تیسرا نقش قبر کہنہ میں جو کھل گئی ہو اس کے اندر دفن کرے اور نقش حروف غیر منقوط کا جس کی تمثیل کا تذکرہ اوپر تحریر کیا گیا ہے (۵۴۳) کے حساب سے اس مثلث کو پُر کرے۔ نقوش حروف غیر منقوط کے نمونے یہ ہیں۔

نقش حروف غیر منقوط

۱۷۸	۱۸۳	۱۸۲
۱۸۵	۱۸۱	۱۷۷
۱۸۰	۱۷۹	۱۸۴

خاک میں دفن کرنے کا

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

قبر میں دفن کرنے کا

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

یہ نقش آبی ہے مچھلی کے منہ میں رکھ کر دریا میں دفن کرنے کے لیے ہے بقیہ دونوں نقوش خاکی ہیں۔

اوقات

ایسے نقوش کے تحریر کرنے کے اوقات یہ ہیں۔ قمر در عقرب میں یا بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں لکھنے کا کاغذ نیلا ہو اور نیلی ہی روشنائی بھی ہو اور لکھنے کے وقت منہ میں موم دانتوں میں دبا کر بند کرے اور اگر زیادہ قوی کرنا منظور ہو تو یا قابض (۱۲۵۳) مرتبہ روزانہ پڑھے جب تک پڑھے گا کسی کا دعویٰ وغیرہ نہیں ہو سکتا ورنہ ضرورت نہیں اور گرد مثلث یہ آیت تحریر کرے اور جب لکھے تو سانس روک کر لکھے

لا یرجعون یا قابض ختم اللہ علی

۱۷۸	۱۸۵	۱۸۰
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴

قلوبھم و علی سمعھم ... ابصارھم غشاوۃ صم بکم عمی فھم

مثال مع آیت کے یہ ہے اس چال سے دو نقش گھر اور قبر میں دفن کرنے کے لیے اور تیسرا آٹھویں خانہ سے بھرے

دیگر یہ نقش مبارک ہزار در ہزار خوبیوں کا مالک ہے منجملہ ان کے حفاظت جان ومال و قیام عزت وآبرو کے دشمنوں اور بدگویوں کی زبان بند کردینے میں حکم ناطق رکھتا ہے اگر منظور ہو کہ زبان دشمن اور حاسدین کی بند ہو جائے تو اس نقش کو پُر کر کے دشمن اور اس کی ماں کا نام نقش کے نیچے لکھ کر زیر زمین مقام پاک وپاکیزہ لیکن ویران اور گوشہ ہو دفن کر دے جو نہ زیر قدم آسکے اور نہ کسی نجاست سے ملوث ہو سکے۔

۷۸۶

۱۲۷۶	۱۲۸۹	۱۲۸۶	۱۲۸۳
۱۲۸۷	۱۲۸۲	۱۲۷۷	۱۲۸۸
۱۲۸۱	۱۲۸۴	۱۲۹۱	۱۲۷۸
۱۲۹۰	۱۲۷۹	۱۲۸۰	۱۲۸۵

دیگر نقش مندرجہ ذیل بہت سے خواص کا مالک ہے منجملہ ان کے دشمنان وحاسدین کی زبان بند کرنے میں تیر بہدف کام کرتا ہے چنانچہ جب ضرورت لاحق ہو نقش ہذا کو حسب ضابطہ پُر کرے اور کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے، جب تک تعویذ پتھر کے نیچے دبا رہے گا زبان دشمن کی بند رہے گی۔

۱۱۶۱۱	۱۱۶۲۵	۱۱۶۲۲	۱۱۶۱۵
۱۱۶۲۳	۱۱۶۱۸	۱۱۶۱۲	۱۱۶۲۴
۱۱۶۱۷	۱۱۶۲۰	۱۱۶۲۷	۱۱۶۱۳
۱۱۶۲۶	۱۱۶۱۴	۱۱۶۱۶	۱۱۶۲۱

دیگر زبان بندی کے سلسلے میں یہ نقش بہتر کام کرتا ہے حسب ضرورت لکھ کر بازو پر باندھے زبان مخالفین کی بند رہے گی۔ آزمودہ ہے۔

یا علیؑ	یا جبرئیل	ادرہ	بدرہ
یا عزرائیل	یا میکائیل	عمارہ	دودھم

دیگر نقش مندرجہ ہذا برائے حفاظت جان ومال اکسیر ہے۔ جب جان ومال کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا دو عدد تیار کرے ایک بصورت تعویذ موم جامہ کر کے بازو پہ باندھے اور دوسرا مال واسباب میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دونوں محفوظ رہیں گے۔ بروقت مرتبی نقش ان تمامی قواعد وضوابط کی پابندی لازمی ہے جو پچھلے اوراق میں لکھی جا چکی ہے۔

۷۸۶

۳۶۰۸	۳۶۲۳	۳۶۱۹	۳۶۱۶
۳۶۲۰	۳۶۱۵	۳۶۱۰	۳۶۲۱
۳۶۱۴	۳۶۱۷	۳۶۲۴	۳۶۱۱
۳۶۲۲	۳۶۱۲	۳۶۱۳	۳۶۱۸

باب ۳

دربیان عملیات و تعویذات بابت حُب

مندرجہ ذیل تعویذ نادر الوجود کو مٹی کے نئے پیالے پر لکھیں اور کنوئیں میں ڈالیں مطلوب فرطِ محبت سے بیقرار ہو گا۔ بہت کامیاب عمل ہے۔

ک	۱۱	عہ	۱۱	۷
۶	۱۱	۶	۱۱	۱۱

الی	۱۱	۱۱۹		۱۱
عہ	۴	۷	ک	۲۸

ایضاً۔ اگر محبوب بے اعتنائی برت رہا ہو اور اس کو بیقرار کرنا مقصود ہو تو عمل ہٰذا پان پر لکھ کر محبوب کو کھلائیں پان کھاتے ہی بیتاب و بے قرار ہو گا لیکن شرط یہ ہے کہ پان پر لکھتے وقت بالکل تنہائی ہو تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ ۶۲ ۲ ط ۲ ع

ایضاً:۔ اگر زوجہ فرمانبردار نہ ہو اور ہمہ وقت سرکشی پر آمادہ رہتی ہو تو شوہر کو چاہیئے کہ وہ سورۂ زخرف کو لکھے اور اس کو دھو کر زوجہ کو پلائے انشاء اللہ فرمانبردار ہو گی۔

ایضاً:۔ جو کوئی روز جمعہ پاک و طاہر شیرینی پر ایک ہزار مرتبہ الودود پڑھ کر دم کر دے اور جس کو کھلا دے محبت ہو گی۔ زن و شوہر میں باہمی محبت ہونے کے لیے یہی اسم کھانے پر پڑھ کر دم کرے اور کھلائے محبت ہو گی۔

ایضاً:۔ جو کوئی ہر روز ایک ہزار بار الرحمن کی وظیفہ خوانی کرتا رہے گا جو کوئی اسے دیکھے گا عزیز و دوست رکھے گا۔

ایضاً۔ برائے پیدا ہونے محبت عروج ماہ میں اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نیک ساعت میں حسب ذیل الفاظ و علامات گرانقدر کو لکھ کر جس کو دکھائے گا عاشق ہو گا۔ اگر معشوق تک باوجود کوشش بسیار رسائی نہ ہو سکے تو یہی علامات اسم پاک کورے سکورے پر لکھے اور دریا میں ڈال دے ان شاء اللہ کامیابی ہو گی شک نہ لاوے کہ موجب زیاں کا ہوتا ہے یہ نسخہ بھی عطا کردہ سید علی صاحب کا ہے جو ان کا آزمودہ ہے۔

اور وہ یہ ہے۔ لیکن اعتقاد شرط ہے۔

یااللہ یااللہ

یااللہ فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کی بیقرار ہو کر جلد حاضر ہو۔

ایضاً:۔ حب کے بارے میں اس نقش معظم کی عاملین بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں جس کے صحیح اور مشہور صفت ہونے کا ایک ثبوت یہ ہے کہ یہ نقش متعدد لوگوں نے قلمی بیاض میں دیکھا ہے اور تعریفیں کی ہیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ روز سہ شنبہ بعد زوال آفتاب بلند مقام پر لوبان روشن کرے اور یہ نقش لکھ کر ہُدہُد کی گردن میں لٹکا کر صحرا میں چھوڑ دیں اور نقش کے نیچے نام عاشق و معشوق یعنی فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کے بیقرار ہو کر حاضر ہو۔

[۸] ۹۲۴	[۱۱] ۹۲۸	[۱۴] ۹۳۱	[۱] ۹۱۷
[۱۳] ۹۳۰	[۲] ۹۱۸	[۷] ۹۲۳	[۲] ۹۲۹
[۳] ۹۱۹	[۱۶] ۹۳۳	[۹] ۶۲۶	[۶] ۹۲۲
[۱۰] ۹۲۷	[۵] ۹۲۱	[۴] ۹۲۰	[۱۵] ۹۳۲

ایضاً:۔ یہ نقش محبت پیدا کرنے کے حق میں اکسیر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ مشتری کی ساعت میں لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور دوسرے پنجشنبہ کو قبل طلوع آفتاب لکھ کر آب رواں میں ڈالے لیکن بھوج پتر پر لکھے مراد حاصل ہو گی اعتقاد پختہ رہنے پر ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑھتا۔ فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں

[۸] ۲۲۴	[۱۱] ۲۲۸	[۱۴] ۲۳۱	[۱] ۲۱۷
[۱۳] ۲۳۰	[۲] ۲۱۸	[۷] ۲۲۳	[۲] ۲۲۹
[۳] ۲۱۹	[۱۶] ۲۳۳	[۹] ۲۲۶	[۶] ۲۲۲
[۱۰] ۲۲۷	[۵] ۲۲۱	[۴] ۲۲۰	[۱۵] ۲۳۲

ایضاً:۔ یہ نقش بھی محبت باہمی پیدا کرنے میں اکسیر ہے ساعتِ مشتری میں جمعرات کے دن بہ رجوع قلب لکھے یا تو اپنے بازو پر باندھے یا ہوا میں لٹکائے مطلوب محبت سے بیقرار ہو کر دوڑتا ہوا آئے گا مجرب ہے اصول اور قاعدے کو فراموش نہ کرے

۱۱	۸	۱	۵۳
۲	۵۱	۱۲	۷
۵۴	۳	۶	۹
۵	۱۰	۵۳	۴

فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کے بیقرار ہو احب یا جبرئیل

ایضاً: واسطے محبت کے اس شکل کو عروج ماہ میں بروز جمعرات بہ ساعت مشتری لکھ کر اپنے پاس رکھے جس سے محبت مطلوب ہے وہ خود متوجہ ہوگا۔ شکل یہ ہے۔

یا اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح

ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح ححح

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ
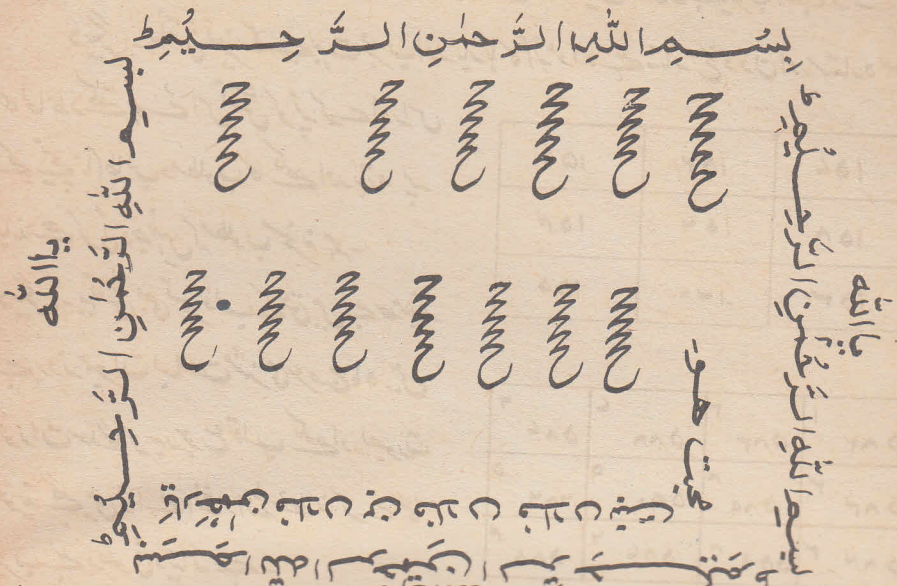
دیگر: برائے تسخیر مطلوب یہ عمل بہت مجرب ہے چاہیئے کہ مطلوب کا تصور اچھی طرح قائم کرکے کہ گویا سامنے موجود ہے معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ یَا مُسْتَطِیْعُ حُبٌ وُدُوْدٌ چالیس روز تک بلا ناغہ پڑھتا رہے نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔

دیگر: یہ نقش برائے تسخیر و فتوح ہر کار با مجرب ہے تعویذ تاریخ سعد میں بخورات کی روشنی میں درود شریف پڑھتا ہوا مرتب کرکے اور بعد کرنے موم جامہ و دینے نذر پنجتن پاک علیہم السلام اپنے بازو پر باندھے اور جمعرات کو اسے خوشبو سے معطر کرتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل

دیگر: برائے تسخیر یہ عمل بہت مجرب ہے اگر دشمنِ دیرینہ اور خطرناک بھی ہوگا تو صاحب عمل کا مطیع و منقاد بھی ہوگا۔ عمل ہذا کا ورد پانچ بار معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم و درود کے

کے بعد نماز فجر ہمیشہ کے لیے پڑھتا رہے اور اسی دعا کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر باندھے انشاءاللہ محبوب خلائق ہوگا اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّیَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہ توَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حسبی اللّٰہ و نِعْمَ الوکیل وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بصیرٌ بالعِبَاد۔

دیگر:۔ یہ نقش تسخیر کے لیے بہت مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے تاریخ و دن اور ستارہ سعید کا لحاظ رکھتے ہوئے اس نقش کو پُر کرے اور اس کے نیچے نام طالب و مطلوب کا لکھے اور بازو پر باندھے کوئی وجہ نہیں کہ مطلوب مسخر نہ ہو۔

۱۵۷	۱۵۲	۱۵۹
۱۵۸	۱۵۶	۱۵۴
۱۵۳	۱۶۰	۱۵۵

دیگر:۔ یہ نقش بھی تسخیر قلوب کے حق میں بے حد مفید ہے بروز جمعرات بساعت مشتری عروج ماہ میں بخورات سلگا کر بہ رجوع قلب لکھے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالے انشاءاللہ خطا نہ کرے گا مجرب ہے دھونی دیتا رہے۔

۱ ۵۸۲	۲ ۵۸۳	۷ ۵۸۸	۶ ۵۸۷
۳ ۵۸۴	۸ ۵۸۹	۹ ۵۹۰	۵ ۶۸۶
۳ ۵۸۴	۸ ۵۸۹	۶ ۵۸۷	۴ ۵۸۵

دیگر:۔ واسطے حب کے سورۂ اخلاص باموکل معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود شریف کے سات مرتبہ پڑھ کر شیرینی یا سونگھنے کی چیز مثل پھول وعطر وغیرہ یا لائچی، سرمہ، کاجل اور پان وغیرہ پر دم کرے اور جیسی اشیاء کہ کھانے پینے یا سونگھنے کی ہو مطلوب کی ہو استعمال کرائے انشاءاللہ مطلوب جذبۂ محبت میں مبتلا ہو کر فرمانبردار ہوگا اور وہ سورۂ مبارکہ باموکل یہ ہے،

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط قل ھو اللہ احد احب یا جبرائیل اللہ الصمد احب یا میکائیل لم یلد ولم یولد احب یا اسرافیل ولم یکن لہ کفواً احد احب یا عزرائیل بحق یا بدوح بحق کہیعص وبحق حمعسق محبت بدرمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں۔

دیگر:۔ یہ نقش محبت میں بے انتہا اثرات کا مالک ہے لیکن اعتقاد شرط ہے اگر یقین رکھتے ہوئے کہ ایمان بھی اسی کی اجازت دیتا ہے یہ نقش مرتب کر کے استعمال کیا گیا تو آپ پر یہ امر اچھی طرح واضح ہونا چاہیئے کہ پھر ناکامیابی کی وجہ کوئی پیدا ہو ہی نہیں سکتی۔ طریقہ اس نقش کے مرتب کرنے کا یہ ہے کہ اولاً بروز جمعرات بساعت مشتری بعد ادائے نماز فجر اسی مصلے پر

دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور جو اصول کہ تحریر کیے جا چکے ہیں ان کے پیش نظر اس نقش کو مرتب کر کے اور ایسے زن و شوہر کے بازو پر باندھے جن میں رمق بوئے محبت باقی نہ رہ گئی ہو پھر قدرت خدا کا مشاہدہ کرے کہ ایسی محبت پیدا ہو گی جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو گا اور نقش کے نیچے یہ عبارت ضرور لکھے ۔ احبب یا جبرائیل بحق یا باسط ۔ فلاں بن فلاں محبت میں فلاں بن فلاں کی بے قرار ہو کہ حاضر ہو۔

۷۸۶

۵۲	۱	۸	۱۲
۷	۱۳	۵۱	۲
۹	۶	۳	۵۴
۴	۵۳	۱۰	۵

دیگر :۔ یہ نقش برائے محبت بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے، ساعت سعید میں مرتب کیا جاتا ہے یا تو بازو پر باندھا جاتا ہے اور یا اس درخت پر لٹکانا چاہیے جس کے نیچے طالب یا مطلوب آ کر بیٹھا کرتے ہوں۔

۱	۱۱۰۱۴۲	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۱۰۱۴۱
۶	۹	۱۱۰۱۴۴ نام طالب و مطلوب حاضر ہو	۳
۱۱۰۱۴۳	۴	۵	۱۰

کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص کھیعص

حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق حمعسق

دیگر:۔ یہ نقش معظم ومکرم سورہ مبارکہ اذا وقعت الواقعہ کا ہے یہ نقش مبارکہ اس قدر کثیر التاثیر ہے کہ ہر مطلب اور ضرورت میں کام آتا ہے اس نقش کو بھی اسی اصول اور ضابطہ کار کے تحت جس طرح کہ اور نقوش پُر کیے جاتے ہیں اسے بھی پُر کرنا چاہیئے البتہ نقش کے نیچے غرض و غایت تحریر کی جائے گی۔ لکھ کر بازو پر باندھے مجرب ہے۔

۷۸۶

۷ ۳۰۵۷۷	۱۲ ۳۰۵۸۳	۱۳ ۳۰۵۸۴	۲ ۳۰۵۷۲
۱۴ ۳۰۵۸۵	۱ ۳۰۵۷۱	۸ ۳۰۵۷۸	۱۱ ۳۰۵۸۲
۴ ۳۰۵۷۴	۱۵ ۳۰۵۸۶	۱۰ ۳۰۵۸۱	۵ ۳۰۵۷۵
۹ ۳۰۵۸۰	۶ ۳۰۵۷۶	۳ ۳۰۵۷۳	۱۶ ۳۰۵۸۷

یہاں مطلب لکھے

دیگر:۔ یہ نقش بھی حب کے واسطے اکسیر ہے ساعتِ زہرہ میں بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مرتب کر کے مطلوب کے گھر میں ایک ایسے گوشہ میں دفن کرے جہاں بے حرمتی کا امکان نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جانبین میں محبت بہت زیادہ ہوگی آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	۱۶	۵
۱۲	۹	۶	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

دیگر:۔ یہ نقش ایسے زن وشوہر کی محبت کی فراوانی اور استحکام میں کام آتا ہے جن میں باہمی محبت پہلے کافی تھی لیکن اب بعد میں کسی وجہ سے زوال پذیر ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ اس

[illegible]	[illegible]	—	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقش کو لکھے اور دودھ کے شربت میں گھول کر دونوں کو پلا دے انشاء اللہ پہلی سی محبت عود کر آئیگی۔

دیگر:۔ جو کوئی عورت اس نقش کو مہینے کی پہلی اتوار کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خاوند اس کا عاشق ہو اور اگر مرد لکھ کر باندھے زوجہ گرویدہ ہو۔ یہ نقش عاملین کا آزمودہ ہے جس کو گرویدہ کرنا منظور ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام نقش میں اس طرح لکھے جیسا کہ نقش میں فلاں، بن فلاں کے الفاظ میں دکھایا گیا ہے۔

۷۸۶

ع	۷	۲	۵
ط	ح	ی	و
ا	۲	ن	ی لا
فلاں	بن	فلاں	لہ

	۷۸۶		اللہ الصمد	یامیکائیل
قل	ھو اللہ	فلاں	اللہ الصمد	یامیکائیل
احد	یاجبرائیل	بن فلاں	ولم	یکن لہ
لم یلد	ولم یولد	بہ محبت فلاں	کفواً	احد
یا !	اسرافیل	بن فلاں	یا	عزرائیل

دیگر:- یہ عمل سورہ اخلاص کا مع نقش کے دوسرے عنوان سے محبت کی منزل میں کام آتا ہے اس سے پہلے اسی سورۂ مبارکہ کا جو طریقہ تحریر کیا گیا ہے وہ اس طریقہ سے مختلف ہے، اسی صورت سے کئی مختلف طریقے حب ہی کی منزل میں اس سورۃ سے وابستہ ہیں جن کا تذکرہ بشرط موقع کیا جائے گا

لہٰذا بروقت ضرورت نقش مندرجہ بالا کو سعید ستارے کی ساعت اور اسی کے یوم حکومت میں باطہارت و باوضو بخورات کی خوشبو میں تیار کرنے کے بعد موم جامہ کر کے سیاہ کپڑے میں سیاہ دھاگے سے سل کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور پھر اس سورہ پاک کی باموکل عمل خوانی چالیس روز تک ترک حیوانات و لذات کرتے ہوئے بعد کھینچے حصار کے روزانہ اس تعداد میں کرے کہ چالیسویں روز تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار کی پوری ہو جائے تب عامل اس صورت کا ہوگا۔ پھر جیسا کہ موقع ہو، شیرینی شربت وغیرہ پر درود شریف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھتے ہوئے پانچ بار دم کر کے مطلوب کو کھلائے یا پھول وغیرہ پر دم کر کے اس کو سنگھائے تو وہ محبت سے سرشار ہو کر حاضر ہوگا۔ لیکن ہدایت یہ ہے کہ فعل حرام کے لیے نہ کرے ورنہ بجائے نفع کے نقصان کثیر میں مبتلا ہوگا اور گنہگار الگ ہوگا دعائے مبارکہ باموکل یہ ہے اعراب و الفاظ آیت کلام پاک سے دیکھ کر درست کرے اور پھر اس سورۃ کو باموکل اس طرح یاد کرے کہ اس سورۃ کا حافظ ہو جائے دوران عمل خوانی ہمبستری سے قطعی طور پر پرہیز کرے گا ورنہ خاندان کی تباہی یقینی ہے جھوٹ سے اجتناب کرے گا ورنہ تاثیر عمل جاتی رہے گی اور محنت مفت میں ضائع ہو جائے گی اور نتیجہ صفر رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قل ھو اللہ احد یا جبرئیل اللّٰہ الصَّمَدُ یامیکائیل لم یلد ولم یولد یا اسرافیل ولم یکن لَّہٗ کفواً احد یا عزرائیل۔

اتنا خیال رکھے کہ جس چیز پر دم کرے وہ زمین پر نہ گرنے پائے کہ وہ چیز پیر کے نیچے پڑے گی اور بے ادبی ہوگی دوئم دم کرتے وقت جب آخری لفظ یا عزرائیل پر پہنچے تو کہے فلاں بن فلاں یعنی طالب اور اس کی ماں کا نام لیوے پھر کہے الحب فلاں بن فلاں یعنی مطلوب اور اس کی ماں کا نام تعداد مقررہ تک لیتا رہے یہ دم کرنے کے وقت لیا جائے گا۔

دیگر:- بزرگان دین یعنی اہلبیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ایک گراں قدر اور واجب التعظیم بزرگ سے منقول ہے کہ "این حروف را نوشتہ باب شستہ مطلوب را بنوشانند محبت بسیار شود و سے حلال محبت شود حرام نمی کند- حروف این ہستند- ترجمہ: حروف مندرجہ ہذا کو لکھ کر گھول کر مطلوب کو پلا دے محبت بیت زیادہ ہوگی لیکن حلال کے لیے کرے حرام کے لیے نہ کرے اور وہ حروف یہ ہیں۔

و دو د لا لا لا لا لا لا لا لا عحح عحح عحح عحح عحح عحح لآ لآ

دیگر:- اس طلسم کو لکھ کر معشوق کی خواب گاہ میں دفن کرے محبت زیادہ ہوگی۔

۱۲ ۱ ۶ ۸ ۱۱ ۱

غ

دیگر:- واسطے موافقت زن و شوہر کے جو ناموافق حالات ہیں رونما ہو گئے ہیں اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حالات اصلاح پذیر ہو جائیں گے باہمی موافقت زیادہ ہوگی اور وہ یہ ہیں اعتقاد پختہ رکھے۔

۷۸۶

۲ ۷ ۲ ۶ ۱۳ ط لے ا م ا ہ حما ہا ھور ۲۱۶ ء ۱۳ ط یلیں ع ط

دیگر:- یہ عمل حب کی منزل میں نہایت مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ اگر یہ عمل اعتقاد پختہ کے ساتھ قاعدہ کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اختیار کیا جائے تو طالب کو مطلوب اور مطلوب کو طالب بنا دیتا ہے یعنی عاشق معشوق ہو جاتا ہے اور معشوق کو عاشق ہو جاتا ہے اس عمل کے دو نقش ہیں ایک کا نام رک ہے اور دوسرے کا نام رفد ہے۔ "رک" عاشق سے اور "رفد" معشوق ہے، پس کسی کو اپنا عاشق کرنا چاہے تو اسم رک کا نقش لکھ کر سولھویں خانے کی پشت پر نام معشوق اور اس کی ماں کا لکھے اور اسم رفد کے سولھویں خانے کی پشت پر اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے اور نقش رک کو گھر میں مطلوب کے یا خواب گاہ میں دفن کر دے اور نقش رفد کو اپنے پاس رکھے، معشوق عاشق ہو اور اس نقش کو پہلی تا گیارہویں تاریخ تک جس تاریخ میں چاہے لکھے مگر ساعت نیک ضرور ہونا چاہیئے اور بہ وقت نماز صبح اول ساعت میں تحریر کرے اور کچھ شیرینی منہ میں رکھ لے اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ میٹھے پکوان مثل حلوہ۔ شیر برنج۔ زردہ وغیرہ کو اولاً نقش رک لکھے اور آب خالص سے محو کر کے اس پکوان پر پانچ چھینٹے مارے اور ایسے ہی رفد پر عمل کرے

پر عمل کرے رفد والی چیز خود کھائے اور رک والی چیز شخص مطلوبہ کو کھلادے نقوش "رک" اور "رفد" یہ ہیں

نقش رفد

۶۳	۷۷	۷۴	۷۰
۷۵	۶۹	۶۴	۷۶
۶۸	۷۲	پشت پر نام ۷۱	۶۵
۷۸	۶۶	۶۷	۷۳

نقش رک

۴۷	۶۱	۵۸	۵۴
۵۹	۵۳	۴۸	۶۰
۵۳	۵۶	پشت پر نام ۶۳	۴۹
۵۲	۵۰	۵۱	۵۷

دیگر برائے حب: سورۂ مبارکہ زخرف کہ کلام مجید کے ۲۵ویں پارے میں ہے حب کے حق میں اکسیر ہے۔ بروقت حاجت اگر خاوند اس سورہ مبارکہ کو لکھ کر پانی سے محو کرکے اپنی زوجہ نافرمان کو پلائے گا تو بلاشک وہ اس کی مطیع اور فرمانبردار ہوگی۔

دیگر برائے حُب: تشنہ کامانِ محبت کے لیے جو جائز محبت کے حصول کے سلسلے میں اب تک ناکام رہ چکے ہیں چاہیئے کہ وہ اصولاً صوم وصلوٰۃ کی سختی سے پابندی کریں اور جب ان کو اس پر کامل عبور حاصل ہو جائے تو بعد وضو کسی نماز کے حسب دعا تین ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھیں اور نقش مندرجہ ذیل حسب قاعدہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوں گے اور وہ دعا یہ ہے لیکن یہ عمل ناجائز محبت کے لیے نہ کیا جائے ورنہ کرنے والا معصیت میں مبتلا ہوگا۔

یَاحَبِیْبَ اُمْدُدْ بِدَیْنِ حُبِّ مُحِبَّتِیْ وَعَلٰی قَلْبِ فلان بن فلان (فلاں کی جگہ کا نام مطلوب اور بن فلاں کی جگہ نام اس کی ماں کا لیوے) نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۸۳	۲۵۶	۲۹۲	۲۸۹
۲۵۳	۲۸۸	۲۸۳	۲۹۵
۲۸۷	۲۹۰	۲۹۸	۲۸۴
۲۹۷	۲۸۵	۲۸۶	۲۹۱

فلاں بن فلاں

دیگر: اگر کسی عورت کا شوہر بدمزاج ہے اور وہ اپنی زوجہ سے الفت ومحبت نہیں رکھتا یا کسی عورت میں یہ عیوب پائے جاتے ہیں تو چاہیئے کہ مرد اپنی زوجہ کے نام پر یا زوجہ اپنے شوہر کے لیے سورۂ یوسف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ بعد نماز فجر ۱۰ بار درود اول وآخر اور بعد میں اسی سورۂ کی تلاوت کرے اور سر سجدے میں رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ ایک سانس میں یاربّ کا ورد کرے اور بخلوص دعا کرے چالیس روز کے اندر مراد پوری ہوگی

انشاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن فعل حرام کے لیے نہ ہو۔ یہ طریقہ اغرہ سے محبت کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔

حرز ہیکل :۔ یہ حرز ہیکل ان لوگوں کے حق میں بے حد مفید ہے جو اکثر و بیشتر بدنظری کا شکار ہو جاتے ہیں لہٰذا بروقت حاجت تاریخ طاق میں لیکن جو سعد ہو بخورات کی خوشبو میں قواعد مرتبی نقوش کو مدنظر رکھتے ہوئے اس حرز ہیکل کو لکھ بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ اور یہی حرز ہیکل اسی صورت سے لکھ کر طفل صغیر کے گلے میں ڈالی جائے گی۔ تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یا ولی یا ولی یا اللہ یا ولی یا ولی

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

یا ولی یا ولی یا اللہ یا ولی یا ولی

اعوذ بکلمت اللہ التامات
واسمائہ الحسنیٰ کلھا عامۃ
من شر السامۃ والھامۃ
ومن شر عین لامۃ و
من شر حاسد اذا حسدہ

یا ولی یا ولی یا اللہ یا ولی یا ولی

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

ححححم ححم ححم ححم ححححم

یا اللہ ححم ححم ححم ححم ححم ححم ححم ححم یا اللہ

دیگر: اگر کوئی مطلوب کی جائز محبت کا طالب ہے تو اس کو چاہیے کہ بساعتِ مشتری بروز جمعرات اس حالت میں اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب کہ مطلوب سے ملاقات ناممکن اور اسے کچھ کھلانا پلانا امر محال ہو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا لیکن یہ امر ملحوظ رہے کہ فعل حرام اور ناجائز نہ ہو ورنہ مرتکب گناہ ہو اور آرزو بھی پوری نہ ہوگی۔

۷۸۶

۱۰۷۱۹	۱۰۷۱۴	۱۰۷۲۲
۱۰۷۲۱	۱۰۷۱۸	۱۰۷۱۶
۱۰۷۱۵	۱۰۷۲۳	۱۰۷۱۷

دیگر: اگر منظور ہے کہ زن و شوہر یا طالب و مطلوب میں محبت پیدا ہو جائے اور طرفین ایک دوسرے کے والہ و شیدا بن جائیں تو چاہیے کہ بروز جمعہ ساعتِ زہرہ میں اس عبارت کو بخورات کی خوشبو میں لکھ کر بصورتِ تعویذ باندھے انشاء اللہ باہمی محبت میں اضافہ ہوگا اور اگر محبت پہلے سے نہیں ہے تو پیدا ہو جائے گی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ الف مُحَبَّتِی فِی قَلْبِیْ اِجْعَلِیْ عَیْنَہُ دَ فُ الرَّ جائہ۔

دیگر: بابت کشائش رزق و فراوانی دولت: نقش مندرجہ ذیل ایسے لوگوں کے لیے مفید ہے جو غربت میں مبتلا ہوں۔ چاہیے کہ عروجِ ماہ ساعتِ زہرہ، مشتری یا شمس، بروز جمعہ اتوار یا جمعرات کو انگشتری نقرہ پر اس نقش کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ غربت دور ہو جائے گی اور مال و دولت و رزق میں کشادگی ہوگی اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۶	۲	۷
۶	۳	۳۳	۳۲
۲۵	۹	۸	۱
۴	۵	۳۱	۲۷

فراوانی رزق: اگر صورت اس امر کی حقیقتاً لاحق ہو گئی ہے اور وہ واقعی تنگی رزق کی وجہ سے پریشان ہے تو اس چاہیے کہ وہ بخضوع و خشوع صحیح طریقہ پر عبادتِ الٰہی کے بجا لانے کا اپنے کو پابند بنائے۔ پھر نماز پنجگانہ میں سے کسی بھی وقت دو رکعت نماز حاجت بجا لادے اس کے بعد پانچ مرتبہ درود بصدق دل پڑھے اس کے بعد پانچ بار اس دعا کو پڑھے اور پھر پانچ بار درود پڑھے پھر سجدے میں جا کر اپنی حاجت ترقی و کشادگی رزق کی بارگاہ الٰہی میں

دعا مانگے یہ عمل اکیس روز تک بجالاوے انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی اس کے بعد روزانہ بعد نماز فجر پانچ بار درود اول وآخر درمیان میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے جب تک پڑھتا رہے گا انشاء اللہ رزق میں کمی نہ ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَامَاجِدُ يَاوَاجِدُ يَاكَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَامُحَمَّدُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً مِّنْ نَّفَحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِيْ وَاَقْضِيْ بِهٖ دِيْنِيْ وَاَسْتَعِيْنُ عَلٰى عِيَالِيْ۔

۷۸۶

۴۵۸	۴۷۳	۴۶۸	۴۶۵
۴۶۹	۴۶۴	۴۵۹	۴۷۱
۴۶۳	۴۶۶	۴۷۴	۴۶۰
۴۷۲	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۷

دیگر:۔ اگر رزق کی طرف سے تنگ دست ہوگیا ہو اور سب تدبیریں بیکار ثابت ہو رہی ہوں تو اس وقت اس کو تدابیر روحانی سے کام لینا چاہیئے اور سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ سب سے پہلے اوقات سعد میں نقش متعلقہ کو باقاعدہ پُر کرے اور پھر بخورات کی خوشبو میں تعویذ بنا کر بعد کرنے موم جامہ اپنے دائیں بازو پر باندھے پھر بعد ہر نماز پانچ پانچ بار اول وآخر درود پڑھے اور درمیان میں پانچ بار یہ دعا بلاناغہ پڑھے اگر طلب صادق ہے تو چالیس روز کے اندر ہی حالت بدل جائے گی اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

دیگر: کشادگی رزق کے بابت مولف کا ذاتی تجربہ ہے کہ بعد نماز عشاء اسی مصلّی پہ جس پر کہ نماز تمام کی ہے سر سجدے میں رکھ کر بقدر یک سانس درود اور اس کے بعد بقدر یک سانس یَارَبِّ اور اس کے بعد بقدر یک سانس یَاوَهَّابُ کا وظیفہ بلاناغہ چالیس روز تک گردانے یا وہاب کے بعد جب سانس اکھڑ جائے تو یک لمحہ توقف کے بعد زیادتی رزق کی دعا اپنے پروردگار سے بخلوص نیت مانگے انشاء اللہ رزق کثرت کے ساتھ غیب سے حاصل ہوگا۔

دیگر:- جس وقت کہ تو رزق سے تنگ ہو اور وسعتِ رزق کے دروازے تجھ پر بند ہو جائیں اور کوئی تدبیر کام نہ کر رہی ہو تو اس وقت چاہیئے کہ عبادت میں کثرت کرے اور بعد نماز عشاء بارہ روز تک بہ پابندی وقت ومقام بلاناغہ بارہ سو بار یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کا ورد کرے بعد ختم ورد روزانہ کشادگی رزق کی دعا مانگے انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔

دیگر:- کشادگی رزق کے لیے چاہیئے کہ اکتالیس روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت اور مقام بعد فارغ ہونے نماز عشاء کے سورۃ واللیل کی چالیس تلاوت کرے اور روزانہ نذر جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم حسب مقدرت دلا دے اور اگر عسرت اس کی اجازت نہ دیتی ہو تو روزہ رکھے انشاء اللہ رزق بے حساب ملے گا۔

دیگر:- برائے ترقی رزق چاہیئے کہ بعد ہر نماز اسی مصلے پر فوراً ہی سات دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ پڑھے اور یہ عمل متواتر اکیس روز تک جاری رکھے انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

دیگر:- اگر کسی تاجر کی دوکان پر اس کی اشیاء کی خرید و فروخت بند ہو گئی ہو یا اس میں کمی ہو گئی ہو۔ نقصان پر نقصان پہنچ رہا ہو تو چاہیئے کہ ہرن کی جھلی پہ آیت مذکورہ کو لکھ کر اندر دوکان کے سامنے کی طرف ایسے مقام پہ آویزاں کرے کہ دوکان پر ہر آنے والے شخص کی نظر پڑ سکے انشاء اللہ تعالیٰ یہ بندشیں دور ہو جائیں گی اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

دیگر:- یہ نقش مبارک ترقی رزق کے حق میں اکسیر ہے چاہیئے کہ اکتالیس روز تک روزانہ سوا سو نقش آپ لکھ کر دریا میں ڈالتا رہے انشاء اللہ مدت مقررہ میں رزق میں فراوانی ہوگی اور وہ نقش یہ ہے۔

دیگر:۔ اگر رزق میں کمی پیدا ہو گئی ہے اور مفلسی دامن گیر ہوتی جا رہی ہے تو چاہیئے کہ نماز کا عادی بنے اول تو انشاء اللہ تعالیٰ اسی سے حالات بہتر ہو جائیں گے ورنہ ہر روز بعد ہر نماز ۱۲ بار کلمات ذیل کا ورد کرے مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ۔

بابت حصول حاجات

کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو صاحبِ حاجت نہ ہو اور پھر ہر شخص اپنی ہی حاجت کو مقدم اور ضروری سمجھتا ہے اور اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ اس کی ساری حاجتیں آن واحد میں اس کی منشار کے مطابق پوری ہو جائیں لیکن وہ یہ نہیں دیکھتا کہ اس کی ساری حاجتیں جائز بھی ہیں اور طریقہ طلب بھی درست ہے یا نہیں اپنی ناکامی پر نظر ثانی کرنے اور اپنی غلطی کو گرفت میں لانے کے لیے صاحبِ عمل تیار نہیں ہوتا۔ البتہ عمل کو بدنام کرتا رہتا ہے۔ لہٰذا آپ سب سے پہلے اپنی حاجت جائز کو دیکھیں ناجائز کو یک لخت بھول جائیں پھر صحیح طریقہ عمل کو اپنائیں، پھر نتیجہ دیکھیں کہ بہتر ہوتا ہے یا نہیں۔

چنانچہ جب کوئی حاجت جائز درپیش ہو اور بظاہر پوری ہونے کی کوئی سبیل نظر آ رہی ہو تو چاہیئے کہ نماز فرض اور سنت کے بعد یعنی درمیان میں سورہ سبع مثانی (سورۃ الحمد) کو بلا ناغہ کچھ روز تک چودہ مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ غیب سے سامان حاجت براری کا پیدا ہو گا

دیگر:۔ برائے فتح و کشادگی و تمام بلاؤں سے محفوظ رہنے و حاجت براری کے لیے کتابوں میں تحریر ہے کہ نقش بسم اللہ کو شرف آفتاب میں بھرے اور اس کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی ایسی حاجت نہ ہو گی جو پوری نہ ہو بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بِسْمِ	اللّٰہ	الرَّحْمٰن	الرَّحِیْم
الرَّحِیْم	الرَّحْمٰن	اللّٰہ	بِسْمِ
اللّٰہ	بِسْمِ	الرَّحِیْم	الرَّحْمٰن
الرَّحْمٰن	الرَّحِیْم	بِسْمِ	اللّٰہ

دیگر:۔ برائے حاجت و دفع شدت کے چاہیئے کہ روزانہ بلا ناغہ اس وقت تک مندرجہ ذیل دعا کی وظیفہ خوانی بعد نماز عشاء خلوت میں تنہا رو بہ قبلہ بیٹھ کر کرے اور بخورات روشن کر کے اول و آخر ۱۱ بار درود شریف اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ بِحَقِّ
الْمُرْتَضٰی وَ الْمُسْتَمَعُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ اٰلِ طٰهٰ وَ یٰسٓ۔ اس کے بعد سو مرتبہ کہے اَدْعُوْکَ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَ اَنْتَ
اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ ہ پس حاجت طلب کرے۔

دیگر: منقول ہے کہ جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو پس اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے غسل کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر زیر آسمان دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر دو رکعت میں بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ اور ہر رکوع میں پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں، رکوع کے بعد کھڑے ہو کر پھر پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں، تمام سجدوں میں پندرہ مرتبہ یہی سورۂ پڑھیں اور سجدوں سے سر اٹھا کر پندرہ مرتبہ یہی سورۂ پڑھیں اور سلام کے بعد پندرہ مرتبہ یہی سورہ پڑھیں اور پھر سجدے میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ لَّدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃً حاجت کا نام لے کر کہے الساعۃ الساعۃ محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلے سے دعا کرے۔

دیگر:۔ جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کے حق میں سب سے بہتر وظیفہ ہے کہ بعد نماز فجر بروقت طلوع آفتاب دس بار سورۂ فجر اور دس بار سورۂ کافرون کی تلاوت بلا ناغہ تا برآری حاجت کیا کرے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ اول و آخر دس دس بار درود شریف پڑھے۔ دوران عمل خوانی جھوٹ اور غصہ سے پرہیز کرے انشاء اللہ طالبِ صادق پر حاجت جائنہ پوری ہوگی۔

دیگر:۔ اگر کبھی کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ عبادتِ الٰہیہ کے ساتھ ساتھ درود بھی بہ کثرت پڑھا کرے پھر انشاء اللہ اس کی مشکل مشکل نہ رہے گی۔

دیگر:۔ اگر تجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو تو چاہیئے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ غسل کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور ایک ہزار بار یا بدیع السمٰوات والارض کہے اور پھر حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے انشاء حاجت پوری ہوگی مجرب ہے۔

دیگر:۔ بروز جمعہ بعد نماز عصر تا وقتِ غروب آفتاب جو کوئی شخص اپنی کسی مشکل کے حل اور اس کی آسانی کے لیے یَا اَللّٰہُ　یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ اس طرح کہے جیسے

کوئی ندا کرتا ہے اس کے بعد سجدے میں جا کر حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی آرزو پوری ہوئی مجتمنر ہے۔

دیگر:- سب سے بہتر وظیفہ برآمدگی حاجات کا مؤلف کے نزدیک حسب ذیل ہے جو کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ ہم نے جس طریقہ پر اس عمل کی وظیفہ خوانی کی ہے وہ حسب ذیل ہے جاننا چاہیے کہ اس عمل کے اوقات دو ہیں ایک تو بعد نماز عشاء بخورات سلگائے اور اول و آخر ۵۔۵ بار درود حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام پر بھیجے۔ اور درمیان میں ایکسو پانچ بار (۱۰۵) عمل مذکور کو پڑھے اور بعد عمل بارگاہ ایزدی سے حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے اور دوسرا وقت عمل خوانی کا تین بجے شب کا ہے، بستر استراحت سے اٹھ کر غسل کرے بخورات سلگائے پھر دو رکعت نماز حاجت بجا لائے بعد سلام سر سجدے میں رکھ کر تین ۔ تین بار اول و آخر درود پڑھے اور درمیان میں ایک ہزار بار اس عمل کی وظیفہ خوانی کرے۔ مؤلف کے تجربے میں یہ طریقہ مؤثر ثابت ہوا ہے خطا نہیں کرتا البتہ صدق کی ضرورت ہے اور وہ عمل یہ ہے۔

یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ

دیگر:- برائے برآمدگی حاجات نقش مندرجہ ذیل بروز جمعرات بساعت شمس لکھ کر خوشبو سے معطر کر کے بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور اسی روز سے بعد نماز عشاء ایکہزار بار اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ٥ کی وظیفہ خوانی شروع کردے اور یہ عمل اکیس (۲۱) روز تک جاری رکھے۔

۷۸۶

۶۰۵	۶۱۹	۶۱۵	۶۱۲
۶۱۶	۶۱۱	۶۰۶	۶۱۸
۶۱۰	۶۱۳	۶۲۱	۶۰۷
۶۲۰	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۴

دیگر:- بابت برآمدگی حاجات چاہیے کہ اس عمل کو جو اس مقصد کے حق میں نہایت سریع التاثیر ہے اکیس (۲۱) روز تک قبل از طلوع آفتاب پرچہ کاغذ پر پاک سیاہی سے تحریر کرے اور بعد غروب آفتاب آب رواں میں نذر آب کرے بہتر ہے کہ آرد گندم میں گولی بنا کر ڈالے اور دعا کے اختتام پر اپنی حاجت تحریر کرے دوران تحریر درود پڑھتا رہے بخور کے سلگانے میں بخل نہ کرے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ عَلَیْھِمْ وَبِحَقِّھِمْ عَلَیْكَ اَنْ تُفَرِّجَ غَمِّیْ وَاَدُوْ تُکْشِفُ ھَمِّیْ وَکُرُبِیْ وَغَمِّیْ بِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے بر آمد گی حاجات نہایت سریع التاثیر ہے اولاً تو صاحبِ نقش کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی اور اگر کوئی مشکل پیش آئی تو بہت جلد حل ہو جائے گی۔ اس نقش کو پُر کر کے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۶۰۶۱۲	۶۰۶۰۵	۶۰۶۱۰
۶۰۶۰۰	۶۰۶۰۹	۶۰۶۱۳
۶۰۶۰۸	۶۰۶۱۴	۶۰۶۰۶

دیگر:۔ نقش بابت برآمدگی حاجات چاہیئے کہ جب کسی کو کوئی کار مشکل در پیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو چالیس روز تک اتنی تعداد میں روزانہ پڑھے کہ چالیسویں روز ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد جب کوئی حاجت در پیش ہو تو بعد نمازِ عشاء ستر بار پڑھے اور ہر ظالمین پر اپنا مطلب بیان کرے بعدا ختتام حضرات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے بر آنے کی دعا مانگے انشاء اللہ کارہائے مشکل آسانی کے ساتھ انجام پا جائیں گے، بعد برآمدگی حاجات نذر حضرت سردار انبیاء علیہ السلام کی حسب مقدرت بجالاوے اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

دیگر:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ خلاق عالم نے اپنے کلام بلاغت نظام میں انواع و اقسام کی تاثریں پوشیدہ کر رکھی ہیں اور یہ اس معبود برحق کی عین محبت ہے اپنے بندوں پر کہ اس نے اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعے اختصاراً اظہار بھی فرمایا تا کہ وہ ضرورت کے وقت ان آیات مبارکہ کے ذریعہ سے ان کارہائے مشکلہ پر قابو پا سکیں جو بادی النظر میں ناممکن نظر آتے ہیں۔ چنانچہ ان آیات مبارکہ میں ایک گراں قدر سورہ یٰسین شریف بھی ہے۔ خواص سورہ کے بے پناہ ہیں۔ چونکہ یہ عنوان تقاضائے حاجت کے متعلق ہے لہٰذا اس عنوان کے تحت عرض ہے کہ جب آپ کو کبھی کوئی کار مشکل در پیش ہو تو اس سورہ مبارکہ کا ختم پڑھیے اور بارگاہِ الٰہی میں حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ دے کہ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خلوص دل سے پوری ہونے کی دعا کیجئے اگر طلب صادق ہے تو آپ انشاءاللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ طریقہ ختم یہ ہے کہ ایک جلسہ میں پانچ یا سات آدمی مل کر بیٹھیں اور سورہ یٰسین بخلوص نیت ۲۰ بار پڑھیں اور یہ عمل چالیس دن تک جاری رکھیں۔ لیکن وقت و مقام اور تعداد اشخاص کا پورا پورا لحاظ رکھیں اول و آخر یکصد درود پڑھیں چالیسویں روز ۲۸۰۰ کی تعداد تلاوت پوری ہونی چاہیئے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

دیگر:۔ اگر کوئی کار مشکل درپیش ہے اور وہ پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ رہا ہے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ سورۂ مبارکہ فجر اور سورۂ مبارکہ رحمٰن کو اپنا وسیلہ بنائے طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ہر دونوں سورۂ کو اعراب کے تحت صحت کے ساتھ اس قدر یاد کرے کہ یہ دونوں سورتیں حفظ ہو جائیں۔ جب حافظہ پختہ ہو جائے تو قبل بارہ بجے رات اٹھ کر مقام تنہائی میں دو رکعت نماز بہ خضوع و خشوع بجالاوے اور پھر سر سجدے میں رکھ کر پہلے پانچ بار درود پھر پانچ بار سورہ رحمٰن اس کے بعد پانچ بار سورۂ فجر پھر پانچ بار درود پڑھ کر اپنی حاجت کے پورے ہونے کی دعا کرے اور یہ عمل چالیس روز تک بجالائے۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر: حاجت براری کے لیے حسب ذیل رباعی بعد ہر نماز کے پانچ۔ پانچ بار درود درمیان میں رباعی متذکرہ کو بخلوص نیت پڑھے انشاءاللہ حاجت پوری ہو گی۔ اس رباعی کے اوصاف کئی کتابوں میں نظر سے گزرے ہیں اور عاملین اس رباعی کے سریع التاثیر ہونے کے معترف ہیں۔ صاحب ضرورت رباعی مذکور کو الحاح وزاری کے ساتھ پڑھے اور وہ یہ ہے اس رباعی کی بزرگی صاف ظاہر ہے کہ ان اسمائے مبارکہ سے کی وجہ سے ہے۔ جن کی ذات مقدس سے ساری چیزیں وجود میں آئی ہیں۔

یارب بہ محمدؐ و علیؑ و زہراؑ ۔۔۔ یارب بہ حسینؑ و حسنؑ آل عبا

کز لطف برآر حاجتم در دو سرا ۔۔۔ بے منتِ خلق یا علی و اعلیٰ

برائے ذلت عدو اگر کوئی دشمن خواہ اس کی دشمنی کسی نوعیت کی ہو، کسی کو برابر آزار پہنچا رہا ہو اور اپنی حرکاتِ ناشائستہ سے باز نہ آرہا ہو تو چاہیئے کہ روزانہ تین سو بار یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ لِکُلِّ شَیْءٍ عَزِیْزٌ سُلْطَانُہٗ۔

پڑھے۔ انشاءاللہ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے ذلیل و خوار ہونے دشمن کے بہترین اثرات کا مالک ہے۔ بروز ہفتہ ساعتِ زحل میں لکھ کر دشمن کے سرہانے جہاں کہ وہ سوتا ہے دفن کرے خدا چاہے تو وہ حقیر و ذلیل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۵۱۷	۲۹۵۱۲	۲۹۵۱۹
۲۹۵۱۸	۲۹۵۱۶	۲۹۵۱۴
۲۹۵۱۳	۲۹۵۲۰	۲۹۵۱۵

دیگر:۔ یہ نقش بھی دشمن کو حقیر و ذلیل کرنے میں عجیب نادر اثر تاثیر کا مالک ہے۔ زوال ماہ میں بروز منگل ساعتِ مریخ میں لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے۔

۷۸۶

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

دیگر:۔ درمیان نماز مغرب و عشاء کے چار رکعت نماز بجا لاوے اور ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الم تر کیف کو بارہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ کو ستر مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ شر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دشمن اپنی شرارت سے باز نہ آئے گا تو وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دیگر:۔ اگر کسی کو اس کے دشمن نے ستا رکھا ہے اور اس کے لیے امن کے راستے مسدود ہو چکے ہیں اور اس کی تمام کوششیں بیکار ہو چکی ہیں تو اس وقت اس کو چاہیئے کہ سورہ کو بہ اعتقاد صادق زوالِ ماہ میں دشمن کا تصور رکھتے ہیں کچی اینٹ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنے اس دشمن کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ کر تباہ شد لکھ کر کسی ویران کنوئیں میں کہ پانی جس کا استعمال نہ ہوتا ہو ڈال دے تو جس طرح سے یہ اینٹ پانی میں گلتی جائے گی۔ دشمن انشاءاللہ تباہ ہو جائے گا۔ مگر چاہیئے کہ یہ عمل انتہائی مجبوری کے تحت کرے جب کہ دوسرا اور چارہ نہ ہو۔

دیگر:۔ اگر دشمن درپئے ایذا ہے اور وہ کسی عنوان سے قابو میں نہیں آ رہا ہے۔ اور ہمہ وقت ایذا رسانی پر آمادہ رہتا ہے تو شخص مظلوم چاہیئے کہ زوال ماہ میں

اور زوال وقت میں لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک نقش کو اسی تاریخ سے روزانہ لکھ کر آٹے کی گولی میں رکھ کر نذر آب رواں کرے اور یہ عمل چالیس روز تک بلاناغہ عمل میں لاوے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶	۱۰۸	۱۰۳
۱۱۰	۱۱۳	۱۱۵
۱۱۱	۱۱۷	۱۰۹

دیگر:۔ اگر دشمن بہت تنگ کر رہا ہے اور اپنی شرارت سے باز نہیں آتا تو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ بار المهلک کا ورد و سر کو سجدے میں رکھ کر کرے۔ انشاءاللہ اس کی ہمہ اقسام کی ایذا رسانیوں سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ دشمن کی نیش عقربی سے محفوظ رہنے کے لیئے نقش مندرجہ ہذا کو شب تارہ میں صرف ستاروں کی روشنی میں زیر آسمان شب میں تحریر کرے جب کہ سب گھر والے سو رہے ہوں اور اس کو بصورت تعویذ بازو پر باندھے انشاءاللہ شر دشمن سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۳۸۰	۳۷۲	۳۷۸
۳۷۴	۳۷۷	۳۷۹
۳۷۶	۳۸۱	۳۷۳

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا دشمن کے حقیر اور ذلیل کرنے کے سلسلہ میں بہتر خواص کا مالک رہے چاہیئے کہ زوال کے ماہ میں سنیچر کے روز ساعت زحل میں تحریر کرے اور وقت بھرنے نقش کے دشمن کے حقیر ہونے کا تصور اپنے ذہن میں قائم کرے اور چالیس روز تک ایک نقش تازہ بتازہ مرتب کر کے آٹے کی گولی میں رکھ کر پابندی وقت کے آب رواں میں ڈالتا رہے انشاءاللہ دشمن حقیر و ذلیل ہو گا۔

۷۸۶

۴۰۲	۳۹۴	۴۰۰
۳۹۷	۳۹۹	۴۰۱
۳۹۸	۴۰۳	۴۵۵

دیگر:۔ بسبیل تذکرہ میرے ایک دوست نے ظاہر کیا کہ دشمن کو حقیر و ذلیل کرنے کے لیے بعد ہر نماز ستر بار یاقوی کا وظیفہ جاری کرے اور بعد ختم وظیفہ سربسجود ہو کر خلاق عالم کی بارگاہ میں دشمن کے ذلیل ہونے کی دعا مانگے کیوں عزت اور ذلت دینا اسی کے قبضہ و اختیار میں ہے۔

باب ۴

در بیان تزکیۂ نفس و ترک فواحشات و دیدار آنحضرت صلعم

عاملانِ کامگار قمطراز ہیں کہ ایک عامل کے لیے اگر حقیقتاً وہ عامل ہے تو تزکیۂ نفس ضروری ہے اور اگر تزکیۂ نفس نہیں ہے تو کم از کم یہ خاکسار تو ایسے کسی شخص کو عامل سمجھنے کے لیے تیار نہیں۔ البتہ وہ تھوڑے سے بہت کام چلاؤ تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن عامل نہیں کہا جا سکتا۔ ہم یہاں پر اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے کیونکہ یہ مسئلہ مختصر بیانی سے حل نہیں ہوگا لہٰذا اصل عنوانات کو سپرد قلم کرتے ہوئے قطع نظر کرتے ہیں، البتہ اگر آپ کے دل میں اس بات کی کرید ہے کہ عامل کسے کہتے ہیں ان کو کن کن اوصاف سے متصف ہونا چاہیئے۔ عامل کی شناخت کیا ہے۔ نقلی اور اصلی عامل میں امتیازی فرق وغیرہ وغیرہ کی پوری تصویر معہ اصطلاحی الفاظ اور اس کے صحیح مفہوم سے آگاہ ہونے کے لیے آپ ہماری کتاب "اصلاح العملیات" کو اسی مکتبہ سے منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔ یہ کتاب آپ کی تسکین خاطر کے لیے اپنے اندر پورا پورا جواب پوشیدہ رکھتی ہے۔ خیر۔ آمدم بر سر مطلب۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ لفظ تزکیۂ نفس عربی ہے، اردو میں بھی مستعمل ہے اس کے معنی پاک کرنے کے ہیں۔ چنانچہ تزکیۂ نفس کا سمجھنا اب کوئی مشکل نہیں رہا لہٰذا اس امر کو آپ بخوبی ذہن نشین کر لیں کہ جب تک عامل کے اطوار و کردار اور خیالات پاکیزہ نہیں ہوں گے اس کا عمل، اس کی وظیفہ خوانی اور چلہ کشی وغیرہ سب بے کار نہ وہ خود کوئی فائدہ حاصل کر سکتا نہ دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے لہٰذا ہر ایسے شخص کے لیے جو عملیاتی دنیا میں داخل ہو کر دوسروں کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے اس کو تزکیۂ نفس فرور کرنا چاہیئے جس کے بہت سے روحانی طریقے ہیں۔ چنانچہ ان میں چند ایک کا تذکرہ جاتا ہے جو چنداں مشکل بھی نہیں ہے اور اس پر صدق دل سے عمل کرنے کے بعد اس منزل میں کوئی خامی باقی نہ رہ جائے گی۔

نمبر ۱: اگر قلب کو روشن کرنے کی تمنا ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا قلب تمام

برائیوں اور دنیاوی آلائشوں سے پاک رہے تو عبادتِ الٰہی زیادہ سے زیادہ بجا لانے کی کوشش کیجئے۔

نمبر ۲:۔ روزانہ بلاناغہ کلام ذیل کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کیجئے اور وہ یہ ہے :
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَاھُوَ یَامَنْ ھُوَلَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ یَامَنْ بِہٖ ھُوَ بِہٖ کُلِّیْ ھُوَ۔

نمبر ۳۔ ہر روز بلاناغہ ایک ہزار پانچ سو چھپن بار "یابَاقِیْ" پڑھا کیجئے جو باعث تجلیات ہے

نمبر ۴:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کو روزانہ سات سو چھیاسی بار بلاناغہ ورد کیجئے۔ قلب منور ہو گا۔

نمبر ۵۔ حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بکثرت روزانہ درود بھیجئے شیاطین آپ پر آپ کے خیالات پر حاوی نہ ہونے پائیں گے اور نزول رحمتِ خداوندی ہو گا۔ مجرب ہے۔

نمبر ۶:۔ ہر روز بلاناغہ صدق دل سے سو مرتبہ صلوٰۃ اور ایک سو پانچ مرتبہ استغفار اور دس بار سورہ توحید اور دس بار سورہ قدر پڑھیے۔ تزکیۂ نفس کے لیے اچھا وظیفہ ہے۔

نمبر ۷:۔ چاہیئے کہ ہر روز نماز کے بعد الحمد و آیتہ الکرسی و توحید و سورۂ قدر اور سورۂ ملک کی تلاوت کرے۔

نمبر ۸:۔ اگر نفس امارہ شہوانی خیالات کا خوگر ہو کہ سبب احتلام کا بن گیا ہے یا احتلام نہیں بھی ہوتا لیکن خیالات شہوانیہ پریشان کرتے رہتے ہیں اور ابلیس ایسے خیالات کو ہوا دینے کے لیے سرگرم عمل ہے تو چاہیئے کہ سورۃ المعارج کو سونے سے پہلے تلاوت کر لیجئے۔ انشاء اللہ تمامی مکروہات سے دور رہیں گے۔ اس سلسلے میں بہت سے عاملین متفق الرائے ہیں۔

نمبر ۹:۔ شب میں سونے سے پہلے پانچ بار سورۂ اخلاص کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ خیالات لایعنی پریشان نہ کریں گے۔

نمبر ۱۰:۔ عاملین رقمطراز ہیں کہ اگر منظور ہے کہ قلب منور ہو اور خیالات

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

پاک و پاکیزہ رہیں۔ تزکیہ نفس کو قوت ملے تو چاہیئے کہ نقش مبارک کو پاک و پاکیزہ ہو کر لکھے اور بصورت تعویذ اپنے بازو پر باندھے نیز اسی مبارک سورۃ کو پانچ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے یہ تنویر قلب کے لیے بہترین عمل ہے۔

نمبر ۱۱۔ اگر دل عبادت کی طرف مائل نہ ہوتا ہو یا کچھ ہوتا ہوا اور کچھ نہ ہوتا ہو اور شیطان رخنہ اندازی کر رہا ہے تو چاہیئے کہ روزانہ ہر نماز کے بعد چودہ بار رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا تا آخر آیت تک پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دل عبادت کی طرف مائل ہو جائے گا اور سارے شیطانی وسوسے باطل ہو جائیں گے عاملین کا آزمودہ ہے۔

نمبر ۱۲۔ اگر چاہتا ہے تو کہ رموز اور اسرار سے آگاہ ہو تو اکتالیس روز تک خلوت نشینی اختیار کر اور لباس پاک و پاکیزہ پہن، بستر خواب بھی پاک و پاکیزہ ہو۔ ہر روز رات کو نماز عشاء کے بعد اور نماز وتر سے پہلے سورۃ واللیل کی چالیس بار تلاوت کر پھر نماز وتر ادا کر پھر سورۃ واللیل کی تین بار تلاوت کر اس کے بعد اس آیہ کو از اول تا آخر قرآن پاک سے دیکھ کر تین بار صحت کے ساتھ تلاوت کر۔ اختصاراً حوالہ تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ تلاش میں وقت نہ ہو اور آسانی سے کلام پاک اس کے بعد سورہ اور جو کچھ خواب میں نظر آئے اسے پوشیدہ رکھ۔ اسرار و رموز سے آگاہی ہو گی بہت سے عاملین نے اس مہر تصدیق ثبت کی ہے۔

نمبر ۱۳۔ اگر منظور ہے کہ قلب تیرا پاک و پاکیزہ خیالات سے مملو اور خیالات فاسدہ سے پاک و صاف ہو تو بعد نماز عشاء سورۃ رحمٰن اور بعد صبح سورۃ فجر کی تلاوت سے غافل نہ رہ انشاء اللہ تعالیٰ مراد دلی بر آئے گی۔ یہ عمل مؤلف کا آزمودہ ہے۔

نمبر ۱۴۔ عاملین فرماتے ہیں کہ اگر کسی امر کے بابت اطلاع پانی ضروری ہے تو چاہیئے کہ یا مغفور کو با نام تین روز تک ستر دفعہ روزانہ کسی پاک سنگریزے پر پڑھ کر دم کرے اور سنگریزے کو کسی کنوئیں کے اندر ڈال دیا کرے انشاء اللہ جس امر

پر مطلع ہونا چاہیے گا، اطلاع حاصل ہو گی۔ لیکن سنگریزے کو کوئیں کے اندر ڈالتے ہوئے نہ کوئی دیکھنے پائے اور نہ کوئی ٹوکنے پائے۔

نمبر ۱۵:۔ سونے سے پہلے کلام مذیل کو معہ درود مبارکہ کے ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر خود پر دم کر لیا کرے کبھی احتلام نہ ہو گا اور وہ اسم مبارکہ یہ ہے:۔

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَاکَرِیْمُ ۔ مجرب ہے۔

نمبر ۱۶:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ باوضو سونے سے اسباب خیر و برکت کے پیدا ہوتے ہیں اور قلب پاک و پاکیزہ رہتا ہے وسواس شیطانی اور خیالات لایعنی سے نجات ملتی رہے گی۔

۱۷:۔ شب میں سونے سے پہلے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بعدہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ یَّتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ۔

نمبر ۱۸:۔ اولاً تین بار درود شریف درمیان میں ایک بار سورہ الحمد اس کے بعد ایک بار سورہ اخلاص اس کے بعد ایک بار سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اس کے بعد ایک بار قل یاایہا الکفرون اس کے بعد ایک بار سورۃ قُلْ اَعُوْذُ برب الناس اور سب سے آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھے اور دم کر کے سو رہے انشاء اللہ قلب پر کوئی بار نہ ہو گا اور نہ وسواس شیطانی اسے پریشانی کریں گے۔

نمبر ۱۹:۔ اگر یَاوَدُوْدُ کا وظیفہ جاری رکھے اور اکثر روزہ سے رہا کرے تو تجھے اس امر پر یقین کامل رکھنا چاہیئے کہ رحمت الٰہی ہمہ وقت تیرے شامل حال رہے گی۔

نمبر ۲۰:۔ اگر منظور ہے کہ شیطانی خیالات تجھے مغلوب نہ کریں اور تیری گناہوں کی طرف رغبت نہ ہو تو بعد نماز عشاء اپنے بستر طاہر پر بیٹھ کر یَاعَلِیُّ کا اس قدر وظیفہ گردان کہ تجھ کو تعداد وظیفہ خوانی کی یاد نہ رہے اور نیند تجھ پر غالب آجائے۔

بیانِ ترکِ فواحشات

تزکیہ نفس کی منزل پر پہنچنے سے عامل کو اس منزل کے تمامی راستوں کو اپنے قوی ارادوں کے ساتھ طے کرنا ہو گا۔ یہ قطعی غیر ممکن ہے کہ ایک شرابی یا تارک الصلوٰۃ شخص بغیر تائب ہوئے

عامل نہیں بن سکتا۔ یا ایک زانی یا جواری میں وہ صفت پیدا ہو ہی نہیں سکتی جو ایک عامل پائی جانی چاہیئے لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ جب تجسس شوقِ عمل اس منزل پر پہونچے تو وہاں بہ کمال صبر و سکون کے ساتھ ان دعاؤں کی رہبری حاصل کرنی چاہیئے جو عامل کو برے کاموں سے بچاتی اور اچھے کاموں کا اس کے دل میں ایک بہتر جذبہ پیدا کرتی ہیں چنانچہ ان میں سے چند ایک کا تجربہ حسب ذیل ہے۔

نمبر ۱:۔ اگر کسی شخص سے فواحشات کی عادت ترک کرانی منظور ہے تو اس کو چاہیئے کہ مہینے کے پہلے جمعہ کے دن جبکہ لوگ نماز جمعہ میں مصروف ہوں مقام تنہائی میں بیٹھ کر تانبے کے برتن پر اس آیت مبارکہ کو لکھے اور لکھنے سے پہلے ایک دفعہ کہے تَابَ اللّٰہُ عَلٰی فلاں بن فلاں پھر برتن متذکرہ میں اسی آیت کو لکھے اور پھر پاک پانی سے عبارت کو محو کرے اس کے بعد یہی آیت ایکسو ۱۰۱ بار پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور تین رات و دن یہ پانی اس شخص کو پلائے جب جب کہ اس کو پیاس لگے انشاء اللہ شخص بدکار کی طبیعت پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گی اور وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ۔ کلام پاک سے دیکھ کر صحت کے ساتھ یاد کرے۔

نمبر ۲:۔ کسی کو بری عادتوں سے تائب کرانا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ آیہ مندرجہ ذیل کو ایک پاک صاف شیشہ کے غیر استعمالی برتن پر لکھے پھر اس آیت کو آب باراں کے پاک پانی سے محو کرکے یہی آیت نوے ۹۰ بار پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور یہی دم شدہ پانی شخص بدکار کو پلاوے انشاء اللہ افعال قبیحہ سے توبہ کرے گا اور چند ہی بار اس پانی کے پینے سے پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے لگے گا اور وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ

نمبر ۳ ؛- بوقت بعد نیم شب سورہ مومنون اور سورہ اخلاص کو پاک نئے سفید کپڑے پر تحریر کرے اور شخص بدکار کے سینے پر باندھ دے انشاءاللہ وہ بدکاری چھوڑ دے گا

نمبر ۴ ؛- آیتِ مندرجہ ذیل کو کسی شخص پرہیزگار کے پاک و طاہر کپڑے پر باوضو و یا طہارت ساعت مشتری یا ساعت زہرہ میں پوست آہو یعنی ہرن کی پاک جھلی پر لکھ کر لپیٹ لے اور بصورت تعویذ شخص بدکار کے باندھے انشاءاللہ وہ بدکاری چھوڑ دے گا۔

نمبر ۵ ؛- آیت مندرجہ ذیل کو جو کی روٹی پر لکھ کر جس بدکار شخص کو کھلایا جائے گا وہ بلا شبہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

دیگر ؛- نقش معظم ہذا سورۂ دہر کا ہے۔ اوصافِ اس نقش برگزیدہ کے بہت ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو با اصول طریقہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسے توفیق توبہ حاصل اور وقتاً فوقتاً بہت سے فوائد ظہور پذیر ہوتے رہیں گے۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

دیگر ؛- یہ نقش بزرگ سورہ مطففین کا ہے اگر عروجِ ماہ میں بروز جمعرات ساعت مشتری میں لکھ کر ایک نقش گلے میں ڈالے اور ایک کو آبِ طاہر سے محو کر کے پی لے دوسرے روز ایک نقش لکھ کر روز پیتا رہے

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۸۳	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۲	۱۲۱۷۰	۱۲۱۷۵	۱۲ ۸۰
۱۲۱۷۱	۱۲۱۸۵	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۷۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۴

اور یہ عمل بہ پابندی وقت اکیس روز تک بلاناغہ کرتا رہے۔ واضح ہو کہ یہ نقش (دینے والا) مشک زعفران اور گلاب کے محلول سے چینی کی پلیٹ پر لکھا جائے گا۔

دیگر ؛- اس گراں قدر نقش کی تعریف جس قدر کی جائے وہ کم ہے۔ مختصر وصف اس نقش مبارکہ کا یہ ہے کہ جو کوئی خود اس نقش کو با طہارت و باوضو اصولی طور پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا انشاءاللہ اس کے ایمان میں لغزش نہ پیدا ہو گی اور وہ کسی فعل

قبیح کا مرتکب نہ ہوگا۔ اس کا ضمیر خود بری باتوں کے ارتکاب کرنے سے مانع آئے گا اور خصوصاً یہ کہ بروز حشر شفاعت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصیب ہوگی۔ اس نقش کو بامنا بطہ عروج ماہ میں لکھے۔

۷۸۶

۵۰۰۸۸	۵۰۰۹۱	۵۰۰۹۴	۵۰۰۸۰
۵۰۰۹۳	۵۰۰۸۱	۵۰۰۸۷	۵۰۰۹۲
۵۰۰۸۲	۵۰۰۹۶	۵۰۰۸۹	۵۰۰۸۶
۵۰۰۹۰	۵۰۰۸۵	۵۰۰۸۳	۵۰۰۹۵

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورۃ الہمزہ کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ اس کی زیارت سے باوضو ہو کر مشرف ہوا کرے گا تو اس کا اس قدر ثواب پائے گا گویا کئی آدمیوں نے مل کر آنحضرت پر ہزاروں رات دن درود بھیجا ہو۔ ایمان کی پختگی کا ضامن ہے خوف الٰہی سے طبیعت گناہ کی طرف راغب ہی نہیں ہوتی۔ بہترین نعمتیں نازل ہوتی رہتی ہیں۔

۷۸۶

۲۱۵۲	۲۱۵۵	۲۱۵۸	۲۱۴۲
۲۱۵۷	۲۱۴۵	۲۱۵۱	۲۱۵۶
۲۱۴۶	۲۱۶۰	۲۱۵۳	۲۱۵۰
۲۱۵۴	۲۱۴۹	۲۱۴۷	۲۱۵۹

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۃ القریش کا ہے۔ اوصاف اس نقش کے بہت ہیں۔ مختصر یہ کہ ہر روز بعد نماز فجر ایک بار سورۂ فجر پڑھنے کے بعد جو کوئی اس نقش کی زیارت سے مشرف ہوگا اس نے گویا طواف خانۂ کعبہ کا کیا اور طواف خانۂ کعبہ کا ثواب حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے اس کی معمولی صفت ایمان کی پختگی ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۹	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۶۹	۱۵۷۴	۱۵۸۰
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۷	۱۵۷۳
۱۵۷۸	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۸۳

دیگر:۔ یَا رَبِّ یَا اللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ سر سجدے میں رکھ کر جو کوئی شخص بخضوع وخشوع ایک ہزار بار بعد نماز عشاء بلاناغہ چالیس روز تک بصورت نعرہ لگانے کے کہے تو انشاء اللہ قلب منوّر ہو جائے گا اور جب قلب میں روشنی پیدا ہو جائے گی تو پھر ارتکاب گناہ کی جرأت پیدا ہو ہی نہیں سکتی۔ بہت جلیل القدر وظیفہ ہے [illegible] کے حصول کیلئے بھی اس کا ورد کیا جاتا ہے۔

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ الشاقت کا ہے۔ جہاں اور اوصاف اس نقش سے وابستہ ہیں وہاں صاحب نقش کو اللہ تعالیٰ قوت صبر عطا فرماتا ہے۔ اس نقش کے پاس رکھنے اور اس آیہ مبارکہ کی تلاوت سے توفیق توبہ بھی حاصل ہوتی ہے اور یہ نقش اس سورۂ مبارکہ کا دوسرے طریقے پر ہے۔

۷۸۶

۷۲۲۷	۷۲۳۱	۷۲۳۴	۷۲۲۰
۷۲۳۳	۷۲۲۱	۷۲۲۶	۷۲۳۲
۷۲۲۲	۷۲۳۶	۷۲۲۹	۷۲۲۵
۷۲۳۰	۷۲۲۴	۷۲۲۳	۷۲۳۵

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے جس کی تشریح قوت انسانی سے باہر ہے۔ مختصر یہ کہ عروج ماہ میں پہلی جمعرات کو دن میں روزہ رکھے اور شام کو قبل افطار ۷۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزہ افطار کرے اور شب میں بعد غسل جب کہ سب لوگ گھر کے سو جائیں خوشبو سلگا کر دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد اس نقش کو حسب قاعدہ پر کر کے خوشبو سے معطر کرے اور بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشا اللہ پھر طبیعت گناہ کی طرف مائل نہ ہوگی۔

۷۸۶

۱۵۶۷	۱۵۷۱	۱۵۷۴	۱۵۶۰
۱۵۷۳	۱۵۶۱	۱۵۶۶	۱۵۷۲
۱۵۶۲	۱۵۷۶	۱۵۶۹	۱۵۶۵
۱۵۷۰	۱۵۶۴	۱۵۶۳	۱۵۷۵

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا کے اوصاف بہت گرانقدر ہیں جو عامل پر وقتاً فوقتاً ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں مختصر یہ کہ جو کوئی اس نقش کو جمعرات، جمعہ یا اتوار کے دن ساعت شمس میں اصولی طور پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے

۷۸۶

۱۲۸۹۵	۱۲۸۹۸	۱۲۹۰۱	۱۲۸۸۸
۱۲۸۹۰۰	۱۲۸۸۹	۱۲۸۹۴	۱۲۸۹۹
۱۲۸۹۰	۱۲۹۰۳	۱۲۸۹۶	۱۲۸۹۳
۱۲۸۹۷	۱۲۸۹۲	۱۲۸۹۱	۱۲۹۰۲

قیامت کے دن عذاب سے محفوظ رہے گا اس لئے کہ گناہ کی طرف طبیعت راغب ہوگی۔ عبادت الٰہی میں دل لگے گا۔ توفیق توبہ حاصل ہوگی، نیک کاموں کے کرنے میں رغبت ہوگی اور دوسروں کی سختی دشنام طرازی کو معاف کر دینا اس کی عادت بن جائے گی۔

دیدار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اگر تمنائے زیارت حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے تو

سب سے پہلے غسل کر اگرچہ حاجت غسل نہ بھی ہو اس کے بعد لباس پاک وطاہر زیب تن کر طہارت کا اسقدر خیال رکھ کہ اپنے اس بستر کو بھی طاہر کرے جس پر تو سوتا ہے یا اس روز صرف ایک چادر پر اکتفا کر لیکن طاہر اس کو بھی کرنا پڑے گا اس کے بعد خوشبوئے نفیس سے اپنے کو معطر کر بعدہٗ با وضو دو۲ رکعت نماز بجالا اور اس کے بعد اس نقش کو تحریر کر جس کو خوشبو سے معطر کرنے کے بعد بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور پانچ بار سورہ قدر پڑھنے کے بعد ایکہزار بار سورہ قدر کی تلاوت کر اور آخر

۷۸۶

۲۱۱۳۸	۲۱۱۵۲	۲۱۱۴۸	۲۱۱۴۵
۲۱۱۴۹	۲۱۱۴۴	۲۱۱۳۹	۲۱۱۵۱
۲۱۱۴۳	۲۱۱۴۶	۲۱۱۵۴	۲۱۱۴۰
۲۱۱۵۳	۲۱۱۴۱	۲۱۱۴۲	۲۱۱۴۷

میں پانچ بار پھر درود شریف اور سورہ مذکور کی تلاوت کر پھر دوسرے روز اس تعویذ کو جو اوّل روز بازو پر باندھا ہے بازو پر سے کھول کر آرد گندم میں جو پاک وصاف ہو گولی بنا کر آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویذ اسی طرح لکھ کر باندھے اور مثل سابق عمل کرے اسی طرح چالیس روز مسلسل عمل کرے لیکن پابندی وقت اور مقام کا خیال رہے البتہ مقام اور وقت کا تعین عامل کی مرضی پر منحصر ہے۔ ہاں روز اوّل جب دونوں باتوں کا انتخاب اپنی مرضی سے کر لے تب اس میں فرق نہ پیدا ہونے دے انشاء اللہ چالیس یوم کے اندر ہی اندر زیارت کی سعادت خواب میں حاصل ہوگی۔

دیگر:۔ اگر دیدار جناب فخر رسولاں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مشتاق ہے تو روزانہ چار نماز پر سورہ مزمل کی بکثرت تلاوۃ کرے۔ انشاء اللہ عالم رویا میں مشرف بزیارت ہوگا۔

دیگر:۔ بعد نماز جمعہ یَا وَدُودُ، یَا کَرِیْمُ ـ ۳۵-۳۵ بار مرتبہ۔ بعدہٗ ۳۵ بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ۳۵ بار اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور یا علیؑ ۱۱۰ بار پڑھے لیکن پہلے ان اسمائے پاک کو ایک کورے کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے اور پڑھتے وقت مکمل نظر اس نوشتہ پر رکھے بعد ختم دو رکعت نماز پڑھے اور زیارت سے مشرف ہونے کی دعا مانگے چند دن کے بعد زیارت سے سرفراز ہوگا۔

دیگر:۔ مشرف بزیارت ہونے کا سب سے زیادہ بہترین عمل ہے۔ بہت سے عاملین

نے اپنی تصانیف وتالیفات میں نمایاں طور پر اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن سب سے بہتر طور پر مندرجہ ذیل طریقہ عمل کے بجالانے کا ہے۔ طلب صادق ہونی چاہیئے انشاءاللہ عالم رویا میں زیارت آنحضورؐ کی نصیب ہوگی۔ چاہیئے کہ مہینے کی نوچندی جمعرات کو دن میں روزہ رکھے بعد افطار شب جمعہ میں غسل کر کے لباس پاک وپاکیزہ پہنے اور پھر باوضو دو رکعت نماز بجالائے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل سات آیات کو تین تین مرتبہ پڑھے اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک کرے انشاءاللہ اسی درمیان میں زیارت سے فیضیاب ہوگا لیکن یہ امر یاد رکھے کہ طلب صادق ہونی چاہیئے اور وہ آیات یہ ہیں۔

۱:۔ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا۔ ۲:۔ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا۔ ۳:۔ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا۔ ۴:۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا۔ ۵:۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا۔ ۶:۔ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا۔ ۷:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝۔

اعمال نوروز

معلوم ہونا چاہیئے کہ یوم نوروز ہمیشہ عملیاتی دنیا کے عاملین ۲۱ مارچ کو مناتے ہیں اور اس سلسلہ کو عاملین نے اہل ایران سے حاصل کیا ہے یعنی جس طرح انگریزوں کے یہاں سال کا پہلا دن یکم جنوری مانا گیا ہے اور اہل اسلام عربی مہینے کے لحاظ سے سال کا پہلا دن محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو قرار دیتے ہیں۔ اسی طرح اہل فارس نے اپنے سال کا پہلا دن ۲۱ مارچ کو قرار دیا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ آفتاب عالمتاب تمام کرۂ فلک کا دورہ پورا کر کے خطِ استوا کے عین مشرق میں نقطۂ اعتدال یعنی فلک ثوابت کی شکل برج حمل میں جو ائرۃ البروج کا پہلا برج ہے سے داخل ہوتا ہے یہی وقت نئے سال کے آغاز کا ہے اور یہی دن ایسا ہے جب شگوفے پھوٹتے ہیں، فصلِ ربیع کی ابتداء ہوتی ہے اس دن کی اہمیت اور اس کی تفصیل آپ ہماری کتاب "اکسیر العملیات" کے صفحات ۱۹، ۲۰ و ۲۱ پر ملاحظہ فرمایئے۔ ان باتوں کا اس جگہ اعادہ کرنا بلاوجہ کتاب کے حجم کو بڑھانا ہے اور ہمیں یہ منظور نہیں بلکہ ان صفحات پر اور چند مفید اور کارآمد باتوں کو ضبط تحریر میں لانا زیادہ بہتر ہوگا۔ نوروز عالم افروز کی شناخت، وقت تحویل آفتاب وغیرہ آپ اس رسالہ کی پہلی کتاب "اکسیر العملیات" میں دیکھیں۔

ہم یہاں پر یہ تحریر کرنا چاہتے ہیں کہ نوروز کے دن ہمیں اصولی طور پر کیا کرنا چاہیئے چنانچہ ہماری رائیں سب سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ اس روز (۱) روزہ رکھے (۲) حسب توفیق صدقہ وخیرات دے۔ (۳) بعد از زوال آفتاب چار رکعت نماز بہ دو سلام پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے، دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ کافرون دس مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ توحید اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ فلق اور دس مرتبہ سورہ ناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ میں بار صلوات پڑھے۔ (۴) تمام دن یاذا الجلال والاکرام کا ورد رکھے اور تمام دن ورات میں تین سو ساٹھ بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اب یہ بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ صلوٰۃ حسب ذیل چند طریقوں سے پڑھی جاتی ہے جن پر مخصوص عاملین عمل کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَجَمِيْعِ خَلْقِكَ وَسَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ (۴) صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰاتُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ۔

طلب فرزند:-

اگر کوئی شخص صاحب اولاد نہیں ہے اور تمنائے اولاد میں اسکی ساری تدابیر بیکار ثابت ہو چکی ہیں نیز کوئی نقص بھی زن و شوہر میں نہیں ہے تو ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی ساری توجہ علاج روحانی کی طرف دیں اس سلسلے میں چند آزمودہ عمل ضبطِ تحریر میں لائے جا رہے ہیں جن کو ذریعہ بنا کر کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے اور اس کی سب سے پہلی کنجی طلبِ صادق کی ہے یعنی جو چیز اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگی جائے وہ سچے دل سے اس تصور کے ساتھ مانگی جائے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا اور کوئی دوسری ذات ایسی ہے ہی نہیں جو اہم تو درکنار ایک معمولی سی حاجت بھی پوری کر سکے۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف سچے دل سے کو لگائے اور اپنی

خواہش کے بابت پوری ہونے کی دعا کرے۔ یقیناً کامیاب ہوگا۔ طلب اولاد کے خواہشمند حضرات کو میرا مشورہ ہے کہ وہ عروج ماہ کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھیں اور بعد نماز جمعہ یہ دعا سات بار پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ھُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اس جگہ اپنی حاجت کا نام لیوے اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا نام لے اور شب میں وقتِ مناسب پر اپنی زوجہ سے ہمبستر ہو۔ متواتر چار جمعہ یہ عمل کرے انشاء اللہ اسی درمیان میں حمل قرار پا جائے گا۔

دیگر:۔ جب زوجہ میں آثار حمل نمودار ہوں تو اس کو قبلہ رو کھڑا کرے۔ پھر پانچ پانچ بار درود اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر شکم پر دم کرے اور دائیں پہلو پر ہاتھ رکھ کر ایک دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا پس بعد ولادت مولود کا نام محمد رکھے۔

دیگر:۔ یہ نقش جلیل القدر آیات کلام ربانی سے متعلق اور بہت بڑے اوصاف کا مالک ہے مختصر یہ کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ ساعت مشتری میں لکھکر اگر زنِ حاملہ کے گلے میں ڈالا جائے گا تو حاملہ حمل کے تمام آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہیگی۔

۷۸۶

۲۲۳۸	۲۲۵۲	۲۲۴۹	۲۲۴۶
۲۲۵۰	۲۲۴۵	۲۲۳۹	۲۲۵۱
۲۲۴۴	۲۲۴۷	۲۲۵۴	۲۲۴۰
۲۲۵۳	۲۲۴۱	۲۲۴۳	۲۲۴۸

دیگر:۔ ہرگاہ کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ تمنائے اولاد رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ زمانہ عروج ماہ میں تین روز متواتر سورہ آل عمران زعفران اور گلاب سے لکھے اور پاک پانی سے محو کر کے عورت کو پلائے اور بعد پلانے کے تینوں شب ہمبستر ہو انشاء اللہ حمل قرار پا جائیگا

مجرب ہے۔ محو شدہ کاغذ کو احتیاط کے ساتھ آبِ رواں میں ڈالے تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

دیگر:- اگر آرزوئے اولاد ہے اور اب تک نعمت اولاد سے محروم ہے نیز زن و شوہر دونوں میں سے کوئی کسی مرض میں مبتلا نہیں ہے تو شوہر کو چاہیئے کہ سورہ فجر پڑھ کر شربت پر دم کر کے پی لے اور پھر زوجہ سے مقاربت کرے انشاءاللہ نعمتِ اولاد سے فیضیاب ہوگا (پہلا عمل خارج از کتاب کر دیا گیا ہے)

دیگر:- جو عورت سات دن روزہ رکھے اور وقتِ افطار اکیس ۲۱ مرتبہ **اَلْمُصَوِّرُ** پانی پر پڑھ کر دم کر کے اس پانی کو پی لیوے انشاءاللہ فرزند نیک صورت سے حاملہ ہوگی۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

دیگر:- اگر کسی عورت کا حمل قرار نہیں پکڑتا اور ضائع جاتا ہے تو اس کا تدارک یہ ہے کہ وقتاً فوقتاً جب استقرار حمل کا یقین ہو جائے تو سورۂ بیّنہ کو لکھ کر پاک پانی سے محو کرے اور زنِ حاملہ کو پلا دے انشاءاللہ حمل اسقاط ہونے اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:- معلوم ہونا چاہیئے کہ حفاظت حمل کے لئے حسب ذیل عمل بہتر قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جب تمام حمل کا یقین ہو جائے تو آیہ مُنزل کو پوستِ آہو لکھ کر حاملہ کو باندھنے کیلئے دیدے اور حاملہ ابتدائے حمل سے چالیس ۴۰ دن تک باندھے رہے اس کے بعد کھول ڈالے پھر نویں مہینے کے شروع سے پھر باندھ لے انشاءاللہ حمل سب آفات سے محفوظ رہے گا اور وہ آیہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وایوب اذ نادی ربہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا مابہ من ضر واتیناہ اھلہ ومثلھم معھم رحمۃ من عندنا وذکری للعابدین۔ **اس عمل کو باوضو بعد ادائے دو رکعت نماز بجا لانا چاہیئے۔**

دیگر:- یہ نقش معظم ایک دوسرا طریقہ پر سورۂ مبارکہ عنکبوت کا ہے طلب فرزند میں چاہیے کہ بساعت مشتری بروز جمعرات اس نقش کو عروج ماہ میں تحریر کرے اور اسی شب میں جب کہ سب لوگ عالم خواب میں ہوں۔۔

۷۸۶

۹۶۴۱	۹۶۴۴	۹۶۴۸	۹۶۱۳
۹۶۴۷	۹۶۳۵	۹۶۴۰	۹۶۴۵
۹۶۳۶	۹۶۵	۹۶۴۲	۹۶۳۹
۹۶۴۳	۹۶۳۸	۹۶۳۷	۹۶۲۹

خود غسل کرکے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر ایک مرتبہ اس سورہ مبارکہ کی تلاوت کرے اور نقش مذکور کو زیر آسمان کھول کر رکھے اور نقش کو ہاتھوں پر لے کر بواسطہ اس نقش کے بارگاہ الٰہی میں دعا کرے اس کے بعد احکام شرعی بجا لاوے، وقت دخول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے تاکہ شیطان شرکت سے باز رہے۔ تین جمعرات یہی عمل کرے انشاءاللہ حمل قرار پائے گا۔

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورۂ طور کا ہے حاجت براری کے لئے مفید ہے چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کی چالیس بار روزانہ چالیس روز تک بلاناغہ تلاوت کرے۔ مخصوص طلب اولاد میں اس

۷۸۶

۲۳۶۱۲	۲۳۶۱۵	۲۳۶۱۹	۲۳۶۰۵
۲۳۶۱۸	۲۳۶۰۶	۲۳۶۱۱	۲۳۶۱۶
۲۳۶۰۷	۲۳۶۲۱	۲۳۶۱۳	۲۳۶۳
۲۳۶۱۴	۲۳۶۰۹	۲۳۶۰۸	۲۳۶۲۰

نقش کو یکشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ میں سے کسی روز لکھے لیکن بروقت تحریر نقش دو باتوں کا خیال رکھے ایک تو جب لکھے عروج ماہ میں لکھے زوالِ ماہ نہ ہو ورنہ اثر ظاہر نہ ہوگا دوسرے ان تین ایام متذکرہ بالا میں جس روز لکھے اسی روز کے ستارے کی ساعت میں لکھے جس دن کا وہ ستارہ حاکم ہے اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا۔ نقش کو بصورت تعویذ ان اصولوں کے تحت جو تعویذات کے ہیں لکھ کر خوشبو سے معطر کرتا ہوا دائیں بازو پر باندھے اور ہر جمعرات کے دن خوشبو سے معطر کرتا رہے۔

دیگر:۔ یہ نقش پاک سورۂ واقعہ کا ہے جو دوسرے طریقہ پر تحریر کیا گیا ہے ایام ہفتہ میں سے علاوہ دوشنبہ منگل اور سنیچر کے کسی دن اس نقش کو سامنے رکھ کر ستر بار اس سورۃ کی تلاوت کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اولاد نیک سیرت سے اس گھر کو رونق ہوگی۔

۷۸۶

۲۵۸۰۹	۲۵۸۱۷	۲۵۸۱۴	۲۵۸۰۰
۲۵۸۱۳	۲۵۸۰۱	۲۵۸۰۷	۲۵۸۱۲
۲۵۸۰۲	۲۵۸۱۶	۲۵۸۰۹	۲۵۸۰۶
۲۵۸۱۰	۲۵۸۰۵	۲۵۸۱۴	۲۵۸۱۵

دیگر۔ بابت حفاظت حمل:۔ یہ نقش بے مثل سورۃ الحاقہ کا ہے یوں تو اہرام میں کام آتا ہے۔ واضح ہو کہ یہ نقش سورۂ متذکرہ کا دوسرے طریقہ سے تحریر کیا گیا ہے جس

میں فوائد بیشمار ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحب
تعویذ پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ مخصوص زن
حاملہ کے گلے میں لکھکر بصورت تعویذ ڈالا
جائے تو انشاءاللہ حمل ساقط ہونے اور
تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ
نقش مکرم یہ ہے ....

۷۸۶

۲۴۹۶	۲۴۹۹	۲۵۰۳	۲۴۸۹
۲۵۰۲	۲۴۹۰	۲۴۹۵	۲۵۰۰
۲۴۹۱	۲۵۰۵	۲۴۹۷	۲۴۹۴
۲۴۹۸	۲۴۹۳	۲۴۹۲	۲۵۰۴

دیگر:۔ یہ نقش مکرم سورۂ مبارکہ
یٰسین کا جو کہ ایک دوسرے طریقہ پہ تحریر کیا
گیا ہے جو نہایت زود اثر ہے جملہ مکافات
کیلئے گلاب اور زعفران سے لکھ کر پلائیں
اگر پینے والا کند ذہن ہوگا تو اس کا ذہن
امید سے زیادہ رسائی کرنے لگے گا اور

۷۸۶

۱۰۳۳۷۸	۱۰۳۳۸۱	۱۰۳۳۸۴	۱۰۳۳۷۱
۱۰۳۳۸۳	۱۰۳۳۷۲	۱۰۳۳۷۷	۱۰۳۳۸۲
۱۰۳۳۷۳	۱۰۳۳۸۶	۱۰۳۳۷۹	۱۰۳۳۷۶
۱۰۳۳۸۰	۱۰۳۳۷۵	۱۰۳۳۷۴	۱۰۳۳۸۵

قوت حافظہ بہت بلند ہو جائے گی۔ جس عورت کے بچہ نہ پیدا ہوتا ہو لکھ کر پاک پانی سے محو کر
کے پلائے انشاءاللہ ولادت بہ آسانی ہوگی، اگر مرد بستہ کو پلایا جائے کشادہ ہوگا اور اگر
عامل اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا عمل ضائع نہ ہوگا۔ اگر کوئی امیر و غریب
یا بادشاہ اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔ کسی نے کسی پر جادو
سحر۔ ٹونہ وغیرہ کر دیا ہوگا تو اس کو لکھ کر پلانے سے اس کے اثرات جاتے رہیں گے۔ دشمن
اگر آمادہ بہ دشمنی ہے تو صاحب نقش پر کامیابی حاصل نہ کر سکے گا۔ اولاد نافرمان کو اگر اس
نقش کی سات پلیٹیں چینی کی زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھکر پانی یا شربت پاک سے
محو کر کے متواتر سات یوم تک پلائی جائیں تو وہ اولاد ناخلف جو ہمہ وقت شمشیر برہنہ نظر آتی تھی
اپنی ساری حرکات ناشائستہ سے توبہ کر کے فرمانبرداری حاصل کرے گی۔

دیگر:۔ سورۂ آل عمران گلاب اور زعفران سے لکھکر زن عقیمہ باندھے اور خاوند سے
ہمبستر ہو انشاءاللہ عقیمہ نہ رہے گی لیکن یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ یہ سورت کلام پاک کی ہے
ہر طرح سے احترام لازم ہے بصورت تعویذ بعد کرنے سوم جامہ کپڑے میں سی کر عورت

کے دائیں بازو پر باندھے اور شوہر ایک بار اس سورت کو پڑھ کر اور اگر پڑھ نہیں سکتا تو زوجہ کو اسی سورہ کی ہوا دے تب اس سے مناسب وقت اور مناسب مقام پر قربت حاصل کرے انشاء اللہ پھر وہ عورت عقیمہ نہ رہے گی لیکن سب سے پہلے یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ طرفین کسی بیماری میں مبتلا تو نہیں ہیں۔

دیگر:- اگر عورت کو آرزو اولاد کی ہے تو اس کو چاہیئے کہ واسطے حمل رہنے کے بعد فراغت ایام حیض غسل کرے اور پنجشنبہ کو (جو غسل کرنے کے بعد پہلا پنجشنبہ پڑے) روزہ رکھے اور بعد افطار صوم شوہر سے مقاربت کرے اور اس عزیمت کو بروقت ہمبستری اپنے سامنے لٹکا کر برابر اس پر نظر رکھے اس وقت تک جب تک کہ وہ مجامعت سے فارغ نہ ہو اور وہ عزیمت یہ ہے۔ م م م م م ط ھ ھ ھ ھ ا علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا لہ لہ لہ لہ ملمو لعو ھو لغو صنو۔

دیگر بابت زنِ عقیمہ:- عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے لئے چاہیئے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات ایک بکری کا بچہ (نر) حاصل کرے اور اس بچہ کو بعد ادائے تکبیر ۱۰۷ بار درود پڑھ کر ذبح کریں اور دیگ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر پکائیں اور اس گوشت میں سے عقیمہ عورت جسقدر بھی کھا سکتی ہو کھائے پھر ایک پاک طاہر برتن پر کلمات ذیل کو نہایت خط سے تحریر کرے اور پاک پاکیزہ پانی سے ان کلمات کو محو کر کے زن و شوہر دونوں اس پانی کو پی لیویں پھر دونوں پانچ پانچ صلوات اور سورہ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد مقاربت کریں انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔

اَبْجَدُ هَوَّزُ حُطِّیْ کَلَمَنُ سَعْفَصُ قَرَشَتُ ثَخَذُ ضَظَغُ وَقَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِیًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط
انشا اللہ وہ زن پھر زن عقیمہ نہ رہے گی اللہ تعالیٰ اس کی گود کو نعمت اولاد سے بھریگا

دیگر :۔ زن عقیمہ کیلئے متواتر ایک ہفتہ سورہ حجرات کا لکھکر پلانا اس کے عقیم کو زائل کردیتا ہے۔

دیگر :۔ اگر سورہ فجر دو جگہ علیحدہ علیحدہ لکھکر ایک ایک سورہ بصورت تعویذ خوشبویات سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور سیاہ کپڑے میں سل کر زن و شوہر اپنے اپنے بازو پر باندھ لیں اور پھر قربت حاصل کریں۔ اگر کوئی بیماری نہیں ہے تو انشا اللہ پھر وہ عورت عقیم نہ رہے گی۔

دیگر :۔ یہ نقش مبارکہ ایک دوسرے طریقہ پر سورہ فجر کا ہے زن عقیمہ کیلئے بہتر خواص کا مالک ہے لہذا تاریخ و روز سعید میں لکھکر بصورت تعویذ خوشبو سے معطر کرنے کے بعد زن عقیمہ باندھے اور شوہر سے قربت حاصل کرے انشا اللہ صاحب اولاد ہوگی۔ نقش یہ ہے......

۷۸۶

۱۲۹۷	۱۳۱۱	۱۳۰۸	۱۳۰۴
۱۳۰۹	۱۳۰۳	۱۲۹۸	۱۳۱۰
۱۳۰۲	۱۳۰۶	۱۳۱۳	۱۲۹۹
۱۳۱۲	۱۳۰۰	۱۳۰۱	۱۳۰۷

دیگر :۔ جس عورت کے لڑکا نہ ہوتا ہو یعنی حمل ہی قرار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ سیاہ بلی کے خون سے شیاف لے اور شوہر سے ہمبستر ہو انشا اللہ حمل تائم ہو جائے گا۔

(نوٹ :۔ مؤلف مانع ہے اس لئے کہ ابسا اوقات بہت بڑے خطرات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ رضی)

دیگر :۔ واسطے قرار پائے حمل کے اسگند ناگوری ایک درہم یعنی ۴ ماشہ جائے کے دودھ ہمراہ دو ماہ تک نہار منھ استعمال کرے بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرے یہ نسخہ زن عقیمہ کو استعمال کرایا جائے انشا اللہ حمل قرار پاجائے گا۔

تحفظ حمل

اگر کسی زن حاملہ کا حمل ساقط ہوجایا کرتا ہو یعنی گر جایا کرتا ہو یا خطرہ اسقاط پیدا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس آیہ کو لکھے

تعویذ کمر میں اس طریقہ پر باندھے کہ تعویذ زیر ناف پیڑو پر رہے۔ تعویذ کو موم جامہ کرکے کپڑے میں سل کر کمر میں باندھے۔ انشاء اللہ حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا اور وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ان کل نفس لما علیها حافظ فلینظر الانسان مما خلق خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین یا حی یا قیوم یا باقی یا دافع البلیات یا قوی یا قادر یا حفیظ۔

دیگر:۔ اگر خوف اسقاط لاحق ہے یا اسباب اسقاط پیدا ہو چکے ہیں تو چاہیئے کہ حاملہ کے شکم پر انگلی سے ۹ مرتبہ یا مُبدِئُ لکھ دے۔

دیگر:۔ سورۂ اخلاص کا پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی حمل کو ساقط ہونے یعنی ضائع جانے سے بچاتا ہے

دیگر:۔ نادعلی کبیر بھی اگر پڑھ کر شکم حاملہ پر پڑھ کر دم کی جائے تو حمل کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے۔

دیگر:۔ سورۂ قدر کو مشک و زعفران سے چینی کی رکابی پر لکھے اور حاملہ کو پلائے نیز عزیمت ذیل لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ حمل ضائع جانے سے محفوظ رہے گا اور وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔

دیگر:۔ چینی کی طشتری پر بوقت ضرورت معہ درود کے سورۂ لَمْ یَکُنْ کو لکھے اور پانی سے دھو کر زن حاملہ کو پلا دے انشاء اللہ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ حروف مقطعات قرآنی کو مشک و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر زن حاملہ کو پلانے سے حمل ضائع جانے سے محفوظ رہے گا۔

حفاظتِ مولود

اس عنوان کے تحت جس قدر بھی وظیفہ و وظائف اور نقوش وغیرہ تحریر کئے جا رہے ہیں وہ متعدد عاملین کے آزمائے ہوئے ہیں اور نہایت ہی سریع التاثیر ہیں۔ لیکن یہ بات کبھی نہ بھولنا چاہیئے کہ طلب صادق ہو اور لوجہ اللہ ہو۔ یہاں پر ہم ایک بات ضروری خیال کرتے ہیں کہ مخلوق خدا کی بلا معاوضہ خدمت کرنے میں بہت بڑا ثواب ہے جس کی قیمت اگر کوئی ادا کرنا چاہے تو

ادا ہو ہی نہیں سکتی اور نہ عامل کو ضرورت مند سے طلب کرنا چاہیئے البتہ ان مصارف کا لینا میرے نزدیک درست ہے جو ان اشیاء کی خریداری میں صرف ہوتے ہیں جن کی عامل کو بروقت خوانندگی عمل یا تحریر کرنے نقوش ضرورت پڑتی ہے۔ یہاں سے حفاظت مولود کے لئے چند روحانی نسخے لکھے جارہے ہیں۔

مولود کی حفاظت کیلئے بہتر روحانی علاج یہ ہے کہ بعد نماز فجر پانچ بار درود شریف اوّل اور پانچ بار درود شریف آخر اور درمیان میں تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر روزانہ صبح اور بعد نماز عشاء اتنی ہی مرتبہ اور اسی صورت سے پڑھ کر مولود پر دم کردیا کرے انشاءاللہ ہر قسم کی آفات و بلیّات سے وہ محفوظ رہے گا۔ بچوں ہی پر منحصر نہیں ہے اس سے بڑے بھی نفع حاصل کر سکتے ہیں اور یہ میرا ایمان ہے کہ دم شدہ ہستی خواہ وہ طفل صغیر ہو یا پیر صد سالہ طوفان، باد و باراں۔ آتش زدگی اور ہر قسم کے جان لیوا حادثات وغیرہ سے محفوظ رہے گا میں خود اس کا اب تک عامل ہوں اور اس پاک بے نیاز کا ہزار ہزار احسان ہے کہ وہ اپنے اس سورۂ جلیلہ کے تصدق میں اس عبد گنہگار کی ہر طرح حفاظت فرمارہا ہے لہٰذا آپ تمام غلط طریقوں کو فراموش کردیں البتہ عامل جس نے باقاعدہ اس سورۃ کی زکوٰۃ ادا کی ہے وہ خود بھی زیادہ نافع ہو سکتا ہے اور دوسروں کو بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ ادائیگی زکوٰۃ کے طریقے کے بابت ہماری دوسری عملیات کی کتابوں یعنی "اکسیر العملیات" اور "تسخیر العملیات" وغیرہ کو ملاحظہ فرمائیں۔

دیگر:۔ مولود کی حفاظت کیلئے بہتر صورت یہ ہے کہ بوقت صبح صادق بعد ادائے نماز فجر دو رکعت نماز ادا کرکے اسی جائے نماز پر یعنی جس مصلّے پر نماز ادا کی ہے بروز جمعرات ساعت مشتری میں پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر سورۂ اخلاص لکھ کر مولود کے گلے میں بعد کرنے موم جامہ و معطر کرنے خوشبو سے سیاہ کپڑے میں سل کر ڈال دے انشاءاللہ مولود حفاظت سے رہے گا۔

دیگر:۔ مولود کی حفاظت کے لئے سورۂ احقاف ایک بہترین سورہ ہے پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر خوشبو کی روشنی میں لکھے بعدہٗ مزید خوشبویات سے معطر کرکے بعد کرنے موم جامہ اس سورت کو پڑھ کر تعویذ اور طفل پر دم کردے اس کے بعد اس تعویذ کو کالے

کپڑے میں سل کر مولود کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ وہ ہمہ اقسام کی بلیات اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ سورۃ البدر کو لکھ کر مولود کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ مولود ہر خطرات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ یہ ایک نقش جلیل القدر ہے صاحب نقش پر بہت سی باتیں ہویدا ہوتی ہیں، بہت سی خاصیتوں کا مالک ہے مخصوص یہ کہ باقاعدگی سے اگر لکھ کر مولود کے گلے میں مثل تعویذ کے ڈالا جائے تو مولود ہر قسم کی بلیات اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

ر۳۳	ر۳۶	ر۳۹	ر۶۲
ر۳۸	ر۲۷	ر۳۲	ر۲۷
ر۲۸	رر۱	ر۳ر	ر۳۱
ر۲۵	ر۳۰	ر۲۹	رر۰

دیگر:۔ اس نقش گراں قدر کے اوصاف بہت زیادہ ہیں منجملہ ان کے اگر یہ اصولی طور پر لکھ کر مولود کے گلے میں ڈال دیا جائے تو مولود مخصوص ام الصبیان اور اسی قسم کی دیگر بلیات اور ہمہ اقسام کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ چاہیئے کہ نقش مذکور کو بعد کرنے موم جامہ ان بخورات کی خوشبو میں معطر کرے جن کی خوشبو میں یہ نقش مرتب کیا گیا ہے اس کے بعد ہر جمعرات کو اسی خوشبو میں اس کو معطر ہونا چاہیئے۔

۷۸۶

۳۷۶۰۵	۳۷۶۰۸	۳۷۶۱۱	۳۷۵۹۷
۳۷۶۱۰	۳۷۵۹۸	۳۷۶۰۴	۳۷۶۰۹
۳۷۵۹۹	۳۷۶۱۳	۳۷۶۰۶	۳۷۶۰۳
۳۷۶۷	۳۷۶۰۲	۳۷۶۰	۳۷۶۱۲

دعائے جوشن صغیر

ہم اپنی کتاب "تسخیر العملیات" اسی نوعیت کی ایک دعا یعنی دعائے جوشن کبیر مع مختصر اسناد کے سپرد قلم کر چکے ہیں اور اس رسالہ میں اس دعا کو لکھ رہے ہیں بہ لسناد اس دعائے مبارکہ کے بھی بہت ہیں مختصر یہ کہ جس غرض جائزہ کے لیئے اس دعا کا ورد کیا جائے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ذریعہ سے طلب کنندہ کی آرزو کو پوری کرے گا۔ میرے نزدیک دعائے جوشن صغیر اور جوشن کبیر یعنی ایک بار جوشن کبیر اور ایک بار جوشن صغیر اور ایک بار دعائے

مشغول، اوّل و آخر ۱۴۱-۱۴۱- بار درود بعد نماز عشاء بخورات سلگا کر مقام تنہائی میں بیٹھ کر اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت و مقام پڑھنا اتنا بہتر و مبارک ہے کہ اس کی تعریف اس صفحہ قرطاس پر نہیں کی جا سکتی۔ اگر پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہٹانے کیلئے بھی یہ دعائیں اصولی طریقے سے پڑھی جائیں گی تو وہ بھی اپنی جگہ سے جنبش کرتا ہوا نظر آئے گا، حصول اولاد کشادگی رزق۔ تباہی دشمن۔ زباں بندی۔ خواب بندی۔ شفائے امراض۔ برآمدگی حاجات غرض کہ کوئی ضرورت انسانی ایسی نہیں ہے جو ان دعاؤں کے ذریعے پوری نہ ہو سکے۔ ان دعاؤں کی خواندگی کے کئی طریقے ہیں ان میں سے نہایت سہل طریقہ عمل سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے، البتہ دوران وظیفہ خوانی عامل پر پرہیز جلالی و جمالی اور مخصوص پرہیز ہمبستری بھی واجب و لازم ہے ورنہ جو نقصان عامل کو پہونچے گا اس کی تلافی ناممکن ہوگی دعائیں باوضو اندرون حصار پڑھی جائیں گی اور وہ دعائے جوشن صغیر یہ ہے اور اگر چلہ کشی مقصود نہ ہو تو حصار کی ضرورت نہ ہوگی اور دیگر پابندیوں سے بھی آزادی ہے مگر یہ ملحوظ خاطر رہے کہ حاجت براری دیر میں ہوگی۔

دعائے جوشن صغیر:۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اِلٰهِيۡ كَمۡ مِنۡ عَدُوٍّ انۡتَضٰى عَلَيَّ سَيۡفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيۡ ظُبَةَ مُدۡيَتِهٖ وَاَرۡهَفَ لِيۡ شَبَاحَدِّهٖ وَدَافَ لِيۡ قَوَاتِلَ سُمُوۡمِهٖ وَسَدَّدَ نَحۡوِيۡ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمۡ تَنَمۡ عَنِّيۡ عَيۡنُ حِرَاسَتِهٖ وَاَضۡمَرَ اَنۡ يَّسُوۡمَنِيَ الۡمَكۡرُوۡهَ وَيُجَرِّعَنِيۡ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ فَنَظَرۡتَ يَا اِلٰهِيۡ اِلٰى ضَعۡفِيۡ عَنِ احۡتِمَالِ الۡفَوَادِحِ وَعَجۡزِيۡ عَنِ مُلِمَّاتِ الۡجَوَائِحِ وَقُصُوۡرِيۡ عَنِ الۡاِنۡتِصَارِ مِمَّنۡ قَصَدَنِيۡ لِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحۡدَتِيۡ فِيۡ كَثِيۡرِ عَدَدِ مَنۡ نَادَانِيۡ وَاَرۡصَادِهِمۡ لِيۡ فِيۡمَا لَمۡ اُعۡمِلۡ فِيۡهِ فِكۡرِيۡ فِي الۡاِرۡصَادِ لَهُمۡ بِمِثۡلِهٖ فَاَيَّدۡتَنِيۡ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدۡتَ اَزۡرِيۡ بِنَصۡرِكَ وَفَلَلۡتَ لِيۡ شَبَا حَدِّهٖ وَخَذَلۡتَهٗ بَعۡدَ جَمۡعِ عَدِيۡدِهٖ وَحَشۡدِهٖ وَاَعۡلَيۡتَ كَعۡبِيۡ عَلَيۡهِ وَوَجَّهۡتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنۡ مَكَائِدِهٖ اِلَيۡهِ وَرَدَدۡتَهٗ فِيۡ مَهۡوٰى حُفۡرَتِهٖ وَلَمۡ يَشۡفِ غَلِيۡلَهٗ وَلَمۡ يَبۡرُدۡ حَرَارَةَ غَيۡظِهٖ وَقَدۡ عَضَّ عَلَيَّ اَنَامِلَهٗ وَاَدۡبَرَ مُوَلِّيًا قَدۡ اَخۡفَقَتۡ سَرَايَاهُ فَلَكَ الۡحَمۡدُ يَا رَبِّ مِنۡ مُّقۡتَدِرٍ لَّا يُغۡلَبُ وَذِيۡ

أناته لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني لنعمتك من الشاكرين
ولآلائك من الذاكرين ۲ إلهي وكم من باغ بغاني بمكائده و
نصب لي أشراك مصائده ووكل بي تفقد رعايته وأضبأ إلي
إضباء السبع بطريدته انتظاراً لانتهاز فرصته وهو يظهر لي
بشاشة الملق ويبسط لي وجهاً غير طلق فلما رأيت دغل سريرته
وقبح ما انطوى عليه لشريكه في ملته وأصبح مجلباً إلي في بغيه أركسته
لأم رأسه وأتيت بنيانه من أساسه فصرعته في زبيته و
أرديته في مهوى حفرته وجعلت خده طبقاً لتراب رجله وشغلته
في بدنه ورزقه ورميته بحجره وخنقته بوتره وذكيته بمشاقصه و
كببته لمنخره ورددت كيده في نحره ووثقته بندامته وفتته
بحسرته فاستخذل واستخذأ وتضاءل بعد نخوته وانقمع بعد استطا
لته ذليلاً مأسوراً في ربق حبائله التي كان يؤمل أن يراني فيها
يوم سطوته وكدت يا رب لولا رحمتك يحل بي ما حل بساحته
فلك الحمد يا رب من مقتدر لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل على
محمد وآل محمد واجعلني لنعمتك من الشاكرين ولآلائك
من الذاكرين ۳ إلهي وكم من حاسد شرق بحسده وشجي بغيظه
وسلقني بحد لسانه ووجه لي بفنون عيبه وخزني بموق عينه و
جعل عرضي غرضاً لمراميه وقلدني خلالاً لم تزل فيه فناديتك
يا رب مستجيراً بك واثقاً بسرعة إجابتك متوكلاً على ما لم أزل
أعرفه من حسن دفاعك عالماً أنه لن يضطهد من أوى إلى
ظل كنفك وأن لا تقرع الفوادح من لجأ إلى معقل الانتصار
بك فحصنتني من بأسه بقدرتك فلك الحمد يا رب من مقتدر
لا يغلب وذي أناة لا يعجل صل على محمد وآل محمد واجعلني لنعمتك
من الشاكرين ولآلائك من الذاكرين ۴ إلهي وكم من

سَحَآئِبِ مَکْرُوْہٍ جَلَّیْتَھَا وَسَمَآءِ نِعْمَۃٍ اَمْطَرْتَھَا وَجَدَاوِلِ کَرَامَۃٍ
اَجْرَیْتَھَا وَاَعْیُنِ اِحْدَاثٍ طَمَسْتَھَا وَنَاشِئَۃِ رَحْمَۃٍ نَشَرْتَھَا وَجُنَّۃِ
عَافِیَۃٍ اَلْبَسْتَنَھَا وَغَوَامِرِ کُرُبَاتٍ کَشَفْتَھَا وَاُمُوْرٍ جَارِیَۃٍ قَدَّرْتَھَا
لَمْ تُعْجِزْکَ اِذْ طَلَبْتَھَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ اِذْ اَرَدْتَھَا فَلَکَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ
مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۵ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ
حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمٍ وَاِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْکَنَۃٍ فَادِحَۃٍ حَوَّلْتَ وَ
مِنْ صَرْعَۃٍ مُّھْلِکَۃٍ نَعَشْتَ وَ مِنْ مَشَقَّۃٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ
یَا سَیِّدِیْ عَمَّا تَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ وَلَا یَنْقُصُکَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ
سُئِلْتَ فَاَعْطَیْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ وَاسْتُمِیْحَ بَابُ فَضْلِکَ فَمَا
اَکْدَیْتَ وَاَبَیْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَاِمْتِنَانًا وَاِلَّا تَطَوُّلًا یَارَبِّ وَاِحْسَانًا
وَاَبَیْتُ یَارَبِّ اِلَّا انْتِھَاکَ حُرُمَاتِکَ وَاجْتِرَاءً عَلٰی مَعَاصِیْکَ وَ
تَعَدِّیْ حُدُوْدِکَ وَغَفْلَۃً عَنْ وَعِیْدِکَ وَطَاعَۃً لِعَدُوِّیْ وَعَدُوِّکَ
لَمْ یَمْنَعْکَ یَا اِلٰھِیْ وَنَاصِرِیْ اِخْلَالِیْ بِالشُّکْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِکَ
وَلَا حَجَزَنِیْ ذٰلِکَ عَنِ ارْتِکَابِ مَسَاخِطِکَ اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ
ذَلِیْلٍ اِعْتَرَفَ لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ وَاَقَرَّ عَلٰی نَفْسِہٖ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ اَدَآءِ
حَقِّکَ وَشَھِدَ لَکَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِکَ عَلَیْہِ وَجَمِیْلِ عَادَاتِکَ عِنْدَہٗ وَ
اِحْسَانِکَ اِلَیْہِ فَھَبْ لِیْ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ مِنْ فَضْلِکَ مَا اُرِیْدُہٗ اِلٰی
رَحْمَتِکَ وَاَتَّخِذُہٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ وَاٰمَنُ بِہٖ مِنْ
سَخَطِکَ بِعِزَّتِکَ وَطَوْلِکَ وَبِحَقِّ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَئِمَّۃِ صَلَوَاتُکَ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ یَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ
اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ
وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ ۶ اِلٰھِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ کَرْبِ
الْمَوْتِ وَحَشْرَجَۃِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْہُ الْجُلُوْدُ وَ

تَفْزَعُ اِلَیْهِ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ
یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ۔
۷ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ سَقِیْمًا مُوْجِعًا مُدْنِفًا فِیْ اَنِیْنٍ
وَّعَوِیْلٍ یَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ وَلَا یَجِدُ مَحِیْصًا وَّلَا یُسِیْغُ طَعَامًا وَّلَا
یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا وَّلَا یَسْتَطِیْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ
وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَیْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ
۸ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مَّرْهُوْبًا مُّسَهَّدًا
مُّشْفِقًا وَّحِیْدًا وَّجِلًا هَارِبًا طَرِیْدًا مَّنْجُوْرًا مُّتَحَجِّرًا فِیْ مَضِیْقٍ اَوْ
مَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِیْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَیْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَا یَجِدُ حِیْلَةً
وَّلَا مَنْجًی وَّلَا مَاْوًی وَّلَا مَهْرَبًا وَّاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ وَّطُمَانِیْنَةٍ وَّعَافِیَةٍ
مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ
لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِ
اٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ۔ ۹ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ
مَغْلُوْلًا مُّكَبَّلًا بِالْحَدِیْدِ بِاَیْدِی الْعُدَاةِ لَا یَرْحَمُوْنَهٗ فَقِیْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ
وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ یَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَیَّةِ قِتْلَةٍ
یُقْتَلُ بِهٖ وَبِاَیَّةِ مُثْلَةٍ یُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا
رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ ۔ ۱۰
اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ یُقَاسِی الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ
بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِیَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّیُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَ
اٰلَةِ الْحَرْبِ یَتَقَعْقَعُ فِی الْحَدِیْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ وَلَا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَّ

لَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ أُدْلِفَ بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ يَتَمَنَّى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ حَبَّةً مِنْ مَالِهِ أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۱۱ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ غَرَقٍ أَوْ شَرَقٍ أَوْ حَرَقٍ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۱۲ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهِ وَوَطَنِهِ وَوَلَدِهِ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوشِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مُتَأَذِّيًا بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عَطَشٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۱۳ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا مُخْفِقًا مَجْهُودًا مَهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ إِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ وَفِي عَافِيَةٍ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ع۱۴ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ شَرِيْدًا طَرِيْدًا
حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا فِي الصَّحَارِيْ وَالْبَرَارِيْ قَدْ اَحْرَقَهُ
الْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ وَذُلٍّ مِنَ
الْمَقَامِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَاَنَا خِلْوٌ
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ
لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ع۱۵ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَرِيْضًا سَقِيْمًا مُدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ
يَمِيْنًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ
اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ
اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِا
نْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ع۱۶ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى
وَاَصْبَحَ قَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ
يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى
اَحِبَّائِهٖ وَاَوِدَّائِهٖ وَاَخِلَّائِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ
يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ
كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ
وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ
وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ع۱۷ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

وَاَصْبَحَ فِیْ مَضَآئِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَکُرُوْهِهَا وَکَرْبِهَا وَذُلِّهَا وَجَدِیْدٍ یَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِیَتُهَا فَلَا یَدْرِیْ اَیَّ حَالٍ یُفْعَلُ بِهٖ وَاَیَّ مُثْلَةٍ یُمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِیْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَیْشِ وَضَنْکٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَجْعَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ع۱۸ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَاَحِبَّآئَهٗ وَاَخِلَّآئَهٗ وَاَمْسٰی حَقِیْرًا اَسِیْرًا ذَلِیْلًا فِیْ اَیْدِی الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ یَتَدَاوَلُوْنَهٗ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا قَدْ طُمِرَ فِی الْمَطَامِیْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِیْدِ لَا یَرٰی شَیْئًا مِّنْ ضِیَآءِ الدُّنْیَا وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَجْعَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ع۱۹ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَی الدُّنْیَا لِلرَّغْبَةِ فِیْهَا اِلٰی اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ وَكُسِرَتْ بِهٖ فَهُوَ فِیْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَجْعَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ع۲۰ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْهِ الْقَضَآءُ

وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَالْكُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ السُّيُوْفُ
وَالسِّهَامُ وَجُدِّلَ صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ دَمَهٗ وَاَكَلَتِ السِّبَاعُ
وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِهٖ وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَا بِاسْتِحْقَاقٍ
مِنِّيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا
يَجْعَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِاَنْعُمِكَ مِنَ
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَبِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَ
لَاُلْجَاَنَّ وَلَاَمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ
يَا رَبِّ وَبِمَنْ اَلُوْذُ يَا كَرِيْمُ لَا اَحَدَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ
وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ
عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ
وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ وَتُبَلِّغَنِيْ
بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَثْتُ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ
عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ
اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ
مِّنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ
مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

دعائے جوشن صغیر ختم ہوئی اب یہاں سے دعائے مشلول کو شروع کر رہا ہوں۔ یوں
تو تمام عمل و ادعیہ کا براہ راست تعلق ام الکتاب (قرآن مجید) سے ہے یعنی کوئی دعا ایسی
نہیں ہے جو قرآن شریف سے وابستہ نہ ہو، چاہے اس کی حیثیت مختصر سے مختصر کیوں نہ
ہو اور سب بااثر بشرطیکہ ان پر قاعدے سے عمل کیا جائے۔ یہ دعائیں بھی ہم تک

اسی صورت سے پہونچی ہیں جس صورت سے ہم کلام مجید اور راہِ حق سے روشناس کرائے گئے ہیں۔ یہاں پر میں اپنے اس خیال کا اظہار بہتر سمجھتا ہوں کہ عامل کو تعصبات سے بھی پاک ہونا چاہیئے فرقہ بندی کا خیال قطعیٰ نہ لانا چاہیئے بلکہ اس سے وہ جسقدر دور رہے اتنا ہی بہتر ہے وہ ہر انسان کو خدا کی مخلوق سمجھے اور اسی جذبے کے تحت لوجہ اللہ اس کی اس منزل کو اختیار کرتے ہوئے خدمت کرے۔ اب اس بات کو بھی ذہن میں محفوظ رکھنا بے حد ضروری ہے کہ وہ دعائیں جو براہ راست ہم تک پہونچی ہیں یعنی جن دعاؤں کے پہونچانے والے انبیاء، آئمہ یا اولیائِ پرہیز گار و معتبر ہیں انکی صداقت میں ہم کو بخل نہیں کرنا چاہیئے اور یہ یقین کامل پیدا کرلینا چاہیئے کہ واقعی جیسا کہ بیان کیا گیا ہے یہ دعا انھیں اثرات کی مالک ہے تب عامل کی ریاضت بھی بار آور ہوگی اور وہ مخلوقِ خدا کو فائدہ بھی پہونچا سکتا ہے چنانچہ:۔

دعائے مبارکہ مشلول

کے بابت عرض ہے کہ جناب سیدابنِ طاؤس علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مہج الدعوات میں سید الشہدا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار جناب حضرت علی ابنِ ابیطالب علیہ السلام کے ہمراہ طوافِ خانۂ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریادی سنی کہ کوئی شخص آواز دردناک و حزیں میں یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔ ؎

يَا مَنْ يُجِيبُ دُعَا الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَىٰ مَعَ السَّقَمِ
قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوا
وَأَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لَمْ تَنَمِ
إِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوهُ ذُو سَرَفٍ
فَمَنْ يَجُودُ عَلَى الْعَاصِينَ بِالنِّعَمِ

جناب حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس

کے پاس بھیجا. پس حضرت امام حسین علیہ السّلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں حضرت امیر المومنین علیہ السّلام کی لائے. حضرت نے نام دریافت فرمایا اس نے عرض کیا میرا نام منا دل ہے اور میرے باپ کا نام لاحق ہے. میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ بکمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا. میں اس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا. ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کر رکھے تھے میں اس روپے کو واہیات خرچ کرنے لے چلا. اس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے. میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا. پس وہ خانۂ کعبہ میں آیا اور روزہ رکھا اور طواف خانہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے اور رہ جائے. قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں، بعد اس کے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا. جب میرا یہ حال ہوا تو اس نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے عذر خواہی کی اور استدعا کی کہ جس مقام پر تم نے میرے واسطے بددعا کی ہے اسی مقام پر دعائے خیر کرو کہ یہ بلا مجھ سے دفع ہو میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول کیا. لیکن میں جب اپنے باپ کو دعائے خیر کرانے کیلئے امید شفا میں، اونٹ پر سوار کرا کر لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں "اَلْمَاخُوْذُ بِعُقُوْقِ اَبِیْہِ، باپ کے حقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے" لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔

پس جناب حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السّلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا کو باوضو پڑھ جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہوئی ہو گی اور اللہ تیری توبہ قبول فرمائے گا. جب صبح.. ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اسم اعظم ہے. اس واسطے کہ شب گذشتہ اور جب سب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کا

آمد رفت کم ہوئی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دستِ مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ محافظت کر اس اسم خدا کی۔ پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے۔ خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیر المومنین۔

اسی وجہ سے اس دعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں۔

جناب حضرت امام حسین علیہ السّلام نے فرمایا اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعثِ اجابتِ دعا اور بر طرف ہونے غم و الم و کوفت کا ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر بدل بہ غنا ہو اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعثِ ایمنی کا ہے شرِ شیطان اور سلطان سے اور اگر پڑھے مطیع خدا اس کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاوے اور اگر مردے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی برکت سے اس کو زندہ کردے اور اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے۔ حضرت امام حسین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سن کر مجھ کو حد درجہ خوشی حاصل ہوئی اس لئے کہ اس سے پہلے اس دعا کو میں نے اپنے پدر بزرگوار سے سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھے۔ بدونِ طہارت نہ پڑھنا چاہیئے۔

نوٹ منجانب مؤلف:۔ اس دعا کے پڑھنے والے کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ دعا جس امر کیلئے پڑھی جائے وہ جائز ہو ناجائز نہ ہو دوسرے اس دعا کے پڑھنے سے پہلے دو۲ رکعت نماز حاجت ضرور پڑھنی چاہیئے اور اس سے پہلے نذر جناب پنجتن پاک علیہم السّلام پاک اور اچھی شیرینی پر ضرور دلائے کہ اجابت دعا کی پہلی منزل ہے تنہائی بہتر اور شب جمعرات کی افضل ہے عمل عروج ماہ میں کرنا بہتر ہے خواہ وہ مختصر وقفہ کیلئے کیوں نہ ہو (یہاں پر قمر سے مراد ایام ہیں) دورانِ خواندن مطالب جائز پر نگاہ رکھے اور کوئی اپنے پیدا کرنے والے سے لگاوے دعا پڑھنے سے پہلے اور آخر میں پانچ پانچ بار درود اور اس کے بعد ایک ایک بار سورۂ تمجید کو ضرور پڑھے۔ دل میں خلوص رکھے اور اپنے یقین کو کامل کرلے دعا صفحہ نمبر ۲۹ پر دیکھئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ یَاحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ یَاهُوَ یَا مَنۡ هُوَ یَا مَنۡ لَا یَعۡلَمُ مَا هُوَ وَلَا کَیۡفَ هُوَ وَلَا اَیۡنَ هُوَ وَلَا حَیۡثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَاذَاالۡمُلۡكِ وَالۡمَلَکُوۡتِ یَاذَاالۡعِزَّةِ وَالۡجَبَرُوۡتِ یَامَلِكُ یَاقُدُّوۡسُ یَاسَلَامُ یَامُؤۡمِنُ یَامُهَیۡمِنُ یَاعَزِیۡزُ یَاجَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ یَاخَالِقُ یَابَارِیُٔ یَامُصَوِّرُ یَامُفِیۡدُ یَامُدَبِّرُ یَاشَدِیۡدُ یَامُبۡدِیُٔ یَامُعِیۡدُ یَامُبِیۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَامَحۡمُوۡدُ یَامَعۡبُوۡدُ یَابَعِیۡدُ یَاقَرِیۡبُ یَامُجِیۡبُ یَارَقِیۡبُ یَاحَسِیۡبُ یَابَدِیۡعُ یَارَفِیۡعُ یَامَنِیۡعُ یَاسَمِیۡعُ یَاعَلِیۡمُ یَاحَلِیۡمُ یَاکَرِیۡمُ یَاحَکِیۡمُ یَاقَدِیۡمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیۡمُ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَامُسۡتَعَانُ یَاجَلِیۡلُ یَاجَمِیۡلُ یَاوَکِیۡلُ یَاکَفِیۡلُ یَامُقِیۡلُ یَامُنِیۡلُ یَانَبِیۡلُ یَادَلِیۡلُ یَاهَادِیۡ یَابَادِیۡ یَااَوَّلُ یَااٰخِرُ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ یَاقَآئِمُ یَادَآئِمُ یَاعَالِمُ یَاحَاکِمُ یَاقَاضِیۡ یَاعَادِلُ یَافَاصِلُ یَاوَاصِلُ یَاطَاهِرُ یَامُطَهِّرُ یَاقَادِرُ یَامُقۡتَدِرُ یَاکَبِیۡرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنۡ لَّمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَلَمۡ تَکُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ وَلَا کَانَ مَعَهٗ وَزِیۡرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِیۡرًا وَلَا احۡتَاجَ اِلٰی ظَهِیۡرٍ وَلَا کَانَ مَعَهٗ مِنَ اللّٰهِ غَیۡرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ فَتَعَالَیۡتَ عَمَّا یَقُوۡلُ الظَّالِمُوۡنَ عُلُوًّا کَبِیۡرًا یَاعَلِیُّ یَاشَامِخُ یَابَاذِخُ یَافَتَّاحُ یَانَفَّاحُ یَامُرۡتَاحُ یَامُفَرِّجُ یَانَاصِرُ یَامُنۡتَصِرُ یَامُدۡرِكُ یَامُهۡلِكُ یَامُنۡتَقِمُ یَابَاعِثُ یَاوَارِثُ یَاطَالِبُ یَاغَالِبُ یَامَنۡ لَّا یَفُوۡتُهٗ هَارِبٌ یَاتَوَّابُ یَااَوَّابُ یَاوَهَّابُ یَامُسَبِّبَ الۡاَسۡبَابِ یَامُفَتِّحَ الۡاَبۡوَابِ یَامَنۡ حَیۡثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَاطَهُوۡرُ یَاشَکُوۡرُ یَاعَفُوُّ یَاغَفُوۡرُ یَانُوۡرَ النُّوۡرِ یَامُدَبِّرَ الۡاُمُوۡرِ یَا

لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُبِیْرُ یَا مُنِیْرُ یَا بَصِیْرُ یَا نَصِیْرُ یَا کَبِیْرُ یَا وِتْرُ
یَا فَرْدُ یَا اَبَدُ یَا سَنَدُ یَا صَمَدُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا مُحْسِنُ
یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ
یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ
وَ سَتَرَ یَا مَنْ لَا تَحْوِیْهِ الْفِکَرُ وَ لَا یُدْرِکُهٗ بَصَرٌ وَّ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ یَا رَازِقَ
الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یَا عَالِیَ الْمَکَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْکَانِ یَا مُبَدِّلَ
الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزِّ وَ السُّلْطَانِ
یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا عَظِیْمُ الشَّانِ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَانٍ یَا مَنْ
لَا یَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ یَا عَظِیْمَ الشَّانِ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکَانٍ یَا
سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ
یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤْلَاتِ یَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ
یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مُطَّلِعَ عَلَی النِّیَّاتِ یَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ یَا مَنْ لَا
تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ یَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَ لَا تَغْشَاهُ
الظُّلُمَاتُ یَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتِ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ
یَا بَارِئَ النَّسَمِ یَا جَامِعَ الْاُمَمِ یَا شَافِیَ السَّقَمِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ وَ الظُّلَمِ
یَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ یَا مَنْ لَا یَطَاءُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ
یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا جَارَ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ یَا
مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ یَا مَلْجَا کُلِّ طَرِیْدٍ یَا مَاوٰی کُلِّ شَرِیْدٍ یَا حَافِظَ
کُلِّ ضَالَّةٍ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ یَا جَابِرَ
الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ یَا فَاکَّ کُلِّ اَسِیْرٍ یَا مُغْنِیَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ یَا عِصْمَةَ
الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیْرِ یَا مَنْ لَهُ التَّدْبِیْرُ وَ التَّقْدِیْرُ یَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ

سَهْلٌ تَيْسِيْرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا مُرْسِلَ
الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا
مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ
كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ
فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ
وَتُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ
يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ
مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ
يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ
حِلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا
لَا اُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ
ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ
اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ
مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْٓئَتَهٗ وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ
مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ
نِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ
وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَدَمْدَمَ عَلٰى
قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى
كَلِيْمًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
حَبِيْبًا يَا مُعْطِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا
لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ
الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ

نُوْرَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيٰى بْنَ زَكَرِيَّا يَا مَنِ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسٰى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدٰى اِسْمٰعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

عمل کبوتر برائے زن

کمترین مؤلف اپنی کتاب تسخیر العملیات میں عمل کبوتر برائے مرد صفحہ نمبر ۱۳۶ کتاب مذکور میں تحریر کیا جا چکا ہے چنانچہ حسب تذکرہ زنِ بیمار کے بابت عمل کبوتر درج ذیل ہے۔ ترکیب عمل بدستور وہی ہے البتہ دعا میں فرق ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الطَّیْرُ فِدْیَۃٌ مِنْ نام مریضہ معہ نام مادر مریضہ لَحْمُہٗ بِلَحْمِھَا وَدَمُہٗ بِدَمِھَا وَعَظْمُہٗ بِعَظْمِھَا وَشَعْرُہٗ بِشَعْرِھَا وَجِلْدُہٗ بِجِلْدِھَا وَمُخُّہٗ بِمُخِّھَا وَمُھْجَتُہٗ بِمُھْجَتِھَا فَتَقَبَّلْ مِنْ نام مریضہ معہ نام مادر مریضہ وَاشْفِھَا سَرِیْعًا مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَصَلَوٰتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔

بیانِ امراض

برائے تپ جناب سیدۂ کونین سے وارد ہے کہ صبح و شام صاحب تپ یہ دعا پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ بہ برکت اس دعائے مبارکہ اس کو تپ سے شفا ہوگی اس کو دعائے نور کہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْھُوْرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

باوضو بعد الفراغ نماز عصر حسب قاعدہ لکھنا چاہیئے۔

برائے تپ غب: تین پتے کسی درخت کے لیوے ایک پر لکھے طیسوما دوسرے پر اوحوصا تیسرے پر ابرا سوما اور تینوں کو تین دفعہ کر کے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ بروقت تحریر اسماء بالا بہ اعتقاد راسخ لکھنا چاہیئے عاملین کا آزمودہ ہے۔

برائے تپ ولرزہ:۔ یہ دعا لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ صحت ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا يانار كوني بردا وسلاما على ابراهيم الا ان حزب الله هم الغالبون ولقد سبقت كلمتنا لعباد المرسلين انهم لهم المنصورون وان جندنا لهم الغالبون۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر بعد مانگنے دعا کے وادائے سجدۂ شکر اس دعا کو لکھنا چاہیئے۔

دیگر:۔ کتاب منہاج المومنین میں تحریر ہے کہ حق تعالےٰ نے وحی کی حضرت موسیٰ کو کہ ہر گاہ میرا بندہ بیمار ہو اور حکیم اس کے علاج سے عاجز ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا کو پڑھے یا لکھ کر دھو کر پلائے اس مرض سے شفا پائے گا اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ الْمَلَائِكَةِ وَخَالِقَ الْاٰدَمِيِّ حَكِيْمًا وَمُبْتَلِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

دافع جذام وداغ سفید اگر کوئی مرض جذام میں مبتلا ہو گیا ہو اور جسم پر داغ سفید پڑ گئے ہوئے ہوں تو چاہیئے کہ تین روز ایام بیض یعنی تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ میں رکھے اور ہر روز بروقت افطار سو بار اَلْمَجِيْدُ کہے انشاء اللہ تعالےٰ مرض جاتا رہے گا۔ بعد صحتیابی سجدہ شکر بجالاوے اور حسب توفیق صدقہ دیوے۔

دیگر:۔ چاہیئے کہ اس دعا کو صاحب جذام وبرص پر پڑھے اور لکھ کر باندھے۔ دعا پڑھ کر دم کرنے کا سلسلہ چند روز تک متواتر جاری رکھے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ باسم اس کے آگے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

دیگر:۔ وارد ہے کہ جس کو سورہ حمد اور قل ہو اللہ شفا نہ بخشے تو پھر کوئی چیز اس کو شفا نہ بخشے گی۔ لہذا چاہیئے کہ ان ہر دو سورۂ مبارکہ سے ہر مرض میں رہبری حاصل کرے کہ بہترین نسخے ہیں۔

دیگر:۔ آئمہ علیہم السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی آزار میں اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاٰلِہٖ اَھْلَبَیْتِہٖ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی مَا یَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر برائے رفع آزار چشم و ضعف بصر:۔ یہ دعا آزار متعلقہ کے حق میں تیر بہدف ہے چاہیئے کہ ان امراض میں یہ دعا پڑھے۔ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفٰی اور ہاتھ آنکھوں پر ملے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ آشوب چشم کے مریض کو چاہیئے کہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور وہی انگلیاں آہستہ آہستہ مریض آنکھ پر پھرا دے اللہ تعالےٰ چاہے تو شفا ہوگی۔

دیگر:۔ اگر کوئی آشوب چشم یا آنکھ کے کسی آزار میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیے کہ آب خالص و طاہر پر اُنیس ۱۹ بار اَلْحَیُّ پڑھے اور اس سے آنکھوں کو دھونا شروع کرے آشوب اور آزار چشم سے انشاء اللہ شفا پائے گا۔ دیگر:۔ ہر گاہ سورۂ فصلت لکھے اور آب باراں سے دھوئے اور اسی پانی سے سرمہ پیسے اور وہ سرمہ آنکھوں میں لگائے سرخی اور سفیدی اور جو درد و آزار ہوگا انشاء اللہ دفع ہوگا۔ دیگر:۔ برائے حفاظت اور صحت چشم روزانہ بلا ناغہ دائیں ہاتھ کے کلمہ کی انگلی کو بائیں آنکھ اور انگوٹھے کو دائیں آنکھ پر رکھ کر پانچ بار اس دعا کو پڑھا کرے انشاء اللہ آنکھیں محفوظ رہیں گی اور وہ دعا یہ ہے۔ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ دیگر:۔ راوی معتبر بیان کرتا ہے کہ میری آنکھ سے دکھائی نہ دیتا تھا ایک شب میں نے جناب حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کو خواب میں دیکھا، آپ نے فرمایا عناب کو باریک پیس کر آنکھ میں لگا چنانچہ بفرمان آنحضرت جب میں نے لگایا بینا ہو گیا۔ دیگر:۔ وارد ہے کہ کلونجی میں شفائے ہر درد ہے سوائے موت کے۔ دیگر:۔ اسپند میں شفا بہتر۷۲ درد و مرض کی ہے پس عادت ڈالے اسپند کی، فرمایا جس گھر میں اسپند ہو گا اس گھر سے شیطان سَتّر۷۰ گھر تک دوری کرے گا، لہٰذا اس باب میں خالص توجہ دینا چاہیے۔

برائے بواسیر:۔ سورۂ یٰسین شہد سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو شفا ہوگی۔ دیگر:۔ سورۂ اعلیٰ و سورۂ منافقون کو زعفران خالص

سے گلاب خالص میں حل کر کے چینی کی پلیٹوں پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض بواسیر کو پلائے انشاءاللہ شفا ہو گی۔ **دیگر:۔** مریض بواسیر دعائے ذیل کو روزانہ کچھ دنوں تک بلاناغہ حسب ذیل ترکیب سے پڑھے انشاءاللہ شفا ہو گی۔ دعا پڑھنے سے پہلے پانچ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے پھر اس کے بعد یَاجَوَادُ یَامَاجِدُ یَارَحِیْمُ یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَابَارِئُ یَارَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَاکْفِنِیْ اَمْرَ وَجْعِیْ۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۸	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۳	۴۸

دیگر:۔ بواسیر خونی ہو یا بادی نئی شکایت ہو یا کہنہ چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا کو ایک نقش روزانہ کے حساب سے چالیس روز تک برابر لکھے اور روزانہ پانی جو پاک و طاہر ہو اس سے محو کر کے پی لیا کرے انشاءاللہ شفا ہو گی۔ بعد حصول شفا حسب مقدرت کہ اس میں بخل شامل نہ ہو کسی شیرینی پر نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر صاف ستھرے معصوم بچوں کو کھلاؤ اور دو رکعت نماز برائے حصول صحت بجالاوے۔ مجرب ہے کئی عاملین کا آزمودہ ہے ابھی تک کوئی مریض ناکام نظر نہیں آیا ہے لیکن اعتقاد شرط ہے۔

برائے کنٹھ مالا:۔ مقام کنٹھ مالا پر ہاتھ رکھ کر پڑھے اور یہ عمل چند روز تک کرتا رہے انشاءاللہ شفا ہو گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ یَارَءُوْفُ یَارَحِیْمُ یَارَبِّ یَاسَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ بعد شفایابی حسب مقدرت صدقہ دیوے اور بارگاہ بے نیاز کے حضور دو رکعت شکر بجالاوے **دیگر:۔** برائے خنازیر (کنٹھ مالا) ایک باریک رسی پر جو سیاہ تاروں یا بالوں کے چند تاروں پر جس میں لوہا نہ لگا ہو بنائی گئی ہو اکتالیس (اکتالیس) گرہ لگائے اور ایک گرہ لگاتے وقت آیات ذیل کو پڑھ کر پھونکے اور جب اکتالیسویں گرہ پر بھی دم کر چکے تو پھر مریضوں کے گلے میں باندھ دیوے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہو گی اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ لِعِزَّۃِ اللّٰہِ

وَ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ عَظْمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَ سُلْطَانِ اللّٰهِ فَكَنَفِ اللّٰهِ وَ جُوْدِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَ بَطْشِ اللّٰهِ وَ بَهَاءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

طفل جو سوتے میں پیشاب کرنے کا عادی ہو چکا ہو:۔ ایسے طفل کے لیئے جو سونے کی حالت میں پیشاب کرنے کا عادی ہو چکا ہو اور یہ عادت اس کی کسی طرح سے نہ جاتی ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو پوست آہو پر لکھ کر لڑکے کے گلے میں ڈالے۔ انشا اللہ اس کی مذموم عادت پوری جاتی رہے گی اور وہ یہ ہے۔ ھف ھف ھد ھد ھف ھف ھات ھات انالہ کف کف ھف ھفف ھفف مہم سحر لہم قل ھو اللہ احد الغالب من حیث یستحسر الحرو ابلیس شیخ لنبی آدم کما الذی سجد لآدم الملائکۃ باذن اللہ انہ کریمۃ بنت کریمۃ یہاں نام مریض اور اس کے باپ کا لکھا جائے۔ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ شددت لبسورہ لبسورہ صفہ صفہ ختمت بخاتم سلیمان بن داؤد اللہ رب العالمین۔ **دیگر:** برائے دفع جلس دبول وارد ہے کہ اس پر قرآن بہت پڑھے اس کی برکت سے شفا پائے گا۔ **دیگر:** ہر گاہ قے بہت آتی ہو تو سورۂ طارق پڑھ کر پانی دم کر کے پی لے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

برائے پیچش ہر گاہ اگر کسی پیچش کا عارضہ لاحق ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ والشمس کو زعفران اور گلاب کے محلول سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اس کو دھو کر پی لیا کرے انشاءاللہ فائدہ فوری ظاہر ہو گا اور چند مرتبہ پینے کے بعد شفا ہو جائے گی۔ **دیگر:** مریض جو پیچش میں مبتلا ہو تو اُس کو چاہیئے کہ روزانہ نماز شب کے بعد کلام مندرجہ ذیل کو چند بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اللہ تعالیٰ شفا دے گا اور وہ کلام یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اٰمَنُ مَا لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ۔

دیگر:۔ اس مریض کے لیئے بہتر ہے کہ اس پر بعد نماز عشاء اور بعد نماز تہجد

سورۂ تبت کو معہ درود کے پڑھ کر دم کر دے انشاءاللہ چند دنوں کے بعد مرض جاتے رہے گا

دیگر: یہ ایک نقش جلیل القدر متعلق بہ آیاتِ قرآنی ہے ہر مطلب میں کام آتا ہے مخصوص ایسے مریض کے لیے چاہیئے کہ حسب قاعدہ کمال احتیاط سے ایسے دو نقش تیار کرے ایک نقش کو خوشبو یات سے معطر کرنے کے بعد موم جامہ کرے اور

۷۸۶

۲ ۳۰۵۷۲	۱۴ ۳۰۵۸۴	۱۳ ۳۰۵۸۳	۷ ۳۰۵۷۷
۱۱ ۳۰۵۸۲	۸ ۳۰۵۷۸	۱ ۳۰۵۷۱	۱۴ ۳۰۵۸۵
۵ ۳۰۵۷۵	۱۰ ۳۰۵۸۱	۱۵ ۳۰۵۸۶	۴ ۳۰۵۷۴
۱۶ ۳۰۵۸۷	۳ ۳۰۵۷۳	۶ ۳۰۵۷۶	۹ ۳۰۵۸۰

(اس جگہ پر غرض و غایت تحریر کریں)

بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کو آبِ طاہر سے دھو کر مریض کو پلاوے اس کے بعد روزانہ ایک ہفتہ تک ایک نقش لکھے اور آب طاہر سے دھو کر مریض کو پلاوے۔ دوسرے نقش کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ وہ روز اوّل ہی سے مریض کے گلے میں بصورت تعویذ ڈال دیا گیا ہے۔

دیگر: کمترین مؤلف کا ایمان والیقان ہے کہ پانچ گھونٹ آب طاہر پر ۱۲۵ مرتبہ (ایک سو پچیس) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط کہ درود بے مثل ہے بعد نماز عشاء دم کر کے ایسے مریض کو پلادیا کرے اور پانچ روز تک حسب مقدرت شیرینی لطیف پر خواہ پکا کر یا جس طرح بھی ممکن ہو لیکن مال حلال اور طاہر ہو۔ حرام اور نجس کا شائبہ تک نہ ہو اور از اوّل تا آخر طہارت کا خاص خیال رکھا جائے نذر جناب پنجتن پاک علیہم السّلام پر دلا کر معصوم لیکن صاف ستھرے بچوں کو کھلا دیا کرے انشاءاللہ شفایاب ہو گا۔

دردِ شقیقہ (دردِ نیم سر)

برائے درد شقیقہ (درد نیم سر) وارد ہے کہ با طہارت و باوضو دعائے ذیل کو کورے کاغذ پر پاک سیاہی سے لکھ کر مقام درد پر لٹکا دے انشاءاللہ درد زائل ہو جائے گا اور مریض کو شفا حاصل ہو گی اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللّٰھُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِالٰہٍ استحد ثناہ ولا برب یبید ذکرہ ولا صحك شرکاء یقضون معك ولا کان قبلك الٰہ ندعوہ ونعوذ بہ ونتضرع الیك وندعك ولا اعانك علی خلقنا من احد

فنسك فيك لا الٰه الا انت وحدك لا شريك لك عاف یہاں پر مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر لکھے وصلی اللّٰہ علی محمد و آل محمد علیہم السلام۔

تپ یعنی بخار

جو مومن مرض تپ میں مبتلا ہو اور اس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ یہ دعا لکھ کر باندھے انشا اللہ شفا ہوگی۔ احتیاط رکھے کہ غیر مسلموں کا دسترس اس دعا تک نہ ہو اور وہ یہ ہے۔ ولہ وما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم یا ام ملدم ان کنت امنت باللّٰہ العظیم ورسولہ الکریم فلا تہشمی العظم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم اخرجی من حامل کتابی ھذا الی من لا یومن باللّٰہ العظیم ورسولہ الکریم وآل محمد علیؑ وفاطمہؑ والحسنؑ والحسینؑ علیہم السلام۔ **دیگر:۔** مریض تپ دہ اس مرض میں نیا مبتلا ہو یا پرانا مریض ہو اس کو چاہیئے کہ وہ کسی پاک برتن پر آیۃ الکرسی لکھ کر پیئے انشا اللہ شفا ہوگی اور تپ جاتی رہے گی۔ **دیگر:۔** ہر گاہ ستر بار سورۂ حمد با وضو پڑھ کر تپ زدہ پر پھونکے انشا اللہ تپ جاتی رہے گی اور کتابوں میں تو یہاں تک لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ اگر یہی سورہ مبارکہ بخلوص نیت مردے پر پڑھ کر دم کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس دعا کی برکت سے اس مردے کو زندہ کر دے گا۔ **دیگر:۔** وارد ہے کہ اگر سورۂ بجا ولہ بخلوص نیت مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے تو شدت مرض اور اس کا اضطراب کم ہو جائے گا۔ **دیگر:۔** کچے سوت کا سیاہ دھاگہ سات تار لیوے جو ناپ میں برابر ہوں چھوٹے بڑے نہ ہوں اس کے بعد بخورات کی روشنی میں عزیمت ذیل کو لکھ کر تعویذ کی صورت میں بنائے اور اس تعویذ کو اسی دھاگہ میں لپیٹے اور ہر طرف سے گرہ دے اور ہر گرہ پر ایک دفعہ سورۂ الحمد پڑھ کر دم کرے مجموعی گرہیں چودہ ۱۴ ہونی چاہئیں اور چودہ ۱۴ بار سورۂ الحمد کو پڑھ کر دم کرنا چاہیئے اس کے بعد اس تعویذ کو اس طرح سے مریض کے سر پر باندھے کہ تعویذ سامنے مریض کی پیشانی پر رہے اور وہ عزیمت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ اُسْكُنِيْ بِقُدْرَةِ الْجَبَّارِ الْعَظِيْمِ

لِقَدْ تَرٰکَ اِلٰھَنَا یَالکُویٹم۔ **دیگر:** ہر گاہ سورۂ قصص پاک و پاکیزہ کسی برتن پر جس
پر کہ لکھا جا سکتا ہو لکھے اور اس کو خالص آب باراں سے طہارت کے ساتھ بغیر کسی توسّل کے
سے جمع کیا گیا ہو دھوکر پی لیا کرے چند بار ایسا کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:**
ہر دو نقوش مندرجہ ذیل عطا کردہ جناب مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کے ہیں جو درد سر و نیم دردسر کے
حق میں بہت مفید ہیں، موصوف نے یہ نسخہ اپنی خاندانی بیاض سے عطا فرمایا ہے جس کا کمترین
ممنون ہے چونکہ ہر دو نقوش بے بہا بہت دیر کے بعد مجھ کو ملے ہیں جنکو روابط سے ہٹانا پڑا لہٰذا
شائقین اس بات کا خیال نہ فرمائیں گے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں نقوش کو کمال احتیاط
سے لکھ کر مریض کے سر میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶ ۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دیگر: کتب ہائے معتبرہ میں وارد ہے کہ جس کو تپ ربع ہو یا اور کوئی درد ہو تو اس
کو چاہیئے کہ وہ کمال اعتقاد اور طہارت سے سورہ عنکبوت لکھے اور اس کو آب طاہر سے دھوکر پیئے
چند بار ایسا کرنے سے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** جس کو عارضہ تپ لاحق ہو اس کو
چاہیئے کہ وہ ایک ہزار پانچ بار سورۂ توحید کی بر جوع قلب تلاوت کرے اور پھر اپنے اوپر دم
کرے اور نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی کسی پاک و طاہر شیرینی پر دلا کر پرہیز گاروں میں
تقسیم کرے بعد ازاں جناب خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کا واسطہ دیکر اللہ
تعالیٰ کی بارگاہ سے شفا کا طالب ہو۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

بابت صرع یعنی مرگی

برائے مرگی کتابوں میں وارد ہے کہ تھوڑے
پانی پر سورۂ حمد اور سورۂ قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور دم کرے بعدہٗ اس پانی کو منہ پر صاحب صرع کے چھڑک
دے انشاء اللہ غشی دور ہوگی اور مریض ہوش میں آجائے گا اس کے بعد حواس اچھی طرح

درست ہو جائے گا تو چند گھونٹ یہی پانی اس کو پلا دے چند بار ایسا کرنے سے انشا اللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** جس شخص کو مرگی کے دورے پڑ رہے ہوں اس کے لیے سب سے بہتر ہے کہ سورۂ رحمٰن باوضو طہارت کے ساتھ لکھ کر مصروع کے پاس رکھ دے انشاءاللہ برکت اس سورہ اس کو شفا ہوگی۔ **دیگر:** مریض صرع کو چاہیئے کہ جب وہ ہوش میں ہو تو سورہ حمد پانچ بار اور سورہ اخلاص پانچ بار آب طاہر پر دم کر کے یا کرا کر گاہے بگاہے پیتا رہے انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** جس کسی کو مرگی آتی ہو تو چاہیے کہ بحالتِ دورہ حسب ذیل آیہ چند بار پڑھ کر مصروع پر دم کرے اور وہ یہ ہے انشا اللہ شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ **دیگر:** بہتر دوا مصروع کے لیے یہ ہے کہ چند بار سورۂ واللیل کو پڑھ کر مصروع کے کان میں پھونکے انشااللہ مرض جاتا رہے گا۔ **دیگر:** عزیمت ذیل کو پانچ بار مصروع پر دم کرے اور اس عمل کو بارہ یوم تک برابر انجام دیتا رہا۔ تو انشا اللہ شکایت جاتی رہے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا تا فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ تک **دیگر:** جو کوئی مرض صرع یعنی مرگی میں مبتلا ہو اس کے لیے چاہیئے کہ اولاً دو رکعت نماز حاجت بجالاوے بعدہٗ ایک سو پانچ بار درود پڑھ کر باطہارت و وضو حسب قاعدہ بخورات کی روشنی میں اسی مصلے نماز پر ایک زانو ایک ہو کر عزیمت ذیل کو لکھے اور بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالا اور نذر جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی دلا کر پرہیزگاروں میں تقسیم کرے انشااللہ شفا ہوگی اور وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُعِيْذُ صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا فُلَان بن فُلَان (نام مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے) مِنْ جَمِيْعِ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الصَّادِرِ وَالْوَارِدِ الْفَاسِدِ وَمِنَ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنَ الْعَامِلِ وَالْاٰمِنِ وَالْغَاطِنِ وَالْهَادِيْ وَمِنَ الْغَائِبِ الطَّارِقِ وَصَاحِبِ اللَّيْلِ وَمَا غَشٰى وَالنَّهَارِ وَمَا فَشٰى وَمِنْ جَمِيْعِ الطَّوَارِقِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ فَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِاللّٰهِ وَاُحْرِزُهٗ بِاللّٰهِ

وَامْنَعُهُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ
اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَیِّمًا فَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ
زَجْرًا فَالتَّالِیَاتِ ذِکْرًا وَلِیْصٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ تِ ذَرْوًا فَالْحَامِلَاتِ
وِقْرًا فَالْجَارِیَاتِ یُسْرًا وَلِیْقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَاُعِیْذُهٗ بِالطُّوْرِ وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ
وَبِالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی وَبِاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَبِالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَبِالطَّاهِرِ
الطُّهْرِ وَبِالْعَظِیْمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ وَالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اُعِیْذُهَا
بِاللّٰهِ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَّسَقَمٍ وَّکُلِّ جِنِّیٍّ وَّجِنِّیَّةٍ وَّشَیْطَانٍ وَّشَیْطَانَةٍ وَّسَاحِرٍ
وَّسَاحِرَةٍ وَّغُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّقَرِیْبٍ وَّبَعِیْدٍ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی مِنْ عَجَمِیٍّ وَّسَقِیْمٍ
وَّفَصِیْحٍ وَّصَحِیْحٍ دَاخِلٍ اَوْ خَارِجٍ اُعِیْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ عزیمت مصروع و مسحور کے حق میں بھی مفید ہے اور دافع بلیات و شر شیطان بھی ہے۔

دیگر: مصروع پر جب غلبہ بے ہوشی زیادہ ہو اور زبان دونوں دانتوں کے درمیان آگئی ہو، منہ سے کف قلیل یا کثیر مقدار میں جاری ہو رہا ہو تو اس حالت میں چاہیئے کہ زبان اور دانتوں کے درمیان ایک مختصر سی کپڑے کی گدی رکھ دی جائے تاکہ زبان کٹنے سے محفوظ رہے اور پرانا جوتا یا چمڑا مریض کو سنگھایا جائے اس ترکیب سے مریض کو ہوش جلد آجائے گا اور شدت تکلیف باقی نہ رہے گی مجرب ہے۔ دیگر: نقش مندرجہ ذیل مصروع یعنی مرگی کے مریض کے حق میں بہت مفید ہے اور آسیب۔ دیو۔ پری اور جنوں کے دفع کرنے میں بھی اکسیر ہے۔ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا عطا کیا ہوا ہے اور ان کی خاندانی بیاض سے تعلق رکھتا ہے (ان کے پاس کہاں سے اور کیسے آیا کہا نہیں جا سکتا) ان کا کہنا ہے کہ مجرب ہے چاہیئے کہ بوقت ضرورت اس نقش کو کمال احتیاط طہارت کے ساتھ باوضو بخورات کی خوشبو میں قواعد و ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کرے اور اللہ کا نام لے کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے ان شاء اللہ تمام شکایات جاتی رہیں گی۔ (نقش صفحہ نمبر ۱۰۶ پر دیکھیے)

نقش مندرجہ متذکرہ صفحہ نمبر ۱۰۵ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۶۱۸۹۴	۲۲۶۱۹۰۸	۲۲۶۱۹۰۵	۲۲۶۱۹۰۲
۲۲۶۱۹۰۶	۲۲۶۱۹۰۱	۲۲۶۱۸۹۵	۲۲۶۱۹۰۷
۲۲۶۱۹۰۰	۲۲۶۱۹۰۳	۲۲۶۱۹۱۰	۲۲۶۱۸۹۶
۲۲۶۱۹۰۹	۲۲۶۱۸۹۷	۲۲۶۱۸۹۹	۲۲۶۱۹۰۴

۷۸۶

یا کریم	یا باقی	یا احد	یا صمد
اللہ	شافی	واللہ	کافی
اللہ	نوری	اللہ	غنی
لا الٰہ	الا اللہ	محمد رسول اللہ	علی ولی اللہ

دیگر۔ برائے صرع تعویذ ہذا بہترین اثرات کا مالک ہے اکثر عاملین کے تجربہ میں آچکا ہے سید علی صاحب بلگرامی کے بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے چاہیے کہ بروقت ضرورت قاعدہ کی رو سے حاصل کردہ تعویذ کو مرتب کرے اور مریض کے گلے میں ڈالے اور کچھ صدقہ دیوے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ یہ نقش بھی موصوف ہے کہ ان کے نقوش میں سے ہے جو کبھی خطا نہیں کرتے اگر قواعد میں غلطی نہیں کی گئی ہے تو انشاءاللہ یقینی فائدہ پہونچے گا

برائے طحال

واضح ہو کہ جس شخص کو مرض طحال یعنی تلی کے بڑھ جانے کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو اور باوجود علاج و معالجہ مرض بجائے گھٹنے کے اور ترقی پذیر ہو تو چاہیے کہ نہار منہ ایک چھٹانک قند سیاہ پر (جو اسی سال کا تیار کیا ہوا ہو یعنی پرانا نہ ہو) سورۂ رحمٰن کو پانچ بار معہ اول وآخر درود کے پڑھ کر دم کرے اور پھر استعمال کرے انشاءاللہ دوسری دوا کی حاجت نہ ہوگی اور مرض اس دعا سے جاتا رہے گا۔ **دیگر:۔** طحال کے مریض کے لیے بہتر ہے کہ چینی کی طشتری پر سورۂ محمدؐ کو مشک و زعفران سے لکھے اور آب طاہر سے دھو کر مریض کو پلاتا رہے انشاءاللہ چند روز کے بعد طحال کی شکایت باقی نہ رہے گی۔ **دیگر:۔** یہ ایک نقش جلیل القدر عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا ہے جس کے بابت موصوف فرماتے ہیں کہ آسیب، دیو، پری، جن، بھوت اور ام الصبیان وغیرہ و دیگر امراض ظاہری و باطنی

میں دھو کر پلائے اور دوسرے اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ مریض کو باندھے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۳۵۱۷	۳۵۲۰	۳۵۲۳	۳۵۱۰
۳۵۲۲	۳۵۱۱	۳۵۱۶	۳۵۲۱
۳۵۱۲	۳۵۲۵ مرض کا نام لکھے	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۹	۳۵۱۴	۳۵۱۳	۳۵۲۴

دیگر:۔ طحال کے مریض کے حق میں بہتر ہے کہ کورے کاغذ پر پاک سیاہی سے جو تازہ بہ تازہ بنائی گئی ہو مندرجہ ذیل آیات کو لکھ کر مقام طحال پر باندھے اور جب پسینہ سے کاغذ مذکور تر ہو کر حروف محو ہو جائیں تو اس کاغذ کو نذر آب رواں کر دے اور دوسرا تازہ کاغذ لکھ کر پھر مقام طحال پر باندھے چند بار ایسا کرنے سے طحال حد تک اعتدال پر آجائے گا اور وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

دیگر:۔ مریض طحال کے لیے بہتر ہے کہ شب میں سونے سے پہلے اور صبح کے وقت اٹھنے سے قبل بسورۃ اذا جاء کو پانچ مرتبہ اور آیہ ذیل کو چودہ ۱۴ مرتبہ پڑھ کر تین تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے طحال کو زور دے کر اندر کی جانب کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے مقام طحال پر مالش کرے مجرب ہے چند دنوں تک روزانہ ایسا کرنے سے طحال جاتا رہے گا اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ه

فوائد آب نیساں

فوائد آب نیساں کے بابت دیگر کتب ہائے معتبر ومہج الدعوات میں وارد ہے۔ فرمایا جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کرو برسات کے اس پانی کو پاک برتن میں جو نوروز سے تیئس دن کے بعد برسے۔ اس پانی کو پرنالہ وغیرہ سے نہ لینا چاہیئے بلکہ جس وقت پانی آسمان سے برسنا شروع ہو تو بیچ صحن خانہ میں اسٹول رکھ کر ایک گہرا برتن جو پاک وصاف اور طاہر ہو رکھ دے اب براہ راست جو پانی آسمان سے اس برتن میں برستے ہوئے گرے اسی پانی کو جمع کرنا چاہیئے۔ اسٹول کی شرط ہم نے اس لیے عائد کی ہے کہ اگر برتن کو جس میں کہ آب نیساں یک جا کرنا منظور ہے زمین میں رکھا گیا تو بہت ممکن ہے کہ زمین سے چھینٹیں اڑ کر اندر ظرف کے نہ پہنچیں چنانچہ جب کمال احتیاط سے پانی یکجا ہو جائے تو چاہیئے کہ اس آب پر الحمد و آیۃ الکرسی اور سبح اسم ربک الاعلیٰ اور چاروں قل ہر ایک ستر، ستر مرتبہ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ اور انا انزلنا سات مرتبہ اور صلوات ہر ایک ستر مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ستر مرتبہ یہ سب پڑھ کے کسی شیشہ کے پاک وطاہر برتن میں رکھ چھوڑے جس مریض کو سات دن تک صبح وشام پے در پے پلائے حضرتؐ فرماتے ہیں قسم ہے ذات اقدس کی جس نے مجھے مبعوث برسالت کیا کہ جبرائیل نے کہا کہ خدائے تعالیٰ نے دور کیا اس شخص کا ہر درد جو اس کے بدن میں ہے۔ جو شخص یہ پانی پیئے نکلتا ہے درد رگوں سے اور ہڈیوں کے جوڑ جوڑ سے اگرچہ تقدیر میں اس کے کوئی درد لوح محفوظ میں مقرر ہوا ہو مٹایا جاتا ہے اگر فرزند نہ رکھتا ہو یہ پانی پیئے تو فرزند پیدا ہوگا اگر عورت بانجھ ہے تو پیئے اس کے ہاں فرزند ہوگا اگر نامرد ہے اور یہ پانی بشرط اعتقاد پیئے تو قادر ہوگا مباشرت پر۔ اگر درد سر ہو چند قطرات پیشانی پر ملے اور چند قطرات پی لے درجاتا رہے گا اگر درد چشم میں مبتلا ہے چند قطرات پی لے اور آنکھ متعلقہ میں ایک قطرہ ڈالے، صحت ہوگی، دانتوں میں ملے تو اس کی جڑیں مضبوط ہوں گی، منہ خوشبودار ہوگا۔ بلغم کو قطع کرے گا اور فالج و تریح و درد پشت و درد شکم و زکام کو دفع کرے گا اور درد معدہ و کرم و قولنج میں مبتلا نہ ہوگا اور محتاج شاخوں کا (سینگی لگانا) نہ ہوگا اور ناسور و خارش دپھوڑے و دیوانگی و جذام وسفید داغ و نکسیر و قے سے بے خطر ہوگا اندھا، بہرا، اور گونگا نہ ہوگا۔ وسوسہ شیطان اور جن سے اذیت نہ ہوگی اور دل میں

خدائے تعالیٰ روشنی اور الہام ڈالے گا، معمور کرے گا فہم و بینائی سے آنکھوں میں نزلہ نہ اترے گا۔ بھیجے گا خدا ہزار رحمت و ہزار مغفرت۔ دور کرے گا دل سے اس کے زلیخ و غیبت و خیانت و حسد و بغض و کبر و بخل و حرص و عداوت و نقص۔ پس جس امر کی نیت سے پیئے گے نفع دے گا۔ پاک کرنے والا ہے یہ پانی ہر درد سے۔

تحفظ از امراض وبائی

جب دیکھے کہ کوئی مرض وبائی صورت اختیار کر رہا ہے اور گلی کوچوں میں بیماری کثرت پھیلتی جا رہی ہے تو چاہئیے کہ دعائے ذیل کو بصورت تعویذ ایک ایک عدد گھر کے ہر خورد و کلاں کے گلے میں ڈالے اور ایک کو رے کاغذ پر لکھ کر مکان کے صدر دروازے پر لگا دے اور روزانہ ایک ایک بار ہر شخص پر پڑھ کر دم کر دیا کرے انشاء اللہ افراد خاندان امراض وبائی سے محفوظ رہیں گے۔ طریقہ اس کے پڑھنے کا اس طرح پر ہے اوّل آخر تین مرتبہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط تین بار بعدہٗ درمیان میں ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰى وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى يَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَيَا مُمَيِّزَ الْخَيْرِ مِنَ الشَّرِّ وَثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاصْرِفْ عَنِّى الْوَبَاءَ بِحَقِّ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَوَلِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا اٰمِنًا مِنَ الْوَبَاءِ وَالْبَلَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ تَعَالٰى لِمَا يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ **دیگر:** مرض وبائی کی شدت کی صورت میں چاہیے کہ ہر روز بلاناغہ با اعتقاد صادق کلام ذیل کو پانچ بار پڑھنے والے کی آواز کو ہر طرح سے محفوظ رہے گا اور اگر بآواز بلند پڑھے گا تو جہاں تک پڑھنے والے کی آواز کو لوگ سنیں گے وہاں تک کی آبادی انشاء اللہ امراض وبائی سے محفوظ رہے گی اور دو طریقہ خواندگی اس طریقہ پر ہے اور دعا سمارو دعا یہ ہے۔ باوضو ہو، دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے بعدہٗ یَا اللّٰهُ پانچ بار یَا مُحَمَّدُ پانچ بار یَا عَلِیُّ پانچ بار یَا فَاطِمَةُ پانچ بار یَا حَسَنُ پانچبار یَا حُسَیْنُ پانچ بار پھر اس کے بعد بخلوص نیت ایک بار

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہْ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہْ
اس کے بعد ایک بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط آلٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِکَ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ۔

بابت نہ کھانے مٹی

اگر کوئی طفلِ صغیر مٹی کھانے کا عادی ہے تو چاہیئے کہ اس کی اس عادت کو چھڑانے کے لیے یہ تعویذ ایک سادہ کاغذ پر پاک و تازہ روشنائی سے لکھے اور لڑکے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ یہ عادت اُس کی چھوٹ جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ولقیقعیون بالغیب من مکان لعید وجیل ببینھم وبین مالیشتھون کما نعل باشیاعھم من قبل انھم کانوفی شک مریب

دیگر یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ ایک سو ستر مرتبہ دم کر کے طفلِ صغیر پر پھونکے اور چند بار متواتر ایسا کرے، بچہ مٹی کھانا چھوڑ دے گا۔

دیگر اگر کوئی شخص تپ و لرزہ یا جذام یا بواسیر خونی یا بادی میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ چھ عدد نیم کی لکڑی کے سوکھے ٹکڑے جو باآسانی جل سکیں حاصل کریں اور ایک ٹکڑے پر فرعون لعین۔ دوسرے پر شدّاد لعین۔ تیسرے پر ہامان لعین۔ چوتھے پر نمرود لعین پانچویں پر قارون لعین اور چھٹے پر ابلیس علیہ اللعین لکھے اور دہکتے ہوئی آگ میں ڈال کر دھونی لے اور یہ عمل متواتر سات دن تک جاری رکھے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔ البتہ جذام کے مریض کو توقف سے کام لینا چاہیئے۔

بابت تشخیص سحر و آسیب وغیرہ

اگر کوئی مریض لبسلسلہ علاج روحانی آپ کے پاس آتا ہے اور آپ کو یہ دریافت کرنا ہے کہ آیا شخص آمدہ مسحور ہے یا دیو پری یا کسی آسیب کا شکار ہوا ہے یا پھر امراض جسمی میں مبتلا تو نہیں ہے تو چاہیئے کہ سفال آب نارسیدہ پر حسب

ذیل نقش کو لکھ کر سات بار مریض کے سر پر گھما کر پیشانی کے سامنے سے لاکر آگ میں جو کافی روشن ہو ڈالے اگر سرخ حرف ہو جائیں تو آسیب و جن و دیو و پری ہے اور اگر حروف سفید نظر آئیں تو مریض سحر زدہ ہے اور اگر اصلی صورت پر رہیں تو مرض جسمانی ہے بعضے عاملین حرف کے غائب ہونے کی صورت میں دیو اور پری کا غلبہ بتاتے ہیں اور وہ یہ ہے۔

۱ ۱ ۱ ۱

۹۱۸۲۱۱ عسع ۱۱۱۴ ھھ ۱۱

۱۸۲۱۱ ھ۷
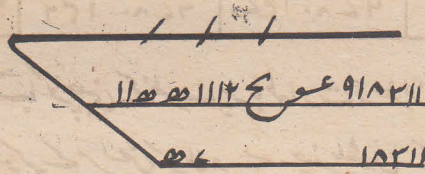
اور جب اس امر کی تصدیق ہو جائے گی کہ مریض سحر زدہ ہے یا آسیب، جن یا دیو و پری کے زیر اثر آگیا ہے تو چاہیئے کہ بروز ہفتہ بوقت ساعتِ زحل (قمری مہینے کے آخری ایام میں) حسب ذیل نقش کو لکھے اور مریض کو دائرہ حصار کے باہر اور خود اندر حصار بیٹھ کر تیز دہکتی ہوئی آگ میں اصلی ہینگ اور سات عدد ثابت سرخ مرچ کے ساتھ تین مرتبہ اس نقش کو سر مریض پر سے وار کر اس آگ میں ڈالے اور اس کی دھونی مریض کو دے خدا چاہے تو اسی روز شفایاب ہو جائے گا اور وہ نقش یہ ہے۔

۲۱۰۰	۲۱۱۴	۲۱۱۰	۲۱۰۷
۲۱۱۱	۲۱۰۶	۲۱۰۱	۲۱۱۳
۲۱۰۵	۲۱۰۸	۲۱۱۶	۲۱۰۲
۲۱۱۵	۲۱۰۳	۲۱۰۴	۲۱۰۹

بابت یرقان

یہ نقش مبارکہ دافعِ مرض یرقان ہے لہذا جو کوئی.... اس مرض میں مبتلا ہو خواہ وہ نیا دو چار روز کو ہو یا پرانا اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو کمال احتیاط تجربات کی روشنی میں جملہ فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے پاک کورے کاغذ پر پاک روشنائی اور کلک یا نرسل کے قلم سے جو تازہ بنا ہوا ہو لکھ کر بصورت تعویذ پہن لے انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا تعویذ صفحہ ۱۱۲

پر ملاحظہ کرے اور وہ یہ ہے ۔

١٤٣

٦٧ ٨٠ ١٤٣	٦٧ ٨٠ ١٥٦	٦٧ ٨٠ ١٥٣	٦٧ ٨٠ ١٥٠
٦٧ ٨٠ ١٥٤	٦٧ ٨٠ ١٤٩	٦٧ ٨٠ ١٤٤	٦٧ ٨٠ ١٥٥
٦٧ ٨٠ ١٤٨	٦٧ ٨٠ ١٥١	٦٧ ٨٠ ١٥٨	٦٧ ٨٠ ١٤٥
٦٧ ٨٠ ١٥٧	٦٧ ٨٠ ١٤٦	٦٧ ٨٠ ١٤٧	٦٧ ٨٠ ١٥٢

دیگر:- سورۂ سبا کو چینی کے ظرف پر باطہارت زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھے اور پاک پانی سے محو کر کے مریض کو پلادے ۔ چند پلیٹوں کے پلانے کے بعد انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا اور مریض کو شفا ہوگی ۔

برائے چیچک

برائے دفع ہونے چیچک کے چاہیئے کہ نقش ذیل کو ۔ ۔ چاندی کی تختی پر دونوں طرف کندہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے حفاظت رہے گی مجرب ہے اور عاملین کا آزمایا ہوا ہے ۔ وہ یہ ہے ۔

سامنے کی طرف کندہ کرایا جائیگا۔

٧٨٦

سی سی وبالقرعة
الیسر السر ماوس
اربوس اربواس س ماوس

پشت پر کندہ کرایا جائے گا۔

٧٨٦

١٦	٣	٢	١٣
٥	١٠	١١	٨
٩	٦	٧	١٢
٤	١٥	١٤	١

٧٨٦

	٢	
٤	١٠	٦
	٨	

دیگر:- یہ نقش بزرگوں کا ہے ہر مطلب اور ہر مریض کے حق میں اکسیر ہے بوقت ضرورت اصول اور قاعدے کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے اور جیسی نوعیت ہو اپنی عقل امتیازی کو کام میں لاتے ہوئے عمل کرے ۔

نقش دافعِ درد ہمہ اقسام

یہ نقش مبارکہ حاصل کیا ہے اجناب مولوی سید علی صاحب کی بیاض خاص سے ہے جس پیا

۷۸۶

۲۷۵۳	۲۷۶۷	۲۷۶۳	۲۷۶۰
۲۷۶۴	۲۷۵۹	۲۷۵۴	۲۷۶۶
۲۷۵۸	۲۷۶۱	۲۷۶۹	۲۷۵۵
۲۷۶۸	۲۷۵۶	۲۷۵۷	۲۷۶۲

تحریر ہے کہ یہ نقش درد کے واسطے ہے تشریح اس کی یوں ہے کہ درد چاہے جیسا بھی ہو اسی نقش کو دو جگہ لکھے ایک بصورت تعویذ مقام درد پر باندھے اور دوسرے کو آب طاہر سے گھولے اور تھوڑا سا مریض کو پلائے اور تھوڑا سا مقام درد پر آہستہ آہستہ ملے انشاءاللہ تھوڑی دیر کے بعد شفا ہو جائیگی۔ نقوش قاعدے کے ساتھ لکھے جائیں گے۔

ایضاً: ۔ جناب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ نقش برائے امراض ہے چنانچہ اس نقش کو اس عاصی نے جناب سید علی صاحب بلگرامی کی بیاض خاص سے حاصل کیا بیاحق میں تحریر پایا کہ یہ نقش دعائے فرمودہ جناب حضرت امام زین العابدینؑ برائے امراض ہے چونکہ کتاب صحیفہ کاملہ میں آنحضرت کی وظیفہ میں لائی ہوئی ایسی ہی دعائیں تحریر ہیں کہ اگر وہ پہاڑ پر چڑھ کر دم کر دی جائیں تو وہ بھی اپنی جگہ سے

۷۸۶

۲۳۱۳۲	۲۳۱۴۶	۲۳۱۴۲	۲۳۱۳۹
۲۳۱۴۳	۲۳۱۳۸	۲۳۱۳۳	۲۳۱۴۵
۲۳۱۳۷	۲۳۱۴۰	۲۳۱۴۸	۲۳۱۳۴
۲۳۱۴۷	۲۳۱۳۵	۲۳۱۳۶	۲۳۱۴۱

ہٹ جائے گا لہذا میرا پُرخلوص مشورہ ہے کہ کسی مرض کے سلسلے میں دو نقش لکھے ایک کو مریض کے گلے میں بصورت تعویذ باندھے اور دوسرے کو آب طاہر سے محو کر کے مریض کو پلائے یا مشک و زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور عرق گلاب خالص سے محو کر کے ایک شیشی میں رکھے اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلاتا رہے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

ایضاً: ۔ نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۱۱۴ بلا لحاظ اشیاء لین خمسرہ ہے ہر مطلب جائز میں کام آتا ہے۔ جناب سید علی بلگرامی کے تجربات میں سے ہے موصوف فرست

ہیں کہ اس نقش کو بوقت دوپہر لکھے اور گوگل میں رکھ کر جلائے اور جلانے کا وقت
بھی دوپہر ہی کو رکھے۔ خوف و خطر کو دو۔
کردے مطلب کو لکھتے وقت پیش نظر رکھے
او نقش بھرنے کے بعد اس کے نیچے واضح
الفاظ میں اپنے مطلب کو بھی تحریر کردے
نقش قاعدے سے بھرے مراد پوری ہوگی
موصوف کہتے ہیں کہ نقش میرا آزمودہ ہے

۱۸۳۴	۱۸۲۹	۱۸۳۶
۱۸۳۵	۱۸۳۳	۱۸۳۱
۱۸۳۰	۱۸۳۷	۱۸۳۲

(یہاں پر مطلب لکھے)

تحفظ از بلیات

جو کوئی باوضو بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بعد نماز فجر پڑھ کر معہ درود مبارکہ کے خود پر دم کر لیا
کرے گا وہ انشاء اللہ ۲۴ گھنٹہ تک بلیات کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ جو کوئی بعد نماز صبح پانچسو پچپن بار معہ درود کے سورۂ اخلاص اور
اسی قدر سورۂ فجر کی وظیفہ خوانی کر کے ہر ختم کے بعد خود اور اپنے اہل و عیال پر دم
کرتا رہے گا انشاء اللہ تا صبح آئندہ وہ سب ہمہ اقسام کی بلیات کے شر سے محفوظ رہیں گے

دیگر جو کوئی سورۂ جن کی تلاوت بلاناغہ کرتا رہے گا اس کو اجنہ یا اور کوئی
آسیبی شے نقصان نہ پہونچا سکے گی۔

دیگر:۔ جو کوئی آیۃ الکرسی کو شب میں سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے اس کو انشاء اللہ
تا شب آئندہ شیاطین یا کسی قسم کی بلائیں نقصان نہ پہونچا سکیں گی عاملین کا
آزمودہ ہے۔

دیگر:۔ جو کوئی بلاناغہ بارہ سو پینتالیس بار درود شریف باوضو پڑھ کر غسل
آب تازہ سے کیا کرے گا شر شیاطین۔ جن و انس اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔
بلیات اسے گزند نہ پہونچا سکیں گی۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ پڑھ لیا کریگا انشاء اللہ آسیب و بلیات
سے محفوظ رہے گا اور وہ یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط بسم اللہ
الخالق الاکبر حرز اصما اخاف و اخذ دہ قد رہ یلمغدوق

مَعَ الْخَالِقِ کَھیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص محل خوف میں شرجن و انس، ظالم و جابر و با دجملہ بلیات سے محفوظ رہنے کیلئے بعد نماز عشاء و نماز فجر دعائے مندرجہ ذیل کو پانچ۔ پانچ بار روزانہ بلا ناغہ پڑھا کرے تو انشا اللہ اس کیلئے کسی امر کا خوف نہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ سَیِّدِیْ وَاِلٰھِیْ اَعْظَمُ وَاَجَلُّ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِکَ لَا دِیْنَ اِلَّا بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَدِمْ عَلَیْنَا النِّعَمَ وَاصْرِفْ عَنَّا الْغَمَّ وَالرِّجْزَ وَالْعَذَابَ وَالَا لَمَ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ ط۔

دیگر:۔ عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھے اور بصورت تعویذ اس کے دائیں بازو پر باندھے جو آسیب جنات یا سحر وغیرہ یا کسی بلا کے زد میں آگیا ہو۔ اس سلسلہ میں جو بھی شکایت ہوگی ہوگی جاتی رہے گی۔ اور وہ یہ ہے۔ ای کنوش ای کنوش ارخش عظیطانح یا میطرھن فرمالستون دما وما ساماس سونا طیطشا لُوش حیطوشِ مُشْفقیش مشاصعوش اوطعینوش لیطیقتلس ھٰذا ھد وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا کُنْتَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ اُخْرُجْ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْھَا اَیُّھَا اللَّعِیْنُ بِعِزَّۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اُخْرُجْ مِنْھَا وَاِلَّا کُنْتَ مِنَ الْمُسْتَجُوْبِیْنَ اُخْرُجْ مِنْھَا فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْھَا فَاخْرُجْ اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ اُخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا مَدْحُوْرًا مَلْعُوْنًا کَمَا لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ یَا ذِی الْمَحْزُوْنِ اُخْرُجْ یَا سُوْرًا بِالْاِسْمِ الْمَحْزُوْنِ یا میطرون طرعوت فراعوت تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ یا ھیا شراھیا حیا قَیُّوْمًا بِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی جَبْھَۃِ اِسْرَافِیْلَ اُطْرُدْ عَنْ صَاحِبِ ھٰذَا الْکِتَابِ کُلَّ جِنٍّ وَجِنِّیَّۃٍ وَشَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ تَابِع

وَتَابِعَةٍ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَغُولٍ وَغُولَةٍ وَكُلِّ مُتَعَنِّتٍ وَعَادٍ بَغٍ يَعْلَثُ يَابْنَ اٰدَمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۔
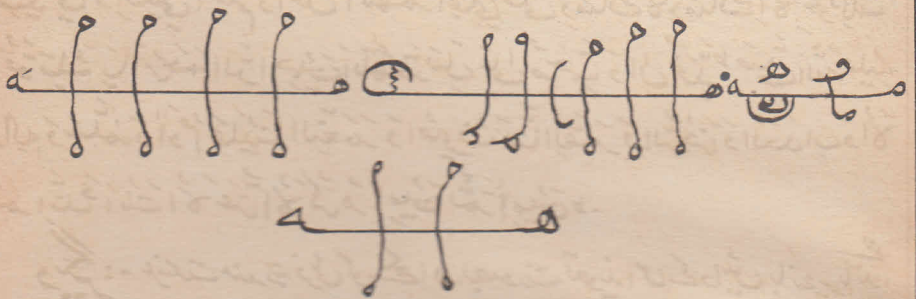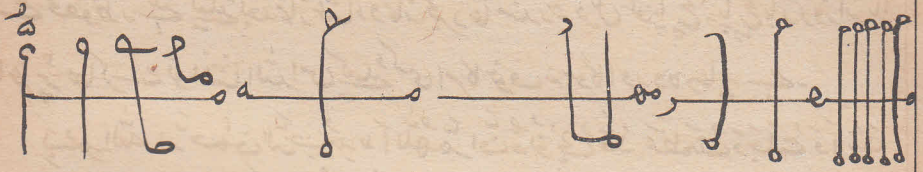
دیگر:۔ حسب ذیل دعا کو باوضو قبلہ رو بیٹھ کر بخورات کی روشنی میں لکھے اور بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے یا جس کی حفاظت منظور ہو اس کے گلے میں پہنا دیوے انشاء اللہ وہ بلیات کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ۔

دیگر:۔ حسب ذیل سورہ جات میں سے کسی ایک سورہ کو باوضو بصدق نیت قبلہ رو بیٹھ کر لکھے اور جس کسی کی حفاظت منظور ہو اس کے گلے میں بصورت تعویذ لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تمامی بلیات ارضی وسماوی سے شخص مذکور محفوظ و مامون رہے گا۔

سورۂ محمد۔ سورۂ حدید۔ سورۂ دخان۔ سورۂ جن۔ سورۂ اخلاص۔

بہترین سورتیں ہیں جن سے بے پناہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

دیگر:۔ واضح ہو کہ یہی اور اس سے بہتر اوصاف سورۃ احقاف اور سورۃ مجادلہ میں بھی ہیں۔ تراکیب بھی وہی ہیں جو اس سے پہلے تحریر کی جا چکی ہیں۔

دیگر:۔ تمامی بلیات ارضی و سماوی سے ہر وہ شخص محفوظ رہے گا جو عزیمت ذیل کو طہارت کے ساتھ باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِي فَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دیگر:۔ برائے حفظ از بلیات گلے میں بصورت تعویذ لکھ کر ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ محفوظ رہے گا اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

دیگر:۔ اگر منظور ہے کہ صبح موجودہ سے تا صبح آئندہ جملہ بلیات سے صاحب حاجت محفوظ رہے تو چاہیئے کہ بعد نماز فجر اسی مصلے پر قبلہ رخ بیٹھ کر چودہ ۱۴ بار بہ آواز بلند درود پڑھے اور اس کے بعد پانچ بار سر و سینہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے حسب ذیل

دعا کو بہ آواز بلند پڑھے انشاءاللہ جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔

دیگر: ۔ نقش متذکرہ ہذا بہترین نقوش میں سے ایک ہے جو دافع بلیات ہے ۔ یہ نقش سید علی صاحب بلگرامی کی بیاض خاص سے جسکو وہ بہت عزیز رکھتے ہیں حاصل کیا گیا ہے لکھ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ صاحب نقش جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا ۔

۷۸۶

۱۴۴۶	۱۴۴۹	۱۴۵۲	۱۴۳۸
۱۴۵۱	۱۴۳۹	۱۴۴۵	۱۴۵۰
۱۴۴۰	۱۴۵۴	۱۴۴۷	۱۴۴۴
۱۴۴۸	۱۴۴۳	۱۴۴۱	۱۴۵۳

دیگر: ۔ یہ نقش بھی دافع بلیات و بدنظری ہے ۔ سید علی صاحب کی بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے ۔ نقش مرتب کرنے کے بعد سب سے نیچے صاحب غرض اپنی حاجت تحریر کرے اور یقین واثق رکھتے ہوئے بازو پر باندھے ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(یہاں حاجت تحریر کرے)

دیگر: ۔ برائے دافع بلیات و اجنہ وغیرہ و ایسے اور دیگر مطالب کے حق میں اکسیر ہے یہ بھی عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرامی کا ہے بروقت ضرورت تحریر کرے اور اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے ۔

۷۸۶

۱۳۲۴	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۷
۱۳۲۹	۱۳۱۸	۱۳۲۳	۱۳۲۸
۱۳۱۹	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۲
۱۳۲۶	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۳۱

(اس جگہ مطلب تحریر کرے)

دیگر: نقش مندرجہ ہذا ہر مطلب کے سلسلے میں کام آتا ہے چنانچہ دافع بلیات بھی ہے ۔ مولوی سید علی صاحب کے زیر عمل ہے اور انھیں کی قلمی بیاض سے

حاصل کیا گیا ہے۔ مریض کے لئے لکھ کر تازہ آبِ طاہر سے محو کرکے پلایا بھی جاتا ہے یعنی دافعِ امراض بھی ہے اور بازو وغیرہ پر باندھا بھی جاتا ہے۔ تمامی بلیات سے محفوظ رہنے کیلئے باوضو لکھے اور گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۳۰۵۷۷	۳۰۵۸۳	۳۰۵۸۴	۳۰۵۷۲
۳۰۵۸۵	۳۰۵۷۱	۳۰۵۷۸	۳۰۵۸۲
۳۰۵۷۴	۳۰۵۸۶	۳۰۵۸۱	۳۰۵۷۵
۳۰۵۸۰	۳۰۵۷۶	۳۰۵۷۳	۳۰۵۸۷

۷۸۶

۱۴۷۹	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۷۴
۱۴۸۶	۱۴۷۳	۱۴۸۰	۱۴۸۳
۱۴۷۶	۱۴۸۷	۱۴۸۲	۱۴۷۷
۱۴۸۱	۱۴۷۸	۱۴۷۵	۱۴۸۸

(یہاں اپنا مطلب تحریر کرے)

دیگر:- یہ نقش ان چند بہترین نقوش میں سے ہے جو ہر مطالب کے سلسلے میں کام آتے ہیں۔ عطا کردہ مولوی سید علی کا ہے جو انکا خاندانی عمل بن چکا ہے۔ بروقت ضرورت لکھے اور جیسی صورت ہو عمل کرے۔

دیگر:- نقش متذکرہ برائے دافعِ بلیات اکسیر کا درجہ رکھتا ہے جو ہر مطالب کے حق میں بھی بہتر ہے بروقت ضرورت لکھ کر تحریر کرے اور دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد کسی بہتر اور پاک شیرینی پر نذر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلا کر پاک و صاف بچوں کو کھلاوے اس کے بعد بہ صورت تعویذ اس نقش کو بازو پر باندھے

۷۸۶

۱۳۲۱	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۵	۱۳۲۲	۱۳۲۶
۱۳۱۸	۱۳۳۰	۱۳۲۵	۱۳۱۹
۱۳۲۴	۱۳۲۰	۱۳۱۷	۱۳۳۱

نجاست کا لحاظ رکھے ہر جمعرات کو خوشبویات سلگا کر نقش کو معطر کر لیا کرے۔ اس نقش کو پہن کر زوجہ سے کبھی ہمبستری نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا اور نقش کھول کر دیکھے کہ تاثیر نقش جاتی رہے گی۔

دیگر:- نقش مندرجہ ذیل مصروع کے حق میں بے حد مفید ہے چاہیئے کہ بروقت ضرورت مرغ سفید کے خون تازہ سے لکھے اور ریتی جو پاک و پاکیزہ اور جوٹھی نہ ہو اس پر موکلات نقش کی نذر کرے اور اس کو دریا میں ڈال دے بعدہٗ اس نقش کو

بصورت تعویذ مریض کے گلے میں ڈالے انشا اللہ شفا ہوگی اور وہ نقش یہ ہے ۔

بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم یا جبرائیل

بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم یا عزرائیل

بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم یا میکائیل

۷۸۶

۸۲	لا	ع
ع	ص	د
و	ع	ص

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصعالج عہ ۱۱ صح عہ ۱ صعالج عہ

دعائے جلیلہ سباسب

حضرات آئمہ علیہ السلام میں سے منقول ہے کہ یہ دعا نہایت...

جلیل القدر اور عظیم المرتبت دعا ہے ۔ دشمنوں کی ذلت و رسوائی اور ان کے شر سے محفوظ رہنے اور سحر ساحرین کو باطل کرنے اور حاجات و مقاصد دینی و دنیوی کے حاصل کرنے کیلئے مجرب ہے اور غیر مشروعہ سے بچکر پاک نفسی سے باطہارت پڑھے اور ختم دعا کے بعد برجوع قلب اپنے مطالب اور حاجات کے لئے دعا کرے ۔ اور وہ دعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰى فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَاَوْحَیْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ

كُلِّ ذِرِّيٍّ كَاسِطُوا العَظِيمِ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ سِحْرِ كُلِّ
سَاحِرٍ وَعَنْ دِكْلِ غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ وَ
لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ ذِي صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ
وَشَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِي نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَقْلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ
اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّي بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ
رَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ وَ
طَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا
بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنَعَةِ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِي بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ عَادَانِي
بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِي بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ
مِنْ اَذَانِي بِاَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدَى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ
الْاَمْنَعِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا اَبَدًا وَلَا
عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ فِي قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ عَلَى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ فَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا
بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ
اَسْمَاعَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ
وَشِدَّتِهِ وَدَفَعْتُهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهِ دَهَزَمْتُهُمْ وَجُنُوْدَهُمْ
وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ
الْمُبِيْنِ مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَائِفِيْنَ خَاشِيِيْنَ مَحْسُوْبِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ
مَسْكُوْرِيْنَ مَاسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ
عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ
مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ

مخذولین مغلوبین مبهوتین مشمولین متبذلین منشعثین
تائهین فی ذهابهم عامهین فی ایابهم حائرین فی مآبهم صابرین
فی ثیابهم مشغولین باجسادهم مکلومین فی ابدانهم مجروحین فی
آرابهم مضروبین برقابهم ممنوعین عن سهامهم مردودین عن
مرامهم محجوبین فی کراتهم مصروعین عن وجهتهم شماتا من
متوجههم شتاتا عن مجمعهم مطبوعا علی قلوبهم مختوما علی افئدتهم
مغشیا علی ابصارهم معقودا علی السنتهم مربوطا علی احلامهم
وانعامهم مشدودا علی ایدیهم وارجلهم مدروع ابدک اللهم
فی نحورهم مستعاذا بک من شرورهم مستغاثا بک علیهم اللهم
فخذهم اخذک السریع وسلط علیهم باسک الفجیع مدفوعین
مصروعین مدعورین فی انفسهم مسجورین فی ابشارهم مکبوبین
علی وجوههم ومناخرهم مختوتین بحبائلهم وادثارهم مقیدین بالسلاسل
مکبلین بالاغلال مقرنین فی الاصفاد مطروقین بمطارق البلایا
مصعوقین بصواعق المنایا مقطوعا دابرهم مفجوعا غابرهم مسلوبا
سالبهم مغلوبا غالبهم یا موجودا عند الشدائد آیہ امن یجیب المضطر
اذا دعاہ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ قوی عزیز آیہ ان
حزب اللہ ہم الغالبون ان ولیی اللہ الذی نزل الکتاب وہو یتولی الصالحین
انا کفیناک المستہزئین فایدنا الذین آمنوا علی عدوہم فاصبحوا ظاہرین
لا الہ الا اللہ وحدہ وحدہ انجز وعدہ ونصر عبدہ واعز جندہ
وہزم الاحزاب وحدہ فلہ الملک ولہ الحمد الحمد للہ رب العلمین
اصبحت فی حمی اللہ الذی لا یستباح وفی ذمتہ التی لا تخفر وفی جوار اللہ
الذی لا یمنع وفی عزۃ اللہ التی لا تستذل ولا تقہر وفی حزبہ الذی
لا یہزم وفی جندہ الذی لا یغلب وفی حرمہ الذی لا یستباح باللہ
افتتحت وتعززت وتعوذت وانتصرت وبعزۃ اللہ قویت علی اعدائی

بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهٖ ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَتَقَوَّيْتُ
وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى
اَعْدَآءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى
وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ
بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ
نَقْبًا وَاَوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَتَمَسَّكْتُ
بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ
بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّيْ فِي
الْاَهْوَالِ حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ
بِالصَّغَارِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ وَاَدْخَلْتُ عَلٰى هَيَاكِلِ
الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ
وَخَفِيْتُ عَنِ الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاَمِنْتُ عَلٰى رُوْحِيْ وَسَلِمْتُ
عَنْ اَعْدَآئِيْ نَهُمْ لِيْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّيْ خَآئِفُوْنَ وَمِنِّيْ نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ
حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤْ
مِّلُوْنَهٗ فِيْ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَعُمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ
عَنِّيْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَذَهَلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَ
تَخَوَّفَتْ وَخَفَقَتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَّخَافَتِيْ فَانْفَلَّ
حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ

وانترقت امورهم واختلفت كلماتهم وضعف جندهم وانهزم
جيشهم فتواصد بريين سيهزم الجمع ويولون الدبر بل الساعة
موعدهم والساعة ادهى وامر علوت عليهم بعلو الله الذي كان
يعلو به عليٌّ عليه السلام صاحب الحروب ومنكس الرايات ومعرق
الاقران وتعوذت منهم بالاسماء الحسنى وكلماته العليا وظهرت
على اعدائي بباس شديد وامر عتيد واذللتهم وقمعت رؤسهم
ووطئت رقابهم وظلت اعناقهم خاضعة قد خاب من ناواني و
هلك من عاداني فانا المؤيد المظفر المنصور قد لزمتني كلمة
التقوى واستمسكت بالعروة الوثقى واعتصمت بالحبل المتين فلن
يضرني بغي الباغين ولا كيد الكائدين ولا حسد الحاسدين
ابد الابدين ودهر الداهرين فلن يراني احد ولن يجد بي
احد ولن يقدر على احد قل انما ادعو ربي ولا اشرك به احدا
يا متفضل تفضل علي بالامن على روحي والسلامة من اعدائي و
حل بيني وبينهم بالملائكة الغلاظ الشداد وايدني بالجنود
الكثيرة والارواح المطيعة يحصبونهم بالحجة البالغة ويقذ
فونهم بالاحجار الدامغة ويضربونهم بالسيف القاطع ويرم
ونهم بالشهاب الثاقب والحريق الملاهب والشواظ المحرق
ويقذفون من كل جانب دحورا ولهم عذاب واصب الا من
خطف الخطفة اني قذفتهم وزجرتهم وحرستهم وغلبتهم
بسم الله الرحمن الرحيم وطه ويس والذاريات والطور وسينين
والتنزيل الحواميم وكهيعص وحمعسق وق والقران المجيد
ون والقلم وما يسطرون وبمواقع النجوم والطور وكتاب مسطور
في رق منشور والبيت المعمور والسقف المرفوع والبحر المسجور
ان عذاب ربك لواقع ما له من دافع تولوا مدبرين وعلى

هنالك وانقلبوا

اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ
بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ
فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَآئِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى
مُطِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَعْدَائِيْ
فَلَنْ يَّصِلُوْا اِلَيَّ اَبَدًا بِشَيْءٍ يَسُوْٓءُنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ
سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اِنَّا
جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا
مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ
الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِيْ بِرُوْحِ قُدْسِكَ الَّذِيْ اَلْقَيْتَهٗ عَلَيْهِ مُعَظَّمًا فِيْ عُيُوْنِ
النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِيْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِيْ بِنَعْمَآئِكَ الْحُسْنٰى
وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ فِيْ جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَصْرِفْ عَنِّيْ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ

مِنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ اِلٰی خَیْرِ مَا لَا یَمْلِکُہٗ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِکَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عَیَاذِیْ فَبِکَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَہٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَۃِ وَ خَضَعَتْ لَہٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَۃِ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَمِنْ کَشْفِ سِتْرِکَ وَمِنْ نِسْیَانِ ذِکْرِکَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُکْرِکَ اَنَا فِیْ کَنَفِکَ فِیْ لَیْلِیْ وَنَھَارِیْ وَوَطَنِیْ وَاَسْفَارِیْ ذِکْرُکَ شِعَارِیْ وَالثَّنَآءُ عَلَیْکَ دِثَارِیْ اَللّٰھُمَّ اِذَا خَوْفِیْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰی مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِکَ فَاَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِکَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِکَ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ عِنَایَتِکَ وَقِ رُوْحِیْ بِخَیْرٍ مِّنْکَ وَاکْفِنِیْ مِنْ مَؤُوْنَۃِ اِنْسَانٍ سُوْٓءٍ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ قَرِیْنٍ سُوْٓءٍ وَسَاعَۃٍ سُوْٓءٍ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَجَھْدِ الْبَلَآءِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ طَوَارِقِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

پھر اس کے بعد یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ۝ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ۝ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۝ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ۝ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ۝ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْھَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ۝

باب ۵

متفرقات

بابت قوّتِ باہ:۔ اگر کسی کی قوّتِ باہ بغیر کسی مرض میں مبتلا ہوئے

یعنی یہ کہ نہ تو وہ کسی مرض مبتلا ہو اور نہ عمر طبعی کو پہونچا ہو اکم ہو جائے تو کلام ذیل کو شرف آفتاب میں پاک روشنائی سے پاک کورے کاغذ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر شہد خالص میں ملا کر مثل لعوق کے چاٹے اور اگر شہد خالص ممکن نہ ہو سکے تو مصری کا شربت بنائے اور اس پانی کو اس میں ملا کر پی لیا کرے اور یہ عمل کم از کم ایک ہفتہ تک بلاناغہ کرتا رہے دوران عمل مباشرت سے پرہیز کرے اور نماز کی سختی سے پابندی کرے اور بعد ہر نماز ایکسو بچپن درود کی تلاوت سے غفلت نہ کرے اور وہ کلام مبارک یہ ہے۔

۱۱۱	۸	۱۱۱	۱۱ح	اللہ باسم فلاں بن فلاں یا اللہ	د	ق	ھ	ک	۲

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

بحق اھیا اشراھیا بحق کھیعص بحق حمعسق بحق لا اله الا الله محمد رسول الله۔

قوتِ باہ و قادر ہونے عورت پر: - اگر مرد اپنے میں کمزوری کرتا ہو یا وہ اپنی زوجہ پر قادر نہ ہو رہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ دو عدد بیضہ مرغ جو تازے ہوں حاصل کرے۔ انڈے مرغ کے ہونا لازمی ہیں پھر ان کو گرم پانی میں ڈال اُبال لے پھر ان کے چھلکے علیحدہ کر لے اس کے بعد ایک انڈے پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھ کر مرد کو کھلا دے اور دوسرے انڈے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھ کر اس مرد ناکارہ کی جو درمیان میں بے کار ہو گیا ہو زوجہ کو کھلا دے انشاء اللہ بعد کھانے کے شوہر اپنی زوجہ پر پوری طرح قادر ہوگا۔ برائے قوتِ باہ صرف مرد مسلسل ایک ہفتہ استعمال کرے اور اس درمیان مباشرت سے پرہیز کرے انشاء اللہ خامی دور ہو جائے گی۔

بابت زیادتی شیر و حفاظت طفل: - اگر منظور و مطلوب ہو طفل نوزائیدہ کی حفاظت ہوتی رہے اور شیر مادر میں کمی کی وجہ سے بھوکا نہ رہے یعنی سادہ کے دودھ میں زیادتی ہو تو چاہیئے کہ نقش مندرجہ ہذا کو عروج ماہ میں بروز جمعرات ستارہ مشتری کی ساعت میں قلم بنا کر پاک روشنائی سے پاک کاغذ پہ تحریر کرے۔

اور بصورت تعویذ ایک ماں کے گلے میں
اور دوسرا بچے کے گلے میں با اصول طریقہ
پر ڈالے اور پھر اسی نقش کو چینی کی پلیٹ
پر مشک اور زعفران خالص سے لکھ کر
بچے کی ماں کو ایک پلیٹ یومیہ کے حساب
سے سات یوم تک برابر پلائے نقش کے
نیچے اس مطلب کو لکھے جس کے لئے نقش
لکھ رہا ہے انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ مجرب اور سید علی صاحب کا آزمودہ ہے

۷۸۶

۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۴۸	۱۳۳۴
۱۳۴۷	۱۳۳۵	۱۳۴۰	۱۳۴۶
۱۳۳۶	۱۳۵۰	۱۳۴۳	۱۳۳۹
۱۳۴۴	۱۳۳۸	۱۳۳۷	۱۳۴۹

یہاں پر مطلب تحریر کرے۔

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ بھی محافظ
جان اور عزت و آبرو ہے مخصوص حفاظت
طفلِ صغیر کے حق میں اکسیر ہے اصولی طور
پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالا گیا تو بچہ کسی
آسیبی امراض و اثرات کا شکار نہ ہوگا
اور اگر پانی سے محو کر کے ماں کو پلایا گیا تو
باعثِ زیادتی شیر کا ہوگا سید علی صاحب
کی بیاض نایاب سے حاصل کیا گیا ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۸۵
۲۴۸۹۸	۲۴۸۸۶	۲۴۸۹۱	۲۴۸۹۷
۲۴۸۸۷	۲۴۹۰۱	۲۴۸۹۴	۲۴۸۹۰
۲۴۸۹۵	۲۴۸۸۹	۲۴۸۸۸	۲۴۹۰۰

اس جگہ اپنا مطلب تحریر کرے

مردہ بچے کا پیدا کرانا: اگر قبل از ولادت بچہ شکم مادر میں مر گیا ہے اور بظاہر سوائے عملِ جراحی کے اور کوئی صورت نظر نہیں آتی تو چاہیئے کہ میدہ کی روٹی پر جو طہارت کے ساتھ پکائی گئی ہو کلام ذیل کو لکھ کر زنِ حاملہ کو کھلاوے انشاء اللہ مردہ بچہ آسانی کے ساتھ شکم مادر سے باہر آجائے گا اور وہ جان بلوا تکلیف سے بچ جائے گی اور وہ کلام پاک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَمِيْعُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

دیگر بابت ردِ مظالم: جناب حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ابنِ جناب حضرت امام حسین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ فرمایا میرے جدِ امجد نے کہ جو شخص یہ

دعا پڑھے۔ حق تعالےٰ بروز قیامت بندوں کے حقوق جو اس کے ذمہ ہیں اسکی طرف سے آپ ادا کریگا اور ان کو اس سے راضی کریگا۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَاجَارَ الْمُسْتَجِیْرِ اَنْتَ الْمُنْزِلُ بِکَ کُلُّ حَاجَۃٍ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ مَظَالِمَ کَثِیْرَۃٍ لِعِبَادِکَ مِنَ اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ عُبَیْدِکَ اَوْ اَمَۃٍ مِنْ اِمَائِکَ کَانَتْ لَہٗ قِبْلِیْ مَظْلِمَۃٌ ظَلَمْتُھَا اِیَّاہُ فِیْ نَفْسِہٖ اَوْ فِیْ عِرْضِہٖ اَوْ فِیْ مَالِہٖ اَوْ فِیْ اَھْلِہٖ وَوَلَدِہٖ اَوْ غِیْبَۃٌ اِغْتَبْتُہٗ بِھَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَیْہِ بِمَیْلٍ اَوْ ھَوًی اَوْ اَنَفَۃٍ اَوْ حَمِیَّۃٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّۃٍ غَائِبًا کَانَ اَوْ شَاھِدًا حَیًّا کَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدَایَ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّھَا اِلَیْہِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْہُ فَاَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ الْحَاجَاتِ وَھِیَ مُسْتَجِیْبَۃٌ لِخَشِیَّتِہٖ وَمُسْرِعَۃٌ اِلٰی اِرَادَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَہٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ ثُمَّ ھَیِّئْھَا لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ اِنَّہٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَۃُ وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْھِبَۃُ رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَلَا تُھِنِّیْ بِذُنُوْبِیْ اِنَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

دیگر بابتہ ضعفِ بصر:۔ جس کسی کی بینائی کمزور ہوگئی ہو اس کو چاہیئے کہ وہ شب میں کھانا کھانے کے بعد دائیں ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے بائیں آنکھ کو اور انگوٹھے سے دائیں آنکھ کو آہستہ سے دباتا اور ڈریا کے تیار ہے اور یہ دعا پڑھتا رہے یعنی انگوٹھے اور انگلی کو آہستہ آہستہ آنکھوں پر پھیرے اور کم از کم پانچ بار اس دعا کو پڑھے اور کچھ دنوں تک یہ عمل برابر جاری رکھے انشاء اللہ آنکھوں کی روشنی تیز ہو جائے گی اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ طہارت کا خاص خیال رکھے بحالتِ نجاست اس دعا کو نہ پڑھے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

دیگر بابتہ ایام ماہواری:۔ اگر زمانہ سن یاس سے قبل کسی عورت کا حیض بند ہوگیا ہو تو چاہیئے کہ حسب ذیل کلمات لکھ اور بصورت تعویذ مریضہ کے بازو پر باندھے

انشاءاللہ شکایت باقی نہ رہے گی اور وہ کلمات یہ ہیں:۔ بمحی بجی وحی وحی ا ستہی وکسا شوھا اسد اِذا حسدَ وَاَسْوَالھا بِحَقِ جمعسق سوکند اسرکند ناکند وَالکد بلوتیِ لِلمُوْمِنِیْنَ اُخْرُجْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ احنامِنْ خَلقَ اللّٰہِ۔

دیگر بابتہ سفر میں حفاظت کیلئے

یہ نقش مثلث اسم مبارکہ سلام کا ہے یوں تو وقتاً فوقتاً بہت سی بہترین تاثیریں اس نقش سے ہویدا ہوتی رہتی ہیں لیکن سفر کی حالت میں جس مسافر کے پاس یہ نقش ہوگا اس کی ہر طرح سے حفاظت غیب سے ہوتی رہے گی لہٰذا بصورت تعویذ اس کو کمال احتیاط سے اپنے پاس رکھے

۷۸۶

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

دیگر برائے گھبراہٹ

:۔ یہ نقش اسم مبارکہ یا مطیع کا ہے نقش مربع کی صورت میں تحریر کیا جاتا ہے اور اس شخص جوان ضعیف بچہ عورت مرد کے کام آتا ہے جو کسی وجہ سے ڈرتا اور گھبراتا ہو یا وہ لڑکا جو روتا ہو اس کے حق میں مفید ہے اس نقش کے پہنتے ہی تمام شکایتیں رفع ہو جائینگی چاہیئے کہ لوہے کی تختی پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالے اور وہ نقش یہ ہے ......!

۷۸۶

ح	ی	ط	م
ط	م	ح	ی
م	ط	ی	ح
ی	ح	م	ط

دیگر:۔ بھیڑیئے اور بکریوں کے درمیان باہمی الفت کا بیان

یہ بات ہر کس وناکس جانتا ہے کہ بھیڑیا ایک جنگلی اور خونخوار جانور ہے اور علاوہ جنگلی ہونے کے اپنے سے قوی تر درندوں کے علاوہ ہر حیوان اور انسان کا دشمن ہے مخصوص بھیڑیں۔ دنبے اور بکریاں اس کے خاص شکاروں میں سے ہیں پس اگر منظور ہے کہ ان میں اور بھیڑیئے میں باہمی محبت ہو جائے تو چاہیئے کہ ان دونوں ناموں کی اس طرح تدبیر کرے

ذ ی ب م ح ب ت غ ن م اور اس مربع عشاری میں بطریق تکسیر، سیسہ کی تختی میں سنیچر کے دن کندہ کرائے اور بکریوں کی جگہ دفن کردے بھیڑیئے اور بکریوں میں محبت ہوجائے گی۔ اور وہ یہ ہے۔

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ
ب	م	ت	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی
م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب
ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م
ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح
ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب
غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت
ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ
م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن

دیگر: کتے اور سانپ کے کاٹنے کا روحانی علاج

اگر کسی کو باولے یا کسی معمولی کتے نے کاٹ لیا ہو تو چاہیے کہ اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ یہ دونوں اسم مبارک لکھ کر دھو کر اسے پلائے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ اور اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو یہی اسم مبارک کو لکھ کر روغنِ زیتون سے محو کر کے مارگزیدہ کو کھلائے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی مجرب ہے بہت سے عاملین کا آزمودہ ہے۔

دیگر: عورت کے حاملہ ہونے کے بیان میں:

یہ دعا استقرار حمل میں بہترین تاثیرات کی مالک ہے۔ اگر کوئی عورت اولاد کی طرف سے مایوس ہوگئی ہو حمل قرار نہ پاتا ہو یا بعد استقرار درمیان ہی میں ضائع ہوجاتا ہو تو چاہیئے کہ آیۂ ذیل کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر اپنے سرہانے رکھے بفضلِ خدا حاملہ ہوجائیگی۔

اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اِنَّ اللہَ فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوٰی تا قولہ تعالیٰ اَنّٰی تُؤفَکُونَ۔

دافعِ چیچک:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ نقش ذیل جو نقشِ عربی سورہ سبع مثانی کا ہے جسے ہم سپردِ قلم کر رہے ہیں بہت سی کتابوں میں اسی مرض میں تحریر پایا۔ نیز جن عاملین کے تجربے میں یہ نقش آچکا ہے وہ اس کی تعریف میں ..... رطب اللسان ہیں اور مخصوص مرض چیچک میں اکسیر بتاتے ہیں، پھر کوئی وجہ نہیں کہ ایسے نادر و نایاب نقش سے یہ کتاب خالی رہے لہذا التماس ہے کہ جب عامل کا ایسے مریض سے واسطہ پڑے کہ وہ مرضِ چیچک میں مبتلا ہونے والا ہے یا دانے نکل آئے ہیں تو چاہیئے کہ اس نقش کو باقاعدہ لکھ کر بصورت مریض کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

اَلحَمدُ لِلّٰہِ ۱۶	رَبِّ العٰلَمِینَ ۴	الرَّحمٰنِ ۲	الرَّحِیمِ ۱۳
مَالِکِ یَومِ الدِّینِ ۵	اِیَّاکَ ۱۰	نَعبُدُ ۱۱	وَاِیَّاکَ ۸
نَستَعِینُ ۹	اِھدِنَا الصِّرَاطَ ۷	المُستَقِیمَ	صِرَاطَ الَّذِینَ
اَنعَمتَ عَلَیہِم	غَیرِ المَغضُوبِ	عَلَیہِم	وَلَا الضَّالِّینَ

شفائے امراض و قضائے حاجات

دعائے مندرجہ ذیل کے بابت ہم نے اور دوسری بہت سی عملیات کی کتابوں میں بہت ہی زوردار الفاظ میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس دعا کو حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے عابد اصفہانی کو تعلیم فرمایا ہے چنانچہ یہ دعا ہر مرض سے شفا اور ہر حاجت کے حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اَللہُ الوَاحِدُ المَلِکُ الحَیُّ یُسَبِّحُہُ الظِّلَالُ وَالفَیُّ صَانِعٌ لَا یُدرِکُہُ العَینُ لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیءٌ وَھُوَ السَّمِیعُ البَصِیرُ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجمَعِینَ۔

بدگویوں کا منھ بند کرنے میں:۔ اگر یہ چاہتا ہے تو کہ تیرے بدخواہوں اور چغلخوروں کا منھ تیری برائی اور چغلخوری کرنے کے سلسلے میں بند ہو جائے تو تجھے چاہیئے کہ تو آیت اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ سے تا یَرْجِعُوْنَ تک پاک صاف جھلی پر زعفران اور گلاب سے بحالتِ طہارت اپنے پاس لکھکر رکھے انشا اللہ ہر بدگو کی زبان بند رہے گی۔

برائے درد قولنج "یَا شَدِیْدُ" شیشہ کے برتن میں زعفران اور مینھ کے پانی سے لکھے اور لکھنے کے بعد ۸۰۰ بار اسی اسم موصوف کو پڑھے اور ہر سیکڑہ پر یَا شَدِیْدُ اَشْدِدْ هٰذِهِ الشَّدَّةَ کہے اور پھر اس کے بعد دھو کر اس مریض کو پلائے جو مرضِ درد قولنج میں مبتلا ہے خدا کے فضل و کرم سے وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔

برائے سُرخ بادہ و آتشک:۔ مریض سُرخ بادہ و آتشک کے لئے چاہیئے کہ بعد از طلوع آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایسی چھڑی لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو پھر کلام ذیل کو پڑھے اور اسی چھری سے جس کو کہ وہ ہاتھ میں لئے ہوئے ہے ایسا اشارہ کرے گویا وہ مرض کو قتل کر رہا ہے اور یہ عمل پابندی وقت کے ساتھ متواتر تین روز تک کرے انشا اللہ مریض کو شفا ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اس کے بعد پانچ دفعہ یہ پڑھے هل هو هوها هیا۔ هل هو هوا هیا پھر ایکدفعہ پڑھے اَیُّهَا الرِّیْحُ الْحُمْرَاءُ تَحَوَّلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنَّهٗ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بابت دھڑکنے دل:۔ اگر کسی شخص کو دل کے دھڑکنے کا عارضہ لاحق ہو تو اس کو چاہیئے کہ سورہ الم نشرح پاک برتن پر چاہے وہ کسی چیز کے ہوں لکھ کر پھر اس کو آب زمزم سے دھو کر پی لیا کرے دل کے دھڑکنے اور خفقان

کے لئے مفید ہے

دافع نسیان وحصول ذہانت

اگر کوئی غبی یا مرض نسیان میں کہ جس کو بھولنے والا مرض کہتے ہیں ۔ مبتلا ہے تو اس کے حق میں بہتر ہے کہ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی سے اِمَامٍ مُّبِیْنٍ تک لکھ کر شربت لیموں کو پانی میں گھول کر اس سے آیتِ موصوفہ متذکرہ ہذا کو دھو کر پی لیا کرے ۔ چند بار ایسا کرنے سے نسیان قطعی جاتا رہے گا اور ذہن ایسا تیز ہو جائے گا کہ شخص مذکور حیرت کرنے لگے گا ۔

دافع بخل وغصہ :۔

اگر کسی بخیل کا بخل دور کرنا منظور ہو تو چاہیئے کہ اس کے کسی پاک کپڑے کے ٹکڑے پر گلاب مشک زعفران کے پاک وطاہر محلول سے جو پہلے سے تیار کر لیا گیا ہو لکھے اور پانی سے دھو کر اس بخیل کو پلا دے چند بار ایسا کرنے سے اس کا بخل جاتا رہے گا ۔ اور اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ سے لے کر نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۵ لکھ کر گھول پلا دے اور چند بار ایسا کرے انشا اللہ تیزی اور غصہ جاتا رہے گا ۔

برائے وسعتِ رزق و دیگر جملہ مطالب :

نقش مبارکہ مندرجہ ذیل حاصل کیا ہوا سید علی صاحب بلگرامی کی قلمی بیاض سے ہے کیسی ہی ضرورت کیوں نہ لاحق ہو خواہ وہ رزق کی تنگی ہو یا کوئی آزار سب کے لئے یہ نقش تیر بہدف کام کرتا ہے چاہیئے کہ شرف آفتاب میں لکھے اور بازو پر باندھے اور اسی روز سے

۷۸۶

۲۴۰۸	۲۴۱۱	۲۴۱۴	۲۴۰۰
۲۴۱۳	۲۴۰۱	۲۴۰۷	۲۴۱۲
۲۴۰۲	۲۴۱۶	۲۴۰۹	۲۴۰۶
۲۴۱۰	۲۴۰۵	۲۴۰۳	۲۴۱۵

روزانہ ایک نقش لکھ کر نذر آب رواں کر دیا کرے اور یہ عمل پابندی وقت کے ساتھ بلاناغہ چالیس روز تک بجا لاوے ۔ انشا اللہ کیسی ہی حاجت کیوں نہ ہو پوری ہوگی

بابت افزائش زراعت و پھل پھول :

اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسکی زراعت میں ترقی ہو اور باغ میں پھل پھول بکثرت پیدا ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد نماز مغرب بات کرنے سے پہلے ایک

کاغذ پر آیت وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّھُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ؀ لکھ کر وسطِ باغ میں بطور تعویذ کے ایک درخت میں باندھ دیوے اور اس درخت کا ایک پھل کھائے اور اگر پھل نہ ہو تو ایک پتّہ لے لے اور تین گھونٹ پانی پی لیوے اور وہاں سے چلا آئے انشاءاللہ باغ و زراعت بہت زیادہ بار آور ہوں گے۔ مجرّب ہے۔

باب الاضافت

اس ایڈیشن میں حسب خواہش ناشرین چند مزید زود اثر نسخوں کا اضافہ حالاتِ حاضرہ کے تحت کیا گیا ہے جو ہر ضرورت کے لئے اپنی جگہ پر کار آمد ہے۔

بابت توسیع رزق:۔ نقل ہے جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام برائے بر آئے حاجاتِ جائز یاوری بخت و اقبال و توسیع رزق لے ہر روز ہزار بار ان اسماء مبارکہ کو اس ترکیب کے ساتھ پڑھے انشاءاللہ اسکی تمام جائز مرادیں و مطالب بر آئیں گے

بروز شنبہ:۔ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ بروز یکشنبہ:۔ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

بروز دوشنبہ:۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ۔ بروز سہ شنبہ:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

بروز چہارشنبہ:۔ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ بروز پنجشنبہ:۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بروز جمعہ:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

بابت زیادتی روشنی چشم:۔ جسے ضعف چشم ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد طلوع آفتاب ہزار بار اَلظَّاهِرُ کہے انشاءاللہ تعالیٰ روشنی زیادہ ہوگی

دیگر برائے جذام وسفید داغ :- اگر کوئی جذام داغ سفید میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایام بیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھے اور بوقت افطار سو بار اَلْمَجِیْدُ کہے ۔ انشا اللہ مرض جاتا رہے گا۔

دیگر :- اگر کوئی شخص جذام وبرص میں مبتلا ہے اور علاج کرنے کے باوجود اسے شفا حاصل نہیں ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ دعائے مندرجہ ذیل کو ایسے مریض پر پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر بصورتِ تعویذ اس کے دائیں بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یا سم اس کے آگے نام مریض اور اسکی ماں کا لکھے۔

دیگر برائے دفع ہونے جادو کے :۔ جادو کے باب میں عاملین لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو مسحور کر دیا گیا ہو تو اس کے جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے آیہ مندرجہ ذیل کو نئے کوزہ میں لکھے اور نہار منہ اس کو چٹائے انشا اللہ سحر باطل ہو جائے گا اور وہ آیہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط۔

برائے دفع ہونے مرگی :۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ ایسا موذی مرض ہے کہ جو کوئی اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے وہ بہت زیادہ پریشان ہوتا ہے اکثر اطبا علاج سے عاجز آجاتے ہیں چاہیئے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اور لکھ کر پانی سے محو کر کے مریض کو پلاوے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اعوذ بالواحد الصادق من بلیتہ بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شی فی الارض

ولا فی السماء و هو السمیع العلیم بسم اللہ فیك بسم اللہ یشفیك
ما فیك من كل داء یوذیك ومن كل نفثة لعن بك وننزل من القرآن
ما هو شفاء و رحمة للمؤمنین و لا یزید الظالمین الا خسارا ٥

۱۷	۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵	۵	۴
۲	۵	۴	۴	۵	۴	۱۶	۵	۴
۱۳	۵	عیا	۱۸	۵	۴	۱۱	۵	۴

دیگر۔ واقع بلیات :۔ واسطے دفع ہونے ہر بلیات کے اس نقش کو لکھے اور گھر کے اندر دیوار پر یا گھر کے صدر دروازے پر لگا دیوے انشاء اللہ تعالیٰ طفیل سے اس نقش کے تمام بلیات و تمام آسیب اس گھر سے اور اس کے باشندوں سے دور ہوں گے۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

الشیطان فرعون وہامان

الشیطان فرعون وہامان

یا بدوح ط ۱۱ ۱۱۱ ط ع ۸۹ ۱۱۸ ۴۵ ی ۹۱ ۱۷ ع یا بدوح

یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج یا سلحج

فرعون وہامان الشیطان

فرعون وہامان الشیطان

دیگر۔ برائے دفع ہونے تپ ولرزہ :۔ جس شخص کو جاڑے کے ساتھ بخار آتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ بیری کی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھ کر گلے میں باندھے انشاءاللہ بخار جاتا رہے گا۔ ۷۲۸۱۶۶۴ ن ورا دفع۔

دیگر :۔ یہ نقش واسطے دفع کرنے دیو، جن، بھوت، چڑیل، ارواح خبیثہ و دیگر تمام بلیات وغیرہ کے اکسیر ہے عند الضرورت لکھے اور

۱۹۱	ع ع	۱۳
٨ ع	۱۳	۷۸
ع ب	۸۹	۶۲

مریض کے رانِ پر باندھے مریض شفا بادے۔ گھر میں لٹکا دے بلائے بد بھاگ جائیں۔

دیگر برائے نافع درد شکم: اگر کسی کے پیٹ میں درد ہے تو اس سے نجات حاصل کرنے کیلئے ارنڈ کے پتے پر اس نقش کو لکھے اور مریض کو چٹاوے فوراً آرام ہو جاوے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۹۱۵۱۳۷۹	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۸۹	۹۱۵۱۳۸۶
۹۱۵۱۳۹۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۹۱
۹۱۵۱۳۸۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۱
۹۱۵۱۳۹۳	۹۱۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۸۳	۹۱۵۱۳۸۸

دیگر بابت مہربان ہونے مخالفین: اگر کسی شخص کے خود اس کے گھر کے اندر یا باہر مخالفین پیدا ہو گئے یا خود اس کی زوجہ مخالفت پر اتر آئی ہو یا حاکم سخت مزاج سے سامنا ہو تو چاہیئے کہ آیۂ مبارکہ ذیل کو اداخل ماہ اپنے یوم طالع وستارہ متعلقہ کے لحاظ سے اسی ستارہ کی پہلی ساعت میں بخورات کو روشن کر کے لکھے اور شرائط تعویذ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے بازو پر باندھ لے انشاء اللہ مخالفین مخالفت کرنا چھوڑ دیں گے اور محبت سے پیش آئیں گے اور وہ دعا یہ ہے:۔

دیگر:۔ برائے حب:۔

نقش مثلث مندرجہ بذا منزل حب میں ایک کامیاب نقش ہے اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہے تو اولاً دو رکعت نماز بابت برآمدگی حاجات

۷۸۶

۲۸	۲۱	۲۶
۲۳	۲۵	۲۷
۲۴	۲۹	۲۲

بخلوص نیت ادا کرے اور اپنے ستارے کی ساعت میں اصولی طور پر اس نقش کو بخورات کی روشنی میں لکھ کر بازو پر باندھے اور شخص مطلوبہ کے پاس بہ ارادہ غیر جائز خواہشات نہ کر جائے انشاء اللہ وہ مہربانی سے پیش آئے گا۔

دیگر۔ تحفظ از امراض وبائی

عاملین امراض وبائی اور مرگ مفاجات کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کہیں امراض وبائی صورت اختیار کرلیں اور مرگ مفاجات کا بازار گرم ہو تو چاہیئے ۱۱۱ بار درود شریف کے ساتھ اتنی بار بعد ادائے دو رکعت نماز برائے دفع ہونے امراض وبائی سورۂ تغابن کا ورد کرے اور یہ عمل چالیس ۴۰ روز تک جاری رکھے انشاءاللہ ان آفتوں سے امان ملے گی۔

دیگر دافع طحال :۔

منقول ہے کہ اگر کسی کو شکایت طحال کے بڑھ جانے یا پتھری پڑجانے کی پیدا ہوگئی ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے کہ وہ سورہ الم نشرح کو ۴۱ بار آبِ طاہر پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کو نہار منھ پلادے اور یہ عمل بخلوص اکتالیس ۴۱ دن تک مسلسل جاری رکھے انشاءاللہ مرض متعلقہ سے نجات ملے گی۔

دیگر، تنگدستی دور کرنے کیلئے :۔

اگر کوئی شخص تنگدستی سے پریشان ہے تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ بعد نماز صبح سورۃ الفجر اور سورۃ الدہر و سورہ رحمٰن ان ہرسہ مبارک سورتوں ایک ایک بار ورد کرے اور اس کو اپنا روزانہ کا معمول بنالے انشاءاللہ کچھ ہی دنوں کے بعد شکایت باقی نہ رہے گی۔

دیگر بابت شفائے امراض :۔

کیسا ہی سخت اور مہلک مرض کیوں نہ ہو، کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ باوضو خود اور کسی وجہ سے اگر خود کرنے کے قابل نہ ہو تو کسی دوسرے کے ذریعے سے سورہ مبارکہ فاتحہ کو زعفران خالص سے چینی کی سفید ساتؔ پلیٹوں پر لکھے اور اس آبِ طاہر سے محو کرکے کسی شیشہ کے پاک و پاکیزہ برتن میں رکھ لے اور دن میں کم از کم پانچ بار مریض کو پلادے اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاءاللہ بہت جلد شفا حاصل ہوجائے گی۔

دیگر بابت یرقان :۔

یہ وہ مرض ہے جس میں ہاتھ، پیر، آنکھ، ناک کان، چہرہ حتیٰ جسم پر پہنا ہوا سفید کپڑہ بھی پیلا ہوجاتا ہے ایسے مریض

کیلئے روحانی علاج کی طرف متوجہ ہو اور سورۂ مبارکہ لایلاف پڑھ مریض پر صبح و شام پڑھ کر دم کیا کرے انشاءاللہ چند روز کے بعد مریض صحتیاب ہوئے جاگا۔

دیگر، بابت دافع آزار :۔ جناب حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص کسی آزار میں اپنے کو مبتلا دیکھے تو کہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَعُوْذُ بِعِزَّتِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ عَلٰى مَا يَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر دافع آشوب چشم :۔ کسی کو آشوبِ چشم کی اگر شکایت ہو تو اس کو چاہیئے آبِ طاہر میٹھے پانی کا کسی کنوئیں سے جس کا پانی برابر استعمال میں لایا جاتا ہو حاصل کرے اور اس پر انیس مرتبہ الحمد پڑھ کر دم کرے اور اسی پانی سے آنکھ متاثرہ کو دھوتا رہے اللہ تبارک وتعالیٰ شفا دے گا

دیگر برائے زیادتی قوتِ حافظہ :۔ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور نسیان میں زیادتی پیدا ہو گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ مبارکہ حشر کو شیشہ کے پیالے پر لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پیئے انشاءاللہ صاحب حافظ ہو گا۔ مجرب ہے۔

دیگر، برائے ردِ سحر و سفلی :۔ جو کوئی جادو۔ ٹونا۔ سحر اور سفلی کے زیر اثر آگیا ہو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز شب و بعد نماز صبح سات۔ سات مرتبہ پڑھے اس دعائے ذیل کو اور مسحور پر دم کرے اور سورۂ یوسف یا سورہ یٰسین کو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر بعد معطر کرنے خوشبو سے باندھے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ انشاءاللہ اثرات سحر و سفلی ختم ہو جائیں گے

دنگر!۔ برائے ردِ سحر اس تعویذ کو اپنے ستارے کی ساعت اور دن میں عروج ماہ کا خیال کرتے ہوئے پوستِ آہو پر لکھے اور بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے انشاءاللہ سحر و سفلی کے اثرات سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ۔

دیگر، برائے دفع ظالم:- جب کوئی شخص اپنے دشمن اور بدخواہوں کے مظالم سے تنگ آجائے اور بظاہر ساری تدبیریں اس کے ظلم سے محفوظ رہنے کی ختم ہو چکی ہوں تو اس کو چاہیئے کہ گھر والے شب میں جب سو جائیں تو وہ اٹھے اور دو رکعت نماز پڑھے بعدہٗ اس دعا کو پڑھے اور پڑھتے وقت اس کا خیال رکھے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ طُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَغُمَّهٗ بِالْبَلَاءِ غَمًّا وَقُمَّهٗ بِالْاَذٰی قَمًّا وَ ارْمِهٖ بِسَهْمٍ لَا مَعَا وَلَهٗ وَسَاعَةٍ لَا مَرَدَّ لَهَا وَابْحَرْ یُمَهٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰهْلِبَیْتِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَاکْفِنِیْ اَمْرَهٗ وَقِنِیْ شَرَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهٗ وَ اَخْرِجْ قَلْبَهٗ وَ سُدَّ فَاهُ عَنِّیْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قَالَ اخْسَئُوْا فِیْهَا وَ لَا تُکَلِّمُوْنِ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ صَهٍ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

دیگر برائے عزت درمیان عزیز و اقارب و ہمچشموں کے۔

اگر منظور ہے کہ جملہ عزیز و اقارب اور ہمچشموں میں عزت زیادہ ہو اور بہ نظر الفت دیکھا جائے تو چاہیئے کہ روزانہ بعد نماز صبح ننانوے بار اَلْمَجِیْدُ پڑھا کرے بہ نظر بزرگی دیکھا جائے گا اور عزیز و اقارب اور ہمچشموں میں عزت پائے گا۔

دیگر، واسطے تسخیر اور بر آنے مطالب شرعیہ کے:-

اگر منظور ہے کہ ہر دل عزیز ہو اور جو مطالب جائز ہوں وہ پورے

ہوتے رہیں تو چاہیئے کہ عبادت الٰہی میں اضافہ کرے اور اوائل ماہ میں بروز جمعرات بساعت مشتری اس دعا کو لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے پھر جس کے پاس جائے گا انشا اللہ حاجت روا ہوگی دعا یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ انی اسئلك یا الله یا احد یا واحد یا نور یا صمد یا من ملات ارکان السمٰوات والارض اسئلك ان تسخر لی قلب فلان (اس جگہ بجائے فلان اپنا نام لکھے) بن فلان (اس جگہ بن فلان کے اپنے باپ کا نام لکھے) کما سخرت الحیة لموسیٰ علیه السلام فاسئلك ان تسخر لی قلبه کما سخرت لسلیمان جنوده من الجن والانس والطیر تهدیون عون واسئلك ان تلین لی قلبه کما لینت الحدید لداؤد عَلَیۡہِ السَّلَامُ وان تذلل لی قلبه کما ذللت نور القمر لنور الشمس یا الله هو عبدك وابن امتك وانا عبدك وابن امتك اخذت بقدمیه وبناصیته فسجد حتی تقضی حاجتی هذه وما ارید انك علیٰ کل شئ قدیر وهو علیٰ ما هو فیها هو لا اله الا هو الحیّ القیوم وصلی الله علیٰ محمد وآله اجمعین الطّیّبین الطّاهِرین۔

دیگر، برائے کشادگی کاربا:۔ واضح ہو کہ برائے فتح وکشادگی جملہ کارہائے جائز اور محفوظ رہنے تمام بلاؤں سے جواہر القرآن میں وارد ہے کہ نقش بسم اللہ کو یوں شرف آفتاب میں بھرے اپنے پاس معطر کر کے رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے مجرب ہے۔

بِسۡمِ	اللّٰہِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ
الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰہِ	بِسۡمِ
اللّٰہِ	بِسۡمِ	الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ
الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِیۡمِ	بِسۡمِ	اللّٰہِ

دیگر:۔ دافع ام الصبیان ۔ یہ ایک قسم کی بلا ہے جو بعد زچگی غیر ضروری حالت میں طفل نوزائیدہ پر اس وقت مسلط ہو جاتی ہے جب اس نومولود کے نگراں اس کی حفاظت سے غافل ہو جاتے ہیں جب ایسی بلا کا شکار نومولود ہو جائے تو چاہیئے کہ زچہ خانے میں کوئی سورہ مبارکہ بقرکی بہ آواز بلند باوضو ہو کر تلاوت کرے انشاءاللہ بلا ٹل جائے گی۔

دیگر، دافع قحط سالی :۔ اگر ملک میں قحط سالی کا زور و شور ہو تو اس وقت چاہیئے کہ اندرون ملک ہر جامع مسجد میں سورہ یوسف کی اہم یار روزانہ وقت مقررہ پر تلاوت کی جائے انشاءاللہ آثار قحط زائل ہو جائیں گے اور غلہ کی فراوانی ہوگی۔

دیگر، تحفظ از حشرات الارض :۔ جس جگہ حشرات الارض مثل سانپ و بچھو وغیرہ کی کثرت ہو چاہیئے کہ اس آیہ کریمہ کو پڑھ کر دستک دے انشاءاللہ حشرات الارض گزند نہ پہونچا سکیں گے اور وہ آیہ کریمہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اِنَّھُمۡ یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّ اَکِیۡدُ کَیۡدًا فَمَھِّلِ الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡھِلۡھُمۡ رُوَیۡدًا۔

دیگر :۔ مرقوم ہے کہ جس جگہ سانپ اور بچھو وغیرہ کی زیادتی ہو تو وہاں ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کیلئے ہڑتال ۔ گندھک برگ چنبیلی اور سونٹھ مساوی الوزن لے کر کوٹے اور اس میں بکری کی مینگنی ملاکر بیر کے برابر گولی بنا کر سایہ میں خشک کرے اور پھر جہاں پر سانپ بچھو زیادہ ہوں وہاں پر اس کی دھونی دے سب بھاگ جائیں گے۔

دیگر ، تحفظ از ہیضہ :۔ جہاں ہیضہ کی شکایت پیدا ہو گئی ہو یا اس نے وبائی صورت اختیار کرلی ہو تو وہاں کے ساکنین کو چاہیئے کہ وہ اس درود شریف کو بکثرت پڑھیں تاکہ اس موذی مرض کے اثرات سے محفوظ رہ سکیں ۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

كُلِّ دَآءٍ وَدَوَآءٍ وَبِعَدَدِ عِلَّةٍ وَّشِفَاءٍ۔

دیگر، بابت روکنے پیشاب بحالت خواب: اگر لڑکا سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیا کرتا ہو تو چاہیئے کہ اس دعا کو پوست آہو پر لکھ کر باندھے انشاءاللہ یہ عادت قبیحہ جاتی رہے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

هف هف هد هد هف هف هات هات انا له كف كف كف هف هفقا هفف مهم سعرلم قل هو الله احد الغالب من حيث يستحسر العدو ابليس شيخ لبنى ادم كما الذى سجد لآدم الملائكة باذن الله انه كريمه بنت كريمة ولد یہاں نام مریض اور اس کے باپ کا لکھے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ شد دت بسوره بسوره ضفه صفه ختمت بخاتم سليمان بن داؤد الله رب العٰلمين۔

دیگر:۔ ہر گاہ اگر قے بہت آتی ہو تو چاہیئے کہ سورہ الطارق کو پانی پر تین بار پڑھ کر دم کرے اور پیئے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص مرض پیچش میں مبتلا ہو کر بہت زیادہ پریشان ہے۔ علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ تو چاہیئے کہ سورہ والشمس کو لکھے اور دھو کر پیئے انشاءاللہ شفا ہوگی۔

دیگر، برائے درد شقیقہ و درد نیم سر:۔ وارد ہے کہ یہ دعا لکھ کر مقام درد پر لٹکا وے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ دعا ئے مبارکہ یہ ہے۔ بشرط اعتقاد لکھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِالٰهٍ استحدثناه ولا برب يبيد ذكره ولا معك شركاء يقصون معك ولا كان قبلك الٰه ندعوه وَنتعوذ به ونتضرع اليك وندعك وَلا اعانك على خلقنا من احد فنشك فيك لا اله اِلّا انت وحدك لا شريك نت عاف نام مریض وہاں کا لکھے وصلى الله على محمد وآل محمد عليهم السلام

دافع ضعف چشم

منقول ہے کہ اگر ضعف چشم کی شکایت کسی کو ہو گئی ہو تو اس کو چاہیئے کہ بعد از طلوع آفتاب باوضو ہزار بار اللطا ھسا کہے اور آہستہ آہستہ دونوں آنکھوں پر انگلیاں پھیرتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں میں روشنی قوت پکڑے گی اور اگر آب زعفران پر یہی اسم مبارکہ ہزار بار دم کر کے صبح ـ دوپہر اور شام کو چند قطرے ڈالا کرے تو یہی نتائج برآمد ہوں گے۔

دافع درد نیم سر

برائے دفع ہونے درد نیم سر کہ عموماً جس کو لوگ آدھا سیسی بھی کہتے ہیں یہ عمل بہت مفید اور آزمودہ ہے درد میں کمی ہوگی اور تیسرے روز بالکل جاتا رہے گا تین روز تک گیارہ مرتبہ روزانہ کے حساب سے آفتاب کے برآمد ہوتے کے وقت اور مریض کے مقام درد پر دم کرے اور وہ عمل یہ ہے سکالی چڑی کلچڑی کالا پھل کھائے ـ برکت محمد صاحب سے آدھا سیسی جائے۔

دافع درد دنداں

اگر کسی کے دانت میں شدت کے ساتھ درد ہو رہا ہو اور تکلیف ناقابل برداشت ہو تو اس کو چاہیئے کہ باقاعدہ جلیا کہ اوراق ماسبق میں ہدایات تحریر کی جا چکی ہیں ۴ ۵۵۵۷ ۴۵۴

لکھے اور مقام درد پر دانت کے نیچے

رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ سکون ہوگا اور درد جاتا رہے گا۔ ۱ع ۵۵۵ ۲۵۵

دافع ام الصبیان

ام الصبیان کے بابت واقف کاران علم روحانیات اپنی اپنی کتابوں میں اس طرح رقم فرماتے ہیں کہ ام الصبیان نام ہے ایک بلا کا جس کو دیونی بھی کہتے ہیں اور متعدد ہاتھ پیر اور سر ہوتے ہیں اس کا کام یہ ہے کہ وہ زچہ خانے سے ولادت کے بعد ہی سے طفل نوزائیدہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور موقع پا کر اپنا دودھ اس بچے کو پلا کر اس قدر ناکارہ کر دیتی ہے کہ بچہ میں ماں کا دودھ پینے کی صلاحیت باقی نہیں رہتی اور بچہ ۲۴ گھنٹے کے اندر ہی بھوکا پیاسا راہی ملک بقا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اولاً احتیاطی

تدابیر تو یہ ہیں کہ زچہ خانہ اور بچے کو کبھی تنہا نہ چھوڑے اور اسپند (لوبان) کی دھونی سلگایا کرے کہ اس سے ارواح خبیثہ اور شیاطین کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اس کی خوشبو سے بچنے کے لیے دور دور رہیں گے اور اس دعائے مبارکہ کو پاک روشنائی سے پاک کاغذ پر لکھ کر بعد کرنے موم جامہ تعویذ مسی بنواکر اس میں رکھ کر سیاہ دھاگے میں پرو کر طفل مذکور کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ شر ام الصبیان و شیاطین و دیگر بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

تحفظ بلیات از ہفت سلام

علمائے روحانیات ارشاد فرماتے ہیں کہ کسی کو اگر یہ منظور ہو کہ وہ تمام سال ہمہ اقسام کی بیماریوں اور جملہ بلیات اور آفات سے محفوظ رہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ بروز نوروز مشک و زعفران اور گلاب کے محلول سے کورے چینی کے برتن پر لکھ کر پئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام سال کسی آفت و آزار میں مبتلا نہ ہوگا۔ وہ سلام یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

مداوائے تکالیف از آب نیساں

علماء اس باب میں اس طرح رقمطراز ہیں۔ اور اس روایت کو ابن عباسؓ سے یوں منسوب کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز جب کہ میں مسجد میں بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔

میں نے سلام کیا آپ نے بعد جواب سلام ارشاد فرمایا کہ میں تم کو ایک دعا سکھلا دوں کہ جس سے
تم اپنے درد کا درماں آپ کر لو اور تم کو کسی طبیب کی ضرورت نہ پیش آوے اور جس کو کہ جبرئیل
نے بحکم خلاق عالم ابھی مجھے سکھایا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ وہ کیا ہے آپ نے فرمایا کہ پاک
برتن میں بارش کے اس پانی کو لے لو جس کو آب نیساں کہتے ہیں۔ پھر اس پانی پر ستر بار سورہ
فاتحہ۔ ستر بار آیت الکرسی۔ ستر بار انا انزلنا۔ ستر بار قل یا ایہا الکافرون۔ ستر بار سورہ اخلاص
ستر بار قل اعوذ برب الفلق اور ستر بار قل اعوذ برب الناس اور ستر بار صلوٰۃ بھیجے بعد ازاں
اس پانی کو سات روز تک پے در پے پئیے۔ جان لو تم کہ اس خدا نے مجھ کو بحق پیغامبر
بھیجا کہ مجھ سے جبریلؑ نے کہا کہ اللہ عزوجل اٹھا لے اس بیماری کو جس میں وہ شخص مبتلا
ہے اور اس نے اس پانی کو پیا۔ اور وہ تمام تکالیف درد وغیرہ جو اس کے رگ و پے میں
سرایت کر چکا ہے اس کو دور کر دے اور اگر کوئی زحمت اس کے نام لوح محفوظ میں
لکھی ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو حک کرا دے اور جان لو تم کہ اس خدا نے مجھ کو ساتھ پیغمبری
کے بھیجا ہے کہ جس آدمی کے لڑکا نہیں ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ صاحب اولاد ہو تو وہ معہ اپنی
زوجہ منکوحہ کے اس پانی کو اسی طرح جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ پئیے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب
اولاد ہو گا۔

دافع شب کوری

شب کوری جس کو رتوندھی بھی کہتے ہیں بڑا موذی مرض ہے اس
مرض میں مبتلا مریض کو شب میں کچھ بھی نظر نہیں آتا لیکن صبح ہوتے
ہی اس کی بصارت پھر بحال ہو جاتی ہے۔ دن بھر آنکھوں میں روشنی قائم رکھتی ہے اور غروب
ہوتے ہوئے آفتاب کے ساتھ پھر کمی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور شب میں بصارت معدوم
ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت جب کسی کے حق میں پیدا ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس دعا
کو بہ خلوص نیت لاتعداد پڑھے اپنی انگلیوں پر دم کرے اور آہستہ آہستہ آنکھوں پر ملے انشاء
اللہ کچھ ہی دنوں بعد شفا ہو جائے گی اور وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا
لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اُحْفَظْ عَلٰی بَصَرِیْ ۔

دافع دیوانگی

باب دیوانگی کے روحانی نسخہ جات میں علماء فرماتے ہیں کہ باقاعدہ دو رکعت نماز حاجت بعد ادائے نماز فجر قبلہ رخ اسی مصلیٰ پر بیٹھ کر پاک کورے کاغذ پر سورہ مبارکہ قاف کو لکھے اور اس کو آب طاہر سے محو کرکے دیوانے کو پلادے انشاء اللہ تعالیٰ دیوانگی جاتی رہے گی۔ یہ عمل متواتر تین روز تک کرے مجرب ہے۔

دافع ضعفِ نفس

عملیات کی کتابوں میں علمائے روحانیات لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو ضعف نفس کی شکایت پیدا ہوگئی ہو تو وہ باوضو کچھ دنوں تک سورہ مرسلات کی تلاوت کرے انشاء اللہ نفس قوت پکڑے گا اور ہول دل کی اگر شکایت پیدا ہوگئی ہے تو وہ جاتی رہے گی۔

دافع درد ہمہ اقسام

اگر کوئی شخص فالج۔ درد عرق النساء۔ صرع۔ یرقان۔ لقوہ ناسور میں سے کسی بھی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ فاتحہ کو پاک برتن پہ لکھے اور روغن بلبان سے اس برتن کو دھودے اور پھر اس روغن پر سورہ مذکورہ کو ستّر بار پڑھ کر دم کرے اور امراض بالا میں سے کسی میں استعمال کرے درد وغیرہ ہو تو مالش کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔

دافع صرع

کتابوں میں زیادہ تر یہ لکھا ہوا پایا گیا کہ جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مرض صرع سے محفوظ رہے گا۔

دافع لقوہ

جو کوئی شخص مرض لقوہ میں مبتلا ہو اس کا سب سے بہترین علاج یہ ہے کہ وہ سورہ مبارکہ اذا زلزلت کو طشت آہن میں لکھے اور مریض لقوہ اس میں نظر کرے ان شاء اللہ شفا ہوگی اور منہ جو ٹیڑھا ہوگیا ہے۔ سیدھا ہو جائے گا۔

دافع ناسور

جس کسی کو ناسور ہوگیا ہو اس کے لیے سب سے بہتر علاج روحانی یہ ہے کہ وہ سورہ اعلیٰ کو پڑھ مریض پر دم کرے شفا پاوے

دافع برص

جو کوئی مرض برص میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ آیت الم یکن کو بطہارت لکھے اور بصورت تعویذ پہنے تمامی قیود کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اسی آیت کو خشک وزعفران اور اصلی عرق گلاب سے محلول تیار کر کے لکھے اور آب طاہر سے محو کر کے دن میں تین بار اس کو پیئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ تینوں چیزیں خالص ہوں گی۔ ملاوٹ جائز نہ ہو گی۔

زیادتی قوت حافظہ

علماء روحانیات ناقل ہیں اور اس روایت کو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا ان حضرت نے اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو گیا ہو اور اس کو کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ تین روز تک سورہ یٰسٓ کو گلاب وزعفران سے لکھے اور دھو کر پیئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ چاہے تو اس کا حافظہ ایسا تیز ہو کہ جو بات دیکھے سنے یا جو مضمون حفظ کرنا چاہے تو وہ اس کے ذہن پر اس طرح نقش ہو کہ خود یاد کرنے والا حیرت میں آجائے۔

برائے تولد اولاد

اگر کوئی عورت بانجھ ہو، اس کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے چالیس لونگوں پر سات سات بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اور ایک لونگ وقت شب کھا لیا کرے اور یہ عمل بعد فراغت غسل حیض شروع کرے اور شب میں اپنے خاوند سے ہمبستر ہو۔ انشاء اللہ صاحب اولاد ہو گی لیکن اس پہ یہ پابندی لازم ہے کہ بعد کھانے لونگ کے نہ کھانا کھائے نہ پانی پیئے یعنی کہ کوئی چیز نہ کھائے۔

"اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرًا"۔

دیگر

جو عورت لاولد ہو یعنی اس کے حمل ہی نہ قرار پاتا ہو۔ علاج معالجہ بھی بیکار ثابت ہوا ہو تو اس کو چاہیئے وہ روحانی علاج کی طرف متوجہ ہو تو اس باب میں حکماء فرماتے ہیں کہ ہرن کی جھلی حاصل کرے اور اس پر زعفران اور گلاب سے آیت لکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ٥ ۔

دافع جادو

ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پہ جادو کر دیا گیا ہو تو ان تینوں آیات مندرجہ ذیل کو آب طاہر پہ پڑھ کر اولاً دم کریں۔ پھر تھوڑا پانی اس پہ ڈال دیں اور چند گھونٹ اس کو پلا دیں۔ انشاء اللہ اثر جادو کا جاتا رہے اور وہ اچھا ہو جائے گا اور آیات مبارکہ یہ ہیں۔

دو آیت سورہ یونس کی فَلَمَّا اَلْقَوْا سے مجرمون ہ تک۔

آیت سورہ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ہ تک

ایک آیت سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى تک۔

فرمانبرداری اولاد اور لونڈی و غلام

علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا غلام یا لونڈی شوخی کرے اور اپنے آقا کی فرمانبرداری نہ کرے یا کسی کی اولاد نافرمان ہو تو والدین سے گستاخی کرنے پر آمادہ ہو تو آیت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر اس کے کان میں پھونکے شوخی وجذبہ گستاخی مبدل بہ تابعداری و اطاعت ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دافع شراب خوری

اگر کوئی شرابی اپنی شراب خوری سے باز نہ آتا ہو تو اس شراب نوشی کی عادت کو ترک کرانے لیے سورہ مومنون کو کپڑے لکھے اور اس شرابی کے باندھے۔ شراب کا پینا تو درکنار انشاء اللہ اس کی بو سے نفرت کرنے لگے گا۔

حاوی ہونا دشمنوں پر

اگر کسی کی یہ تمنا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں پہ فتح یابی حاصل کرے اور ہمیشہ حاوی رہے تو اس کو چاہیئے کہ سورہ ہود کو پوست آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اس کو قوت و نصرت عطا فرمائے اگر سو آدمی جنگ کے مقابل ہوں تو ان تمام آدمیوں پہ مظفر و منصور ہو گا۔ وہ لوگ اس سے دور رہیں گے اور ہاتھ پیر ان کے سست ہو جائیں گے۔ اس کی ہیبت اور دلیری سے حواس باختہ ہوں گے اور اس کے

نہ جاسکیں گے اور جس جماعت پر یہ نعرہ مارے گا کوئی سامنے نہ ٹھہر سکے گا سب کے سب بھاگ جائیں گے اگر کوئی اس سورہ کو زعفران خالص سے لکھے اور دھو کر تین دن صبح کے وقت پئے رات کے وقت ایک قوت اس کے دل میں ظاہر ہوگی اور تمام زندگی وہ کسی سے خوف نہ کھائے گا بفرمان خدا عزوجل سب پر غالب آوے گا۔

بیان علم قیافہ!

یوں تو بہت سی کتابیں اس علم کے متعلق عالم وجود میں آچکی ہیں اور آئندہ بھی اپنے جدید تجربات کے ساتھ نہ معلوم اور کتنی کتابیں شائع ہوں گی لیکن اپنی کتب بینی کے پیش نظر اس عنوان کے تحت اس سے بہتر تحریر میری نظر سے نہیں گزری چنانچہ بغرض استفادہ سپرد قلم کر رہا ہوں کچھ اپنی واقفیت اور کچھ اس اوراق پارینہ کی راہنمائی کو مدِنظر رکھتے ہوئے قیافہ شناسی میں مزید نکات کی آگاہی کی گئی ہے جو اپنی جگہ پر اہم ہے افسوس ہے اس امر کا کہ مصنف اور کتاب کے نام سے لاعلم ہوں ورنہ شکریہ ضرور ادا کرتا (معذرت کے ساتھ)۔

علامات سر اگر کسی کا سر گول اور بڑا ہے۔ ساتھ ہی اس کے موئے سر بھی گھنے ہیں تو یہ علامت عقل و دانائی، اولوالعزمی، بہادری اور سخی ہونے کی ہے البتہ جس کا سر چھوٹا ہے اور موئے سر کم ہیں۔ ٹیڑھا میڑھا ہے تو یہ علامت جہالت کم عقلی۔ کدورت۔ بغض و عناد۔ کینہ توزی۔ بغض للہی رشک و حسد کی ہے۔ ایسے آدمی اپنے فائدے کو سب سے پہلے مدنظر رکھتے ہیں اور دوسروں کو نقصان پہنچانے میں دریغ نہیں کرتے۔

ہے اور اگر کان کی لو پر گوشت ہے تو یہ علامت دولت مندی کی ہے۔

علاماتِ چشم

اگر آنکھ بڑی اور پتلیاں سیاہ ہیں تو یہ علامات شرم و حیا کسر نفسی اور سستی کی ہے اور آنکھیں چھوٹی ہوں تو دلیل ہے سبکساری و کم فہمی کی ہے اور اگر آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئی ہوں تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایسی ہستی تکبر بدی۔ خیانت اور بد طینتی کی مالک ہوگی۔ آنکھوں کی بدترین قسم کی وہ آنکھ ہے جس کو ازرق کہتے ہیں یہ آنکھ بخل و بے حیائی۔ بغض و حسد مکر و حیلہ و شہوت پرستی کی حامل ہوتی ہے۔ اگر سفید حصہ آنکھ میں سُرخ ڈورے نظر آئیں تو زیادتی شہوت پر دلالت کرتی ہے۔ آنکھیں متوسط ہیں تو علامات ہیں بزرگی۔ نیک بختی۔ معاملہ فہمی، شیریں سخنی۔ دور اندیشی۔ اخلاق حمیدہ کی فراوانی کی۔

علامات ناک

اگر کسی کی ناک لمبی (لانبی) اور پتلی ہو تو سبکی اور خفت پر دلالت کرتی ہے ناک کے سوراخ اگر بڑے ہیں تو یہ علامت شہوت پرستی کی ہے ایسا آدمی غیض و غضب کا بھی جذبہ رکھتا ہے اور اگر ناک ٹیڑھی ہے تو دلالت کرتی ہے نفاقی امور پر اور ایسی ناک شرتی ہے اور اگر ناک کا سرا مثل طوطے کی چونچ کے ہے دولت مند ہونے کی۔ متوسط ناک علامت رکھتی ہے۔ شر و فساد سے دور رہنے کا لیکن ایسے آدمی کے حالات یکساں نہ رہیں گے۔ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی تنگی اور کبھی فراخی۔ واللہ اعلم۔

علاماتِ لب

اگر کسی کے لب (ہونٹ) لانبے ہیں تو دلالت ہے حماقت کی کینہ پروری اور طبیعت کے غلیظ ہونے کی اور اگر ہونٹ باریک (پتلے) ہیں تو یہ علامت ہے شیریں سخنی۔ معاملہ فہمی۔ بذلہ سنجی کی اور اگر لب سرخ ہیں۔ تو یہ علامت ہے نیک بختی اور خوش اخلاقی کی اور اگر لب نیلے یا سیاہی مائل ہیں تو یہ علامت ہے بدنفسی۔ بدنصیبی اور شرتی ہونے کی اور اگر لب سفید ہیں تو یہ علامت مرض کی گواہی دیتی ہے یعنی ایسی ہستی کی زندگی زیادہ تر بیماری و آزاری کی کرب و بے چینی میں گزرتی ہے اس کی پریشان حالی برقرار رہتی ہے۔

علامات پیشانی

اگر کسی شخص کی پیشانی چوڑی ہو اور بے لکیر ہو یعنی ماتھا سپاٹ ہو تو یہ علامت غرور، تکبر۔ دروغگوئی۔ نفس پرستی پر دلالت کرتی ہے برخلاف اس کے پیشانی متوسط، شکن آلود، علامات محبت سچائی۔ عقل و فہم کی فراوانی۔ تدابیر صادقہ اور صاحب غیرت ہونے کی ترجمانی کرتے ہیں۔ علمائے نامدار اس بات پر یک زبان ہیں کہ پیشانی پر جو لکیریں نمودار ہوتی ہیں وہ صاحب شکن حضرات کے عمر کی غمازی کرتی ہے اور اس کی دریافتگی کا طریقہ اس طرح پر ہے کی علماء نے فی لکیر دس سال عمر کی قید مقرر کی ہے یعنی اگر کسی کی پیشانی پر ایک لکیر ظاہر ہوتی ہے تو اس کی دس سال ہوگی۔ دو میں بیس سال اور تین میں تیس سال اسی طرح سے فی لکیر دس کا اضافہ کر کے اس کو سالوں میں شمار کر لیا جاتا ہے۔ اور تنگ پیشانی دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ ایسا شخص بے حیائی۔ نادانی۔ کم عقلی، فسادی، حسدی، عسرت و ہلاکت اور افلاس و طوطا چشم خصلت کا مالک ہوگا۔

علامات ابرو

اگر کسی کی بھویں (ابرو) بہت بڑی لابنی اور کھنچی ہوئی ہوں تو علامت ہے درشتی و تندخوئی، غرور، تکبر، جہالت اور خود پسندی کی اور اگر دونوں ابرو باہم ملے ہوں تو دلالت کرتے ہیں اس امر پر کہ ایسی ہستی مہربانی، الفت و محبت کی حامل ہوگی ایسے مرد عورتوں کی طرف اور ایسی عورتیں مردوں کی طرف زیادہ رغبت رکھیں گی اور ایسے تمام حضرات (مرد و عورت) جن کے ابرو متوسط، چوڑے اور لانبے و سیاہ ہوں فہم و فراست، سخاوت، سنجیدگی کے مالک ہوں گے اور ابرو کا سرا ناک کی طرف سے باریک ہو۔ اس بات کی علامت رکھتا ہے کہ ایسی ہستی فتنہ انگیز ہوگی اور اونچی ہو تو علامت تکبر کی ہے۔

علامات گوش

علماء فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا کان بڑا ہے تو یہ علامت اچھائی قوت حافظہ و طول عمر میل و ملاپ کے فروغ دینے کی علامت ہے اور اگر کان چھوٹا ہے تو علامت اس بات کی ہے کہ اگر ایسی ہستی جاہل و نادان ہوگی ہر بات و ہر کام اس کے نادانی اور کوتاہ اندیشی پر مبنی ہوں گے جہالت ہر قدم پر کارفرما ہوگی۔ متوسط کان عقل و دانائی اور نیک بختی کی علامت

علاماتِ دہن

اگر دہن کشادہ ہو تو دلیل ہے شجاعت و راستگوئی کی۔ جھوٹ سے نفرت اور سچی باتوں سے رغبت ہوگی اور تنگ دہن والی ہستی۔ خوف وہراس۔ غیبت وحسد۔ چغلخوری ایسے مذموم حرکات کی حامل ہوگی ایسی عورت مرد سے اور ایسا مرد عورت سے زیادہ تر مباشرت کا خواہش مند ہوگا۔

علاماتِ دندان

اگر کسی زن و مرد کے دندانہائے (دانت) بڑے اور نزدیک ہوئے تو یہ دلالت کرتے ہیں شرارت کی اور بہت چھوٹے جو ہوں گے تو یہ علامت ہوگی بردباری کی اور اگر دانت ٹیڑھے اور ناہموار ہیں تو مکروفریب اور حیلہ سازی۔ بہانہ بازی۔ خودغرضی اور موقع پرستی ہونے کی بشارت دیتے ہیں اور اگر دانت اوسط درجہ کی ہموار ہیں تو یہ علامت بزرگی۔ بردباری فائدہ پہنچانے والی تدابیر۔ نیک بختی۔ عدالت و امانت کے تحفظ کے حامل ہوتے ہیں تیس سے تبیس دانتوں والے لوگ دولت اور فارغ البالی اور تیس سے کم والے حضرات افلاس و فلاکت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

علاماتِ زبان

علمائے علم قیافہ زبان کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کی خصلت بردباری و نیکی اور شیریں کلامی اختیار کرتی ہے جن کی زبان سرخ ہو اور جن لوگوں کی زبان زرد یا سیاہی مائل ہو۔ وہ بدکلامی۔ چغلخوری۔ دروغ گوئی کی حامل ہوگی ایسی زبان نحوست میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

علاماتِ زنخ

زنخ ٹھوڑی کو کہتے ہیں اس کے بابت مرقوم ہے کہ باریک ٹھوڑی والے لوگ مبارک قدم ہوتے ہیں اور ایسے تمام لوگ جن کی ٹھوڑی پر گوشت ہوتا ہے یہ دلیل ہے جہل و تکبر۔ زبان درازی کی اور متوسط ٹھوڑی والے لوگ عقیل۔ ہنرمندی۔ جہاندیدہ۔ بردبار۔ متحمل مزاج۔ پختہ کار۔ محبتی۔ ملنسار۔ معاملہ فہم۔ سخی اور انصاف پسند ہوتے ہیں۔ لغو اور لایعنی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔

علاماتِ گردن

منقول ہے کہ ایسے لوگ جن کی گردنیں کوتاہ ہیں مکر اور خیانت کے حامل ہوتے ہیں اور گردن پتلی اور لانبی حماقت پر دلالت کرتی ہے اور اگر گردن پر گوشت لانبی ہے تو یہ علامت ہے صدق و صفا عدل و انصاف اور صاحب تدبیر ہونے کی اور گردن پر اگر خط نمایاں ہو تو درازیٔ عمر کی علامت رکھتا ہے اور اگر دو خط نمودار ہوا ہے تو علامت ہے سربلندی کی اور اگر تین خط ہویدا ہیں تو دولت مند ہونے کی خبر دیتے ہیں۔

علاماتِ چہرہ

چہرہ پر گوشت کا زیادہ ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ایسے لوگ کاہل، خبط الحواس۔ نسیان کے شکار جاہل سخت مزاج۔ وفا سے بیگانہ اور اپنے ہر قول و فعل پر قائم نہ رہنے والے ہوتے ہیں۔ کم گوشت والے چہرے محبتی۔ وفاداری۔ نیک خوئی منصف مزاجی اور ہمدردی کے حامل ہوتے ہیں۔ چہرے پر سرخی کا ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ صاحب چہرہ خوبصورت اور نیک خیالات کا مالک ہے برخلاف اس کے کہ زرد چہرہ امراض کو جلد قبول کرنے کا عادی ہوتا ہے اور بے وفائی کا خوگر ہوتا ہے۔

علاماتِ داڑھی

داڑھی بھی قیافہ شناسی میں ایک خاص اہمیت کی حامل ہے چنانچہ علمائے علم قیافہ اس باب میں اس طرح رقمطراز ہیں کہ اگر داڑھی گھنی اور ہموار ہوگی تو دلیل ہے خوش مزاجی، دور اندیشی، بردباری، صاحب علم اور مبارک قدم ہونے کی برخلاف اس کے کہ داڑھی چھیدری ہے تو دلالت ہے بدبختی۔ جہالت فتنہ پروری کی اور اگر داڑھی بہت زیادہ لانبی اور ناہموار ہے تو حماقت اور نادانی پر دلالت کرتی ہے۔

علاماتِ کتف

کتف مونڈھے یا کندھوں کو کہتے ہیں چنانچہ حکماء فرماتے ہیں۔ کہ اگر انسان کے دونوں کندھوں پر بال ہیں تو علامت ہے اقبال مندی فارغ البالی اور صاحب دولت ہونے کی اور اگر دونوں مونڈھے (کندھے) صاحب اور متوسط ہیں تو نشاندہی کرتے ہیں۔ عقلمندی۔ اقربا پروری اور صاحب مال و متاع ہونے کی۔

علاماتِ بغل

اگر بغل گوشت سے بھری ہوئی اور اپنے حدود کے اندر بالوں سے پُر ہے تو یہ علامت ہے نیک بختی و فراخی رزق کی۔ برخلاف اس کے اگر بغل ابھرے پن سے گریزاں اور خشک بالوں سے بخیل ہے تو یہ علامت ہے بدبختی نحوست۔ تنگدستی اور پریشان حالی کی۔

علاماتِ بازو

اگر بازو بھرے بھرے مچھلیاں ابھری ہوئی اور سخت ہیں تو یہ علامت ہے بہادری۔ جانفشانی۔ سخت گیری۔ قوت فیصلہ کی مضبوطی۔ محنت و مشقت سے دلچسپی رکھنے کی اور برخلاف اس کے اگر بازو چھوٹے مچھلیوں کے ابھار میں کمی تو یہ علامت علمائے علم قیافہ کے نزدیک کم ہمتی پسپائی۔ بزدلی اور نحوست و بدبختی کی ہے۔

علاماتِ سینہ

اگر کسی کا سینہ کشادہ اور گوشت سے اصولاً بھرپور ہوگا تو یہ علامت ہے علو ہمتی۔ نیک بختی۔ غربا پروری۔ ہمدردی اور جذبات پاک و پاکیزہ رکھنے کی اور اگر سینہ تنگ و خالی از لحم ہے تو یہ علامت ہے تنگدلی اور بدبختی و نحوست کی۔ اور اگر سینہ پر بال ہوگا تو یہ علامت صاحبِ علم و دانش ہونے اور جوانمردی کی۔

علاماتِ پستان

دونوں پستان اگر برابر اور بڑے و لٹکے ہوئے نہیں ہیں تو یہ علامت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اولاد میں کثرت نہ ہوگی البتہ جس قدر بچے ہوں گے کم ہوں گے۔ جذبۂ شہوت اوسط رہے گا۔ فارغ البالی ہمکنار ہوگی ایام زندگی مطمئن انداز میں بسر ہوں گے اور اگر ایک پستان چھوٹا اور دوسرا بڑا ہوگا تو یہ علامت نحوست۔ بدبختی اور زبوں حالی کی ہے۔

علاماتِ شکم

پیٹ کے علامات کے بابت علمائے علم قیافہ کے خیالات تحقیق و تجربات کی بنا پر کچھ اس طرح ہیں کہ اگر پیٹ بڑا ہے تو دلیل ہے حماقت کی۔ حرام خوری۔ اور مفت کے مال کا دلدادہ ہوگا۔ سودی رجحان کی طرف زیادہ مائل رہے گی بے ایمانی مقدر بن جائے گی۔ عقل و سوجھ بوجھ کا فقدان ہوگا۔ بے مروتی غالب رہے گی۔ دوستوں کا قحط رہے گا۔ زندگی

سکون پذیر ہوگی۔ اور اگر پیٹ متوسط ہے تو دلیل دانشمندی عقل و عقول کی زیادتی۔ ہوش و تدبر کی ثبات ہو۔ علماء لکھتے ہیں کہ اگر کسی کے شکم پر ایک خط ہوگا تو اس کی موت تلوار یا آلۂ دھار سے ہوگی۔ اور اگر کسی کے شکم پر دو پیچے خط ہوں تو دلیل اس امر کی ہے کہ وہ عورتوں کی صحبت سے خوش رہے گا اور اگر دو یا تین خط پیٹ کے اوپر ہوں تو یہ علامت عقل و علم ہوشیاری اور اگر کوئی خط شکم پر نمودار نہ ہو تو علامت اس امر کی ہے کہ وہ صاحب اقبال ہوگا اور اگر ناف بڑی و گول ہے تو یہ علامت دولت و سخاوت کی ہے۔

علامات پشت

اس علامت پشت کے بابت دانشوران اس طرح گویا ہیں کہ اگر پشت پیچھے سے برابر ہے تو یہ علامت ہے تکبر اور غرور کی۔ اور اگر پیٹھ ٹیڑھی ہے تو بداخلاقی کی علامت ہے اور اگر پیٹھ ٹیڑھی ہے تو بداخلاقی کی علامت ہے اور اگر پیٹھ دراز ہے تو نحوست کی دلیل ہے اور اگر پیٹھ متوسط ہے تو علامت سعادت و نیک بختی کی ہے۔

علاماتِ قد

اگر طول و طویل ہے تو دلالت کرتا ہے احمق پن پر فتنہ انگیزی۔ شر پسندی خود سری۔ جہالت ایسے آدمی کا شیوہ ہوگی اور قد درمیانہ دلالت کرتا ہے حکمت و دانائی۔ معاملہ فہمی دور اندیشی پر صاحبان عقل و دانش کا قول ہے کہ قد وہ اچھا ہے کہ انگلیوں سے ناپنے پر صاحب قد ۱۲۰ انگل سے کم نہ ہو۔

علاماتِ کفدست

"کفدست" ہاتھ کی ہتھیلی کو کہتے ہیں اس عضو انسانی کے بابت علم قیافہ کہتا ہے کہ ہاتھ کی دو ہتھیلی پر گوشت اور گلابی رکھتی ہے تو دلالت ہے اس امر کی کہ ایسا آدمی دولت مند اور خیالات کا پاکیزہ ہوگا اور اگر ہتھیلیاں زرد ہیں تو دلالت فسق و فجور کی ہے اور اگر دونوں ہتھیلیاں سفید و سیاہی مائل ہیں تو یہ علامت بدبختی کی ہے۔ اور اگر خطوط ہتھیلیوں کے بدرجہ اوسط نمایاں ہیں تو درجہ سعادت رکھتے ہیں ورنہ بصورت کم و زیادہ منزل نحوست کے مسافر ہیں۔

علاماتِ انگشت اگر ہاتھوں کی انگلیاں لانبی ہیں تو یہ علامت ہے طویل عمری کی اگر پتلی و نرم ہیں تو نیک بختی کی نشانی ہے اور اگر یہی انگلیاں ٹیڑھی ہیں تو بدبختی پر دلالت کرتی ہیں اور اگر انگلیوں کو باہم ملانے میں درمیان میں جوف نمایاں ہوں۔ تو یہ علامت فقیری اور فضول خرچی کی ہے اور اگر درمیان ہر دو انگلیوں جوف نہ ظاہر ہوں تو اقبال مندی اور صاحبِ دولت ہونے کی علامت ہے۔

علاماتِ ناخن اگر ناخن سرخ ہیں تو علامت عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہے اور اگر رنگ زرد سیاہ ہے تو تنگدستی و بدبختی پر دلالت کرتا ہے۔

علاماتِ آواز اگر آواز بھاری اور اونچی ہے تو بہادری اور عزم کی پختگی پر دلالت کرتی ہے اور اگر باریک و نرم ہے تو علامت اخلاق کو ظاہر کرتی ہے اور اگر غنغناہٹ ہے تو دلیل تکبر ہے اور اگر آواز ناگوار سماعت ہے تو دلیل حماقت اور بدطینتی اور اگر آہستگی و نرمی کی آواز ہے تو عقل و دانائی کی بشارت ہے اور جلدی جلدی بات کرنا بدخلقی کی علامت ہے۔

علاماتِ رفتار اگر رفتار ٹیڑھی ہے تو اول درجہ کی بدتمیزی پر دلالت کرتی ہے تیز رفتاری قہر و غضب اور جہالت کی علامت ہے قد لانبا رکھنا دلیل جہالت و حماقت کی ہے۔ میانہ روی۔ پاکبازی، شرم و حیا نیک چلنی۔ سرخروئی اور نیکوکاروں کی علامت ہے۔

علاماتِ ذکر اگر ذکر ٹیڑھا ہے تو دلالت فسق و فجور کی ہے اور آگے کا حصہ موٹا اور پیچھے کا پتلا ہے تو علامت مجلوقیت اور غیر فطری طریقے کا استعمال ہے اور اگر سیدھا اور فربہ ہے تو قوت کی فراوانی پر دلالت کرتا ہے اور اگر اوپر ذکر کے رگیں نمودار ہوں تو علامت عسرت و افلاس کی ہے۔

علاماتِ خصیہ اگر ایک خصیہ بڑا اور دوسرا چھوٹا ہے تو شہوت کی زیادتی کا سبب بنے گا عورتوں کی طرف رغبت زیادہ

ہوگی اور اگر دایاں خصیہ چھوٹا ہے تو ایسے شخص کے نطفے سے لڑکے زیادہ پیدا ہوں گے اور اگر بایاں خصیہ بڑا ہے تو لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں گی اور بعض حکماء نے لکھا ہے کہ چھوٹا فوتہ نشان تونگری اور بڑا مفلسی کی علامت ہے۔

علاماتِ ران وساق پا اگر ران گوشت سے بھری ہوئی ہو تو عورتوں کے ساتھ عیش وعشرت پر دلالت کرتی ہے اور ران پر بالوں سے بھری ہے اور بال لمبے ہیں تو پا پیادہ کثیر السفر ہونے کی علامت ہے اور اگر پنڈلی بہت لانبی ہے تو دولت دشمنی اور تکبر پر کرتی ہے اور اگر بہت چھوٹی ہے تو غربت اور افلاس کا پتہ دیتی ہے اور اگر بدرجہ اوسط ہے تو دلالت کرتی ہے سخاوت و بہادری مخلصی اور نیک نیتی پر۔

علاماتِ ٹخنہ ٹخنہ پر گوشت کا ہونا دلیل آسودگی اور ٹخنوں پر بالوں کا ہونا قلت اولاد اور اگر کسی کے دونوں ٹخنے متوازن نہ ہوں یعنی ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا ہو تو اس کی زندگی اکثر محبس میں گزرے گی۔ ٹخنہ اونچا اور ٹیڑھا نشان افلاس و پریشانی کا ہے۔

علاماتِ ایڑی اگر ایڑی چھوٹی اور ملائم ہے تو علامت فارغ البالی دولت مندی شہرت۔ نیکنامی پر محیط ہے اور ایڑی بڑی ٹیڑھی اور سخت ہے تو دلیل ہے مفلسی، مصیبت اور پریشانی کی۔

علاماتِ کف پا و پشت پا اگر کسی کے پشت پا اچھے ہیں تو یہ علامت نیک بختی اور سعادت مندی کی ہے اور اگر کف پا زرد و سیاہ ہیں تو قلتِ اولاد اور علامت فسق و فجور کی ہے اور اگر کف پا لال و نرم ہیں تو یہ علامت عقلمندی اور صاحب دولت مندی ہونے کی ہے۔

علاماتِ موئے سر اگر سر کے بال سخت ہیں تو علامت بہادری اور مستقل مزاجی کی ہے اور اگر بال نرم ہیں تو خوف پر دلالت کرتے ہیں اور اگر سختی متوسط ہے تو دلیل ہے خوبیوں کی جو ظاہری

اور باطنی کی وغیرہ وغیرہ

علامات موئے صدر اگر سینے پر بال مثل گھاس کے اُگے ہوں تو یہ علامت ہے سفلے پن چغلخوری۔ حاسدی اور کمینہ پن اور اگر بال تھوڑے اور ملائم ہیں تو دلالت کرتے ہیں نیک مزاجی۔ ملنساری۔ لطافت۔ دانائی وغیرہ پر۔ اور اگر بال بزنگ زرد ہیں تو یہ دلیل ہے حماقت کی۔ اور اگر کسی کے مسام سے ایک بال اُگے تو دلیل دولت کی ہے۔ دو دلیل ہنر مندی تین۔ صاحب عبادت اور چار اُگنے پر علامت مفلسی۔ قلاّنچی پر دلالت کرتی ہے۔

علامات رنگ رنگ سرخ خون چھلکتا ہوا، علامت جلد بازی ورزرد رنجی رنگ سبزی مائل، دلیل بباطن بدی۔ رنگ سرخ وسپید دلیل اخلاقی مجسمہ محبتی۔ کفایت شعاری کا اظہار کرتی ہے۔ رنگ سیاہی مائل علامت بد اخلاقی اور رنگ گندمی دلالت کرتا ہے۔ خوش اخلاقی عقل و دانائی اور نیک بختی پر۔ (واللہ اعلم بالصواب)

تمت بالخیر

نیاز مند

سید رضی حسین

طلب کیجئے کس کتاب کی آپ کو ضرورت ہے

نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	جواہر خمسہ اصلی	۱۵-۰
۲	کنز الحسین (اردو ترجمہ)	۸-۰
۳	رموز جفر	۸-۰
۴	مفتاح الجفر مجلد	۱۰-۰
۵	مفتاح النجوم	۳-۰
۶	تسخیر کواکب	۵-۰
۷	حرز سلیمانی	[illegible]
۸	اکسیر العملیات	۱۰-۰
۹	تس[illegible]میات	۶-۰
۱۰	اعجاز العملیات	۶-۰
۱۱	اسرار العملیات	۶-۰
۱۲	طد[illegible] روحانی	۴-۰
۱۳	وظائف اولیاء	۳-۰
۱۴	عملیات اولیاء	۳-۰
۱۵	آئینہ انگشتری	۷-۰
۱۶	نقش سلیمانی مجلد	۹-۰
۱۷	عجائبات الوّ	۳-۰
۱۸	تسخیر جنات	۲-۵۰
۱۹	تسخیر ہمزاد	۲-۰
۲۰	تسخیر دل	۲-۰
۲۱	تسخیر القلوب	۲-۰
۲۲	اصطلاح العملیات	۲-۵۰
۲۳	اسم اعظم	۱-۵۰
۲۴	تاثیر سلیمانی	۱-۵۰
۲۵	عملیات ربانی	۲-۵۰
۲۶	نقش روحانی	۱-۵۰
۲۷	مہر سلیمانی	۱-۵۰
۲۸	گوہر سلیمانی	۱-۷۵
۲۹	نقوش محبت	۲-۰
۳۰	طلسمات عجائب	۳-۰
۳۱	اعجاز محمدی	۳-۰
۳۲	صوفیائے کرام کے وظائف	۳-۰
۳۳	گنجینۂ الفت	۲-۰
۳۴	اعمال قرآنی	۳-۰
۳۵	نقش سلیمانی اول	۲-۰
۳۶	مجربات سلیمانی دوم	۲-۵۰
۳۷	تعویذ سلیمانی سوم	۲-۵۰
۳۸	بیاض سلیمانی چہارم	۲-۰
۳۹	جدید مسمریزم	۲-۰
۴۰	اندر جال	۲-۰
۴۱	پامسٹری علم قیافہ	۲-۰
۴۲	تردید سحر	۱-۵۰
۴۳	الحاجات	۱-۵۰
۴۴	عملیات محبّت	۲-۰
۴۵	خزانہ آیات نور	۲-۰
۴۶	تنفیر سفلی	۲-۵۰
۴۷	نقش الحروف	۲-۰
۴۸	خواب نامہ یوسفی	۲-۰
۴۹	فالنامہ قرآنی	۲-۰
۵۰	فالنامہ سلیمانی کلاں	۸-۰
۵۱	مصر کا جادو کلاں	۵-۰
۵۲	تحفۃ العمل	۲-۰
۵۳	قرار قلب	۳-۰
۵۴	ردِ مصیبت	۲-۰
۵۵	قانون محبت المعروف کالا جادو	۴-۰
۵۶	معلم الرمل	۵-۰
۵۷	گھر کا مداری	۰-۶۰
۵۸	مصر کا جادو	۰-۶۰
۵۹	ہمالہ کا جادو	۰-۶۰
۶۰	چین بنگال کا جادو	۰-۶۰
۶۱	بنگال کا جادو	۰-۶۰
۶۲	جادو کے کھیل	۰-۶۰
۶۳	نقش معظم	۱-۵۰
۶۴	گنجینۂ عملیات وظائف قادری	۷-۰

امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس نمبر ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی